websit: www.dailybaakhabar.com E.mail:baakhabarquetta42@gmail.com

MEMBER APNS

بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن)

ABC CERTIFIED

روزنامہ باخبر کوئٹہ

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 اتوار یکم نومبر 2026ء بمطابق 20 جمادی الاول 1448ھ قیمت 20 روپے شمارہ 299

پاکستان کے لیے ہماری وفاداری غیر مشروط ہے، وزیراعلیٰ

بلوچستان کا مقدمہ اور یہاں کے عوام کے حقیقی مسائل اجاگر کرنے کے نام پر بعض حلقوں کی جانب سے کنفیوژن اور گمراہ کن بیانیہ پھیلایا جا رہا ہے، بعض حلقے ایسا بیانیہ تشکیل دیتے ہیں جس سے حقائق دھندلا جاتے ہیں

دہشت گرد بلوچستان کا انفراسٹرکچر تباہ کر رہے ہیں اور معصوم پاکستانیوں کو قتل کر رہے ہیں، کسی بھی محرومی یا سیاسی اختلاف کو تشدد کا جواز نہیں بنایا جاسکتا' میر سرفراز بگٹی کا لاہور میں تقریب سے خطاب

لاہور (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کے لیے ہماری وفاداری غیر مشروط ہے، بلوچستان کا مقدمہ اور یہاں کے عوام کے حقیقی مسائل اجاگر کرنے کے نام پر بعض حلقوں کی جانب سے کنفیوژن اور گمراہ کن بیانیہ پھیلایا جا

بقیہ نمبر 01 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

سہیل آفریدی کے خلاف اربوں کی کرپشن کے شواہد حاصل کر لیے گئے

وارنٹ گرفتاری بھی جاری ہو چکے لیکن انہیں تا حال گرفتار نہیں کیا گیا ہے، کے پی حکومت

پشاور (این این آئی) سابق وزیراعلیٰ سہیل آفریدی کے خلاف اربوں کی کرپشن کے شواہد حاصل کر لیے گئے۔ خیبر پختونخوا (کے پی) حکومت کے مطابق

بقیہ نمبر 04 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

پاکستان سعودی عرب اور مقدس مقامات کے دفاع کیلئے پرعزم ہے، ترجمان پاک فوج

یمن تنازع یمن کا اندرونی معاملہ ہے، پاکستان تنازع کا حصہ نہیں مزید فوج سعودی عرب بھیجنے کا فیصلہ حالات اور سیاسی قیادت کے فیصلے سے مشروط ہے

مکہ معاہدے میں نئے ممالک کی شمولیت کا فیصلہ سیاسی قیادت نے کرنا ہے' خیبر پختونخوا میں انٹیلی جنس کی بنیاد پر کارروائیاں تیز کی جائیں گی

راولپنڈی (نیوز ڈیسک) ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ سعودی عرب مزید پاکستانی فوجی بھیجنے کا فیصلہ

بقیہ نمبر 05 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

لاہور، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی کے کانووکیشن سے خطاب کر رہے ہیں

2019-2020 میں افغانستان سے دہشتگردوں کو واپس لاکر بسایا گیا جس سے ملک کو بہت نقصان پہنچا، گورنر راج کا بروقت فیصلہ نہ کیا جاتا تو صوبے کو مزید نقصان پہنچ سکتا تھا

غریب آدمی کو ریلیف دینا حکومت کی اہم ترجیح ہے معاشی استحکام کیلئے ہر ممکن اقدامات کئے جا رہے ہیں، وزیراعظم

خیبر پختونخوا میں 13 سال برسر اقتدار پارٹی کی طرف سے بلند بانگ دعوے کیے گئے' پشاور سے کوہستان، ہزارہ اور جنوبی اضلاع تک عوامی مسائل عدم توجہی کا شکار رہے' گزشتہ 13 سال میں صوبے میں کتنی یونیورسٹیاں اور اسپتال بنائے گئے؟

ملک سے دہشت گردی کے خاتمے میں خیبر پختونخوا کے عوام نے عظیم قربانیاں دیں صوبے کی ترقی، خوشحالی اور عوامی خدمت کے لیے مسلم لیگ ن اپنی کوششیں جاری رکھے گی' شہباز شریف کا (ن) لیگ خیبر پختونخواہ کی پارلیمانی پارٹی اور عہدیداروں سے خطاب

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ پختونخوا میں بروقت گورنر راج نہ لگاتے تو صوبے کو مزید نقصان پہنچ سکتا تھا۔ مسلم لیگ ن خیبر پختونخوا کی پارلیمانی پارٹی اور عہدیداروں سے خطاب کرتے ہوئے شہباز شریف نے کہا کہ بطور وزیراعظم پاکستان اور قائد محمد نواز شریف کے کارکن کی حیثیت سے آپ سے مخاطب ہوں۔ خیبر پختونخوا وطن عزیز کا خوبصورت صوبہ اور یہاں کے عوام غیور، دلیر اور باوقار ہیں۔ مسلم لیگ ن نے خیبر پختونخوا میں جمہوری روایات کے فروغ کے لیے اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ 2013 کے انتخابات کے بعد قائد نواز شریف نے صوبے میں اکثریتی جماعت کو حکومت بنانے کا موقع دیا۔ نواز شریف کی جمہوری سوچ اور فراخ دلی نے خیبر پختونخوا میں جمہوریت کو آگے بڑھنے کا موقع دیا۔ خیبر پختونخوا میں 13 سال برسر اقتدار پارٹی کی طرف سے بلند بانگ دعوے کیے گئے۔

بقیہ نمبر 02 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

گلگت بلتستان کے عوام کا پاکستان سے الحاق ہماری مشترکہ تاریخ کا اہم حصہ ہے، صدر مملکت

خطے کے عوام کو بہتر سڑکوں، سکولوں، صحت کی سہولیات، توانائی، روزگار کی فراہمی ترجیحات میں شامل ہونی چاہئیں

اسلام آباد (این این آئی) صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا ہے کہ گلگت بلتستان کے عوام کی جرات، قربانیاں اور پاکستان سے الحاق کا فیصلہ

بقیہ نمبر 06 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف کے پی کے مسلم لیگ (ن) کے اراکین سے خطاب کر رہے ہیں

قطر کا پاکستانیوں کے لیے 30 دن کے مفت سیاحتی ویزے کا اعلان

دوحہ (این این آئی) بیرون ملک سیاحت کے خواہش مند پاکستانی شہریوں کے لیے قطر ایک ایسی سہولت فراہم کر رہا ہے، جس کے تحت وہ پیشگی ویزا

بقیہ نمبر 07 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

شہباز شریف کے 10 ارب روپے ہرجانے کے دعوے پر سماعت 14 نومبر تک ملتوی

لاہور (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف کے بانی پی ٹی آئی کے خلاف 10 ارب روپے ہرجانے

بقیہ نمبر 08 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

عدالتوں کے حتمی فیصلوں کو مسلسل چیلنج نہیں کیا جاسکتا، وفاقی آئینی عدالت کا اہم فیصلہ

ایک ہی معاملے پر بار بار مقدمہ بازی عدالتی عمل کے ناجائز استعمال کے مترادف ہے ایک بار فیصلہ حتمی ہو جائے تو اسے دوبارہ نہیں کھولا جاسکتا، جب تک فراڈ، غلطی یا دائرہ اختیار کی کمی ثابت نہ ہو

عدالتوں کے فیصلوں کو حتمی حیثیت دینا نظام انصاف اور قانون کی بالادستی کے لیے ضروری ہے، جسٹس روزی خان بڑیچ اور جسٹس سید ارشد حسین شاہ پر مشتمل بنچ کے دوران سماعت ریمارکس

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) وفاقی آئینی عدالت نے اپیلوں کے حوالے سے اہم فیصلہ سناتے ہوئے قرار دیا ہے کہ عدالتوں کی جانب سے حتمی ہونے والے فیصلوں پر دوبارہ مقدمہ بازی کی اجازت نہیں دی جا سکتی اور عدالتوں کے حتمی فیصلوں کو مسلسل چیلنج نہیں کیا جاسکتا، جب تک فراڈ، غلطی یا دائرہ اختیار کی کمی ثابت نہ ہو۔ وفاقی آئینی عدالت کے جسٹس روزی خان بڑیچ اور جسٹس سید ارشد حسین شاہ پر مشتمل دو رکنی بینچ بھکر میں انواری بی بی نامی خاتون کی زمین پر لڑکیوں کے اسکول تعمیر کے تنازع پر جاری کیس کا فیصلہ سنایا۔ جسٹس ارشد حسین شاہ نے تفصیلی فیصلہ

بقیہ نمبر 03 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

محمود خان اچکزئی نے نواز شریف کی مدد سے ہاری ہوئی سیٹ حاصل کی، بیرسٹر سیف

مگر وہ بانی پی ٹی آئی کے لیے شہباز شریف کے ساتھ بیٹھنے کو تیار نہیں' نجی ٹی وی کے پروگرام میں اظہار خیال

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) نجی ٹی وی کے پروگرام 'جرگہ' میں گفتگو کرتے ہوئے خیبر پختونخوا حکومت کے سابق مشیر بیرسٹر سیف کا کہنا تھا کہ محمود خان اچکزئی نے نواز شریف کی مدد سے ہاری ہوئی سیٹ حاصل کی مگر وہ بانی پی ٹی آئی کے لیے شہباز شریف

بقیہ نمبر 32 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

ترکیہ، پاکستان اور سعودی عرب کا دفاعی معاہدہ گیم چینجر ثابت ہوگا، ترک وزیر خارجہ

معاہدہ خطے کی صورتحال پر دور رس اثرات مرتب کر سکتا ہے اسرائیل اور بھارت کا پروپیگنڈا معاہدے کی اہمیت کو کم نہیں کر سکتا، ہاکان فیدان

تینوں ممالک کے درمیان تعاون خطے میں سلامتی اور دفاعی شراکت داری کے حوالے سے اہمیت رکھتا ہے' تعلقات مزید مضبوط بنانے کی کوششیں جاری ہیں

انقرہ (نیوز ڈیسک) ترک وزیر خارجہ نے کہا ہے کہ مکہ دفاعی معاہدہ ترکیہ، پاکستان اور سعودی عرب

بقیہ نمبر 09 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

ریاست کیلئے سخت الفاظ استعمال کرنا کسی کو زیب نہیں دیتا، شیری رحمان

سڑکوں پر مسائل لانے کی بجائے سیاسی ڈائیلاگ ضروری ہے' مولانا فضل الرحمان نے نازیبا الفاظ استعمال کئے

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان پیپلز پارٹی کی سینیٹر شیری رحمان نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمان نے بالکل نازیبا الفاظ استعمال کئے، ریاست کیلئے سخت الفاظ استعمال کرنا کسی کو زیب نہیں دیتا۔ ایک انٹرویو میں شیری رحمان نے کہا کہ خطے میں امن

بقیہ نمبر 30 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی لاہور کا 10 کروڑ کی اسکالرشپس دینے کا اعلان

اسکالر شپ فنڈ سے بلوچستان کے مستحق اور باصلاحیت طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم ہوگی

لاہور (خ ن) یونیورسٹی آف مینجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی (یو ایم ٹی) لاہور نے بلوچستان کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم اور جدید تربیت کے مواقع فراہم کرنے کے لیے 10 کروڑ روپے کی اسکالرشپس دینے کا اعلان کیا ہے، جبکہ کوئٹہ میں طلبہ کے لیے اسٹڈی سینٹر اور

بقیہ نمبر 10 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

پی ٹی آئی رہنماؤں سے امریکی سفارتخانے کے پولیٹیکل سیکشن کے وفد کی ملاقات

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان تحریک انصاف کے رہنماؤں سے امریکی سفارتخانے کے پولیٹیکل

بقیہ نمبر 11 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

بلوچستان کے کھلاڑیوں میں بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں' گورنر بلوچستان

عبدالغنی مینگل میموریل باکسنگ چیمپئن شپ کا انعقاد خوش آئند ہے' جعفر مندوخیل کا اختتامی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) ایوب اسٹیڈیم کوئٹہ میں پاکستان پروفیشنل باکسنگ ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام مرحوم عبدالغنی مینگل میموریل انٹرنیشنل باکسنگ چیمپئن شپ 2026 کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئی۔ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی گورنر

بقیہ نمبر 28 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

افغان حکومت نے دہشتگردوں کو اپنی سرزمین استعمال کرنے کی اجازت دے رکھی ہے، پاکستان

گزشتہ تین برسوں کے دوران افغانستان سے ہونے والے دہشت گرد حملوں میں 4,700 سے زائد پاکستانی اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں

اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل میں افغانستان سے متعلق انٹرایکٹو ڈائیلاگ کے دوران پاکستان کے نمائندے محمد جواد اجمل کی گفتگو

نیویارک (این این آئی) پاکستان نے افغانستان میں دہشت گرد تنظیموں کی مسلسل موجودگی پر تشویش

بقیہ نمبر 31 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

باب المندب میں ہتھیاروں کا استعمال افسوسناک ہے، پاکستان

حوثیوں کی طرف سے جہاز رانی اور سعودی عرب پر حملوں کی پاکستان مذمت کرتا ہے، عثمان جدون

نیویارک (این این آئی) پاکستان نے یمنی جنگجو حوثیوں کی طرف سے سعودی عرب پر جاری حملوں اور باب المندب کو ہتھیاروں کی زد میں لانے کے واقعات کی مذمت کی۔ یہ بات اقوام متحدہ میں پاکستان کے نمائندے نے گزشتہ روز کہی۔

بقیہ نمبر 33 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

پاکستان آئل فیلڈز کے سہ ماہی منافع میں 45 فیصد سے زیادہ کا اضافہ

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان آئل فیلڈز کے سہ ماہی منافع میں 45 فیصد سے زیادہ کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔ کمپنی کے مالیاتی اعداد و شمار کے مطابق جولائی تا ستمبر 2026 کے دوران پاکستان

بقیہ نمبر 29 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

اسلام آباد، وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان سے سعودی سفیر ملاقات کر رہے ہیں

خان آف قلات کے فرزند پرنس آغا محمد خان احمد زئی بازیاب ہو کر شاہی محل قلات پہنچ گئے

قلات (آن لائن) خان آف قلات کے فرزند ولی عہد پرنس آغا محمد خان احمد زئی بلوچ بخیر و عافیت بازیاب ہو کر شاہی محل قلات پہنچ گئے خان آف قلات میر سلیمان داؤد جان احمد زئی کے فرزند ولی

بقیہ نمبر 27 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

پاکستان نے اسلامی دنیا کو نئی راہ دکھائی ایران کے عرب بھائیوں کے ساتھ اختلافات دور کئے، خواجہ آصف

قومی تاریخ کی ناکامیوں میں ہم سب کا حصہ ہے، انتقامی سیاست ملکی مفاد میں نہیں' اسمبلی فلور پر کئی بار کہا کہ اپنا احتساب خود کریں

پاکستان کی دنیا میں قیام امن کی کوششوں کو کامیاب کرے جنگیں پہلے بھی ہوئیں لیکن کوئی ابہام رہ جاتا تھا مگر اس بار بھارتی رہنماؤں نے خود شکست تسلیم کی

سیالکوٹ (آئی این پی) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ پاکستان نے اسلامی دنیا کو نئی راہ دکھائی ہے، غیر ملکی اڈے حفاظت نہیں کر سکتے، ایران کے عرب بھائیوں کے ساتھ اختلافات دور کیے، ہم نے سیاسی دور میں قید و بند کی صعوبتیں برداشت کیں، نیب نے مجھے وجہ بتائے بغیر گرفتار کیا، میرے اوپر کیا کیس تھا، یہ نہیں بتایا، 2020 میں پی ٹی آئی دور میں 6 ماہ نیب کی حراست میں رہا، مشرف دور میں

بقیہ نمبر 26 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

اسلام آباد، وزیر دفاع خواجہ آصف تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

پاکستان اور سعودی عرب کا تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون بڑھانے پر اتفاق

نئے سعودی سفیر ڈاکٹر راجح التھمی کی وفاقی وزیر تجارت سے ملاقات، سعودی ویژن 2030 کے تحت پاکستانی مصنوعات کے لیے وسیع مواقع موجود ہیں، جام کمال خان

ملاقات میں نئے کاروباری مواقع تلاش کرنے اور دوطرفہ اقتصادی تعلقات میں پیش رفت کا باقاعدگی سے جائزہ لینے کے لیے قریبی رابطے جاری رکھنے پر اتفاق کیا گیا

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور سعودی عرب نے تاریخی برادرانہ تعلقات کو مضبوط اقتصادی اور تجارتی شراکت داری میں تبدیل کرنے، دوطرفہ تجارت بڑھانے اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع تلاش کرنے کے لیے تعاون مزید مستحکم بنانے پر اتفاق کیا ہے۔ دونوں ممالک نے صنعتی، زرعی، پیداواری اور جدید ٹیکنالوجی کے شعبوں میں مشترکہ کوششیں تیز کرنے اور نجی شعبے کے درمیان

بقیہ نمبر 34 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

چھوٹی صنعتوں کو عالمی منڈیوں تک رسائی دینے کے لیے اقدامات کا فیصلہ

بلال اظہر کیانی کی چھوٹی صنعتوں کو مالی اور انتظامی رکاوٹوں سے نکالنے کیلئے مکمل تعاون کی یقین دہانی

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) حکومت نے چھوٹی صنعتوں کو عالمی منڈیوں تک رسائی دینے کے لیے فوری اقدامات کا فیصلہ کر لی ہے، وزیر مملکت خزانہ بلال اظہر کیانی نے ایس ایم ایز کے لیے برآمدی قرضوں کی سہولت سے فائدہ نہ اٹھانے پر تشویش کا

بقیہ نمبر 25 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

حوثی صرف سعودی مسئلہ نہیں، علاقائی اور عالمی خطرہ ہیں، مائیک پومپیو

جہاز رانی کی آزادی یقینی بنانے کے لیے مربوط عالمی کوششوں کی ضرورت، گفتگو

ریاض (این این آئی) سابق امریکی وزیر خارجہ اور سینٹرل انٹیلی جنس ایجنسی (سی آئی اے) کے سابق ڈائریکٹر مائیک پومپیو نے کہا ہے کہ حوثیوں کا خطرہ

بقیہ نمبر 24 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

امریکا ایران جنگ بندی کی کوششیں تیز، قطر میں مسلسل 12 گھنٹے طویل مذاکرات

امریکا ایران کے درمیان ایسے اقدامات پر اتفاق کرانے کی کوشش کر رہے ہیں جن پر آئندہ چند روز میں عمل درآمد ہو سکے' قطر

ان اقدامات میں ایران کی جوہری تنصیبات کے معائنے کی تجویز بھی شامل ہے جس کے بدلے بعض پابندیوں میں نرمی پر غور کیا جاسکتا ہے

دوحہ (نیوز ڈیسک) امریکا اور ایران کے درمیان جاری جنگ ختم کرانے اور مذاکرات کی بحالی کے لیے سفارتی کوششیں تیز ہوگئی ہیں ایرانی مذاکرات کار قطری ثالثوں سے بات چیت کے لیے دوحہ پہنچ گئے۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق مذاکرات

بقیہ نمبر 12 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

دشمن کی ہر دھمکی کا جغرافیائی حدود کے بغیر جواب دیا جائے، ایران کے سپریم لیڈر کا حکم

اگر دشمنوں نے دوبارہ فوجی یا دہشت گردانہ حملے شروع کیے تو جنگ کے خاتمے کا وقت اور شرائط ایرانی مسلح افواج اور قوم خود طے کریں گے

امریکا اور اسرائیل کے دشمنانہ عزائم سے وابستہ تمام مادی اور غیر مادی اثاثے ایران کی پہنچ میں ہونے چاہئیں' مجتبیٰ خامنہ ای

تہران (نیوز ڈیسک) ایران کے سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای نے مسلح افواج کے اعلیٰ کمانڈروں کو ہدایت کی ہے کہ دشمن کی جانب سے کسی بھی قسم کی دھمکی کا فوری جواب دیا جائے، اور اس سلسلے میں جغرافیائی حدود کو رکاوٹ نہ سمجھا جائے۔ ایرانی سرکاری نشریاتی ادارے پریس ٹی وی کے مطابق مجتبیٰ خامنہ ای نے مسلح افواج کے سینئر کمانڈروں کے نام اسٹریٹجک ہدایات میں کہا ہے کہ امریکا اور اسرائیل کے دشمنانہ

بقیہ نمبر 35 صفحہ 7 پر ملاحظہ کریں

مذہب یا سیاست کے نام پر عوامی مقامات پر قبضے کا جواز پیش نہیں کیا جاسکتا، طلال چوہدری

گرین بیلٹس پر قائم سکیورٹی کیبنز کے خلاف بھی کارروائی کی گئی ہے۔ تجاوزات کے خاتمے کے لیے کسی دباؤ یا اثر و رسوخ کو خاطر میں نہیں لایا جائے گا

زیرو انکروچمنٹ پالیسی کے تحت بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی اور کسی بااثر شخصیت کو استثنیٰ حاصل نہیں ہوگا' وزیر مملکت برائے داخلہ

فیصل آباد (نیوز ڈیسک) وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری نے کہا ہے کہ اسلام آباد کو تجاوزات سے پاک کرنا حکومت کا ہدف ہے، زیرو انکروچمنٹ پالیسی کے تحت بلاامتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی اور کسی بااثر شخصیت کو استثنیٰ حاصل نہیں ہوگا۔ فیصل

بقیہ نمبر 13 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

لاہور، وزیراعظم شہباز شریف دانش سکول کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ملک بھر میں تیسری ذیلی قومی انسدادِ پولیو مہم 2 نومبر سے شروع ہوگی

97 مخصوص اضلاع میں 2 کروڑ 39 لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف

کراچی (این این آئی) ملک بھر میں رواں سال کی تیسری ذیلی قومی انسدادِ پولیو مہم 2 نومبر سے شروع ہوگی، جس کے دوران 97 مخصوص اضلاع میں 2 کروڑ 39 لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے حفاظتی قطرے پلائے جائیں گے۔ تفصیلات کے مطابق

بقیہ نمبر 21 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

کسی سیاسی جماعت کو قومی اداروں کی تضحیک نہیں کرنی چاہیے، راجہ پرویز اشرف

خیبر پختونخوا میں حالات اس نہج پر پہنچ گئے تھے گورنر راج کے سوا کوئی راستہ دکھائی نہیں دے رہا تھا

اسلام آباد (این این آئی) سابق وزیراعظم راجہ پرویز اشرف نے کہا کہ کسی بھی سیاسی جماعت کو قومی اداروں کی تضحیک نہیں کرنی چاہیے، مولانا فضل

بقیہ نمبر 19 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

عالمی بینک نے پاکستان کیلئے 15 کروڑ ڈالر قرض کی منظوری دیدی

رقم سندھ میں بلدیاتی خدمات کی بہتری اور مقامی حکومتوں کی مالی استعداد بڑھانے پر خرچ کی جائے گی' کراچی کے 25 بلدیاتی ادارے بھی مستفید ہونگے

عالمی بینک کے مطابق پروگرام کے تحت کراچی میں سالانہ پراپرٹی ٹیکس وصولی ساڑھے 8 کروڑ ڈالر تک بڑھانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے' ذرائع

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) عالمی بینک نے پاکستان کے لیے 15 کروڑ ڈالر قرض کی منظوری

بقیہ نمبر 14 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

ایل پی جی کی قیمت میں 14 روپے 73 پیسے فی کلو اضافہ

گھریلو سلینڈر 173 روپے 86 پیسے مہنگا، اوگرا نے نوٹیفکیشن جاری کر دیا

اسلام آباد (این این آئی) ملک بھر میں ایل پی جی کی قیمت میں بڑا اضافہ، فی کلو قیمت 14 روپے 73 پیسے بڑھا دی گئی، اوگرا نے قیمتوں میں اضافے کا

بقیہ نمبر 15 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

امریکا کا اپنے غیر ہنگامی اسٹاف کو سعودی عرب چھوڑنے کا حکم

ریاض (این این آئی) امریکا نے سکیورٹی خدشات کے باعث سعودی عرب میں تعینات غیر ہنگامی سرکاری ملازمین اور ان کے اہلِ خانہ کو ملک چھوڑنے

بقیہ نمبر 16 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

مشرقِ وسطیٰ میں حالات مزید خراب، عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمت 118 ڈالر فی بیرل ہوگئی

لندن (این این آئی) ایران پر ممکنہ امریکی حملوں کے خدشے کے باعث مشرقِ وسطیٰ میں حالات مزید خراب ہوگئے جس سے عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمت 118 ڈالر فی بیرل ہوگئی۔ غیر ملکی میڈیا کے

بقیہ نمبر 17 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

خانیوال، خاتون اول آصفہ بھٹو زرداری پیر عارف زمان قریشی مرحوم کی رہائش گاہ پر فاتحہ خوانی کر رہی ہیں

فائنل میں سری لنکا کو شکست، پاکستان نے سہ ملکی ون ڈے سیریز جیت لی

قومی ٹیم نے 326 رنز کا ہدف 49 ویں اوور میں 7 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کیا فخر زمان نے شاندار سنچری اسکور کرتے ہوئے 127 رنز کی اننگز کھیلی

سری لنکا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 8 وکٹوں کے نقصان پر 325 رنز بنائے' کسندو مینڈس 131 جبکہ پوون رتھنائیکے 77 رنز کے ساتھ نمایاں رہے

لاہور (سپورٹس ڈیسک) فخر زمان کی 127 رنز کی شاندار اننگز کی بدولت پاکستان نے تین ملکی ون

بقیہ نمبر 22 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

حکومت نے پیٹرول لیوی پر عوام کو ریلیف نہ دیا تو اسلام آباد لانگ مارچ ہوگا

لانگ مارچ سے قبل کوئٹہ، میرپورخاص، بہاولپور، مانسہرہ، سرگودھا میں عوامی جلسے ہونگے، لیاقت بلوچ

لاہور (نیوز ڈیسک) لیاقت بلوچ نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان نے کہا ہے کہ حکومتی اور جماعت اسلامی کے پیٹرول لیوی پر حتمی

بقیہ نمبر 23 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

پمز کی میڈیکل ٹیم کا اڈیالہ جیل میں بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کا طبی معائنہ

راولپنڈی (نیوز ڈیسک) راولپنڈی کی اڈیالہ جیل میں بانی پی ٹی آئی اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کا طبی معائنہ مکمل کر لیا گیا، پمز کے ڈاکٹروں اور طبی عملے

بقیہ نمبر 20 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

کراچی، وفاقی وزیر خالد حسین مگسی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

غلط معلومات اور فیک نیوز آج کے دور کا سب سے بڑا چیلنج ہے، عطا تارڑ

نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی نے کام شروع کر دیا ہے ڈیجیٹل خواندگی کو نصاب کا حصہ بنانے کی ضرورت ہے، مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ مواد کی لیبلنگ لازمی قرار دینا ہوگی

بچوں کو سوشل میڈیا کے غیر محفوظ استعمال سے بچنے کے طریقے سکھانا ہوں گے اور اس سے پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کو بھی مدد ملے گی، وفاقی وزیر اطلاعات کا تقریب سے خطاب

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات عطا اللہ تارڑ نے نیشنل سائبر سکیورٹی اینڈ سوشل میڈیا آگاہی کونسل کے قیام کی تجویز دیتے ہوئے کہا ہے کہ غلط معلومات اور فیک نیوز آج کے دور کا سب سے بڑا چیلنج ہے، ڈیجیٹل خواندگی کو

بقیہ نمبر 18 صفحہ 2 پر ملاحظہ کریں

خان شہید کی برسی عقیدت واحترام کے ساتھ منائی جائیگی، کبیر افغان

جمال اچکزئی کی زیرصدارت پشتونخوامیپ ضلع چمن کی ضلعی کمیٹی کا ماہانہ اجلاس

چمن شہر اور کوئٹہ چمن شاہراہ پر بدامنی اور ڈیورنڈ لائن وتجارتی راستوں کی بندش پر گہری تشویش کا اظہار

چمن (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع چمن کی ضلعی کمیٹی کا ماہانہ اجلاس پارٹی کے ضلعی قائم مقام سیکرٹری حاجی جمال خان اچکزئی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ضلعی کابینہ اور مختلف تحصیلوں و علاقائی ابتدائی یونٹوں کی رپورٹس پیش کی گئیں اور تنظیمی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کا خصوصی ایجنڈا برصغیر پاک و ہند کی آزادی کے قافلے کے عظیم سالار، تحریک آزادی کے بے باک رہنما خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی برسی کے سلسلے میں 2 دسمبر کو منعقد ہونے والے جلسے کی تیاریوں کا جائزہ لینا تھا۔ اجلاس میں برسی جلسے کو تاریخی اور کامیاب بنانے کے لیے مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئیں اور کارکنوں کو بھرپور تیاریوں کی ہدایت کی گئی۔ اجلاس سے پشتونخوامیپ کے صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری صورت خان کاکڑ، ضلع قائمقام سیکرٹری جمال خان اچکزئی، ضلعی سینئر معاون سیکرٹری کریم خان ناظم نے ضلع چمن کی موجودہ صورتحال پر بھی تفصیلی بحث کی اور شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کیسکو کی جانب سے لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم ہے چمن میں کیسکو نے ظالمانہ لوڈشیڈنگ اور بے جا بلوں کے ذریعے عوام کا جینا دوبھر کر رکھا ہے، ریکوری کے نام پر دوہرا معیار اپنایا جا رہا ہے۔ غریب صارفین کے کنکشن منقطع کیے جا رہے ہیں جبکہ بااثر نادہندگان کو کھلی چھوٹ دی جا رہی ہے۔ امن وامان کی مخدوش صورتحال ہے چمن شہر اور کوئٹہ۔ چمن عالمی شاہراہ پر امن و امان کی صورتحال انتہائی مخدوش اور ابتر ہوچکی ہے۔ چوری، ڈکیتی اور بدامنی کے واقعات میں اضافے سے عوام میں خوف و ہراس پایا جاتا ہے، انتظامیہ خاموش تماشائی بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈیورنڈ لائن اور تجارتی راستوں کی بندش سے ہر طبقہ تباہ ہیں باب دوستی سمیت تمام تجارتی راستوں کی بندش سے چمن کے ہزاروں محنت کش، تاجر اور عام عوام فاقہ کشی پر مجبور ہوگئے ہیں۔ اجلاس نے اسے عوام کا معاشی قتل قرار دیا۔ اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ کیسکو کی ناروا لوڈشیڈنگ کا خاتمہ، امن وامان کی بحالی اور ڈیورنڈ لائن پر تجارتی سرگرمیوں کی فوری بحالی کو یقینی بنایا جائے، بصورت دیگر پشتونخوامیپ بھرپور احتجاجی تحریک چلانے پر مجبور ہوگی۔

لیبر کوڈ مزدور تنظیموں کی مشاورت کے بغیر قبول نہیں کریں گے، سلطان محمد خان

متعلقہ اداروں نے مزدور نمائندوں کو اعتماد میں نہ لیا تو احتجاج اور بلوچستان ہائی کورٹ سے رجوع کیا جائیگا

کوئٹہ (پ ر) آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے مرکزی سیکرٹریٹ میں مزدور تنظیموں کا ایک ہنگامی اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت سلطان محمد خان نے کی۔ اجلاس میں صوبائی ومرکزی سطح کی مختلف مزدور ٹریڈ یونین فیڈریشنز، ایسوسی ایشنز اور سی بی اے ٹریڈ یونین تنظیموں کے نمائندوں نے بھرپور شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان لیبر کوڈ کی تیاری اور اس اہم قانون سازی کے عمل میں مزدوروں کی حقیقی نمائندہ تنظیموں کو مشاورت میں شامل نہ کرنے کے معاملے پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا۔ اجلاس کے شرکاء نے بلوچستان حکومت اور انٹرنیشنل لیبر آرگنائزیشن (آئی ایل او) پر واضح کیا کہ مزدوروں کے حقوق سے متعلق کسی بھی قانون سازی میں ان کی حقیقی نمائندہ تنظیموں کی مشاورت اور شمولیت ناگزیر ہے۔ بصورت دیگر بلوچستان لیبر کوڈ کو کسی صورت قبول نہیں کیا جائے گا۔ اجلاس میں بلوچستان لیبر کوڈ کی تیاری کے اہم عمل میں واپڈا کے ایک سرکاری ملازم کو مزدوروں کا نمائندہ مقرر کرنے پر شدید تحفظات اور مذمت کا اظہار کیا گیا۔ شرکاء نے مطالبہ کیا کہ بلوچستان لیبر کوڈ کی تیاری کے تمام مراحل میں صوبائی ومرکزی مزدور ٹریڈ یونین فیڈریشنز، سی بی اے ٹریڈ یونین تنظیموں، پاکستان ٹریڈ یونین کانگریس اور دیگر حقیقی نمائندہ مزدور تنظیموں کو فوری طور پر شامل کیا جائے تاکہ مزدوروں کے حقوق، مسائل اور مطالبات کو قانون سازی کا حصہ بنایا جا سکے۔ اجلاس میں متفقہ طور پر اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ مزدور تنظیموں کی مشاورت اور شمولیت کے بغیر بلوچستان لیبر کوڈ کی تیاری یا منظوری کے کسی بھی اقدام کو تسلیم نہیں کیا جائے گا۔ شرکاء نے خبردار کیا کہ اگر حکومت اور متعلقہ اداروں نے مزدور نمائندوں کو اعتماد میں نہ لیا تو تمام مزدور تنظیمیں مشترکہ احتجاجی تحریک شروع کرنے پر مجبور ہوں گی، جبکہ اس معاملے پر بلوچستان ہائی کورٹ سے بھی رجوع کیا جائے گا۔ آل پاکستان لیبر فیڈریشن (اے پی ایل ایف) کے مرکزی صدر سلطان محمد خان نے کہا کہ بلوچستان لیبر کوڈ کی تیاری میں مزدوروں کی حقیقی نمائندہ تنظیموں اور ٹریڈ یونین فیڈریشنز کو اعتماد میں لیے بغیر کوئی قانون سازی قابل قبول نہیں ہوگی، بلوچستان لیبر کوڈ کی تیاری کے عمل میں مزدور تنظیموں کو نظرانداز کرنا مزدوروں کے بنیادی حقوق اور نمائندگی کے اصولوں کے منافی ہے

عبدالعزیز خان لونی انتقال کر گئے

سبی (نامہ نگار) ممتاز مورخ سینئر ریٹائرڈ بیوروکریٹ سابق کمشنر کوئٹہ، سابق چیئرمین بی ڈی اے، سیکرٹری داخلہ بلوچستان عبدالعزیز خان لونی رضائے الٰہی سے انتقال کر گئے ہیں وہ سیکرٹری معدنیات سیدال خان لونی، کمشنر ایف بی آر، اسد خان لونی کے والد اور افراسیاب لونی، سلیمان لونی کے دادا تھے مرحوم کو ان کے آبائی گاں لونی میں سپرد خاک کیا گیا جنازے میں سبی کی سیاسی وسماجی قبائلی شخصیات کے علاوہ بیوروکریٹس نے بھی شرکت کی جن میں 122 ونگ کے کمانڈر کرنل منان، ڈپٹی کمشنر سبی میجر ریٹائرڈ الیاس کبزئی، میر درک خان ڈوکی، میر شاہ مرید ڈوکی، بابل احمد خان لونی، ڈاکٹر اللہ داد لونی، میر اصغر مری، چیئرمین محمد حسین مجک، آل پاکستان میڈیا کونسل رجسٹرڈ کے صوبائی چیئرمین قادر بخش لونی، ایڈوکیٹ بابو دین محمد مرغزانی، ڈاکٹر ناصر پلال، داد خان لونی، زاہد طولان، سردار عطر خان نو دھانی، اللہ داد جتوئی، نصیر احمد پنی، وڈیرہ نبی بخش ڈوکی، سردار ابراہیم خان باروز، حاجی طلال خان لونی، میر اسلم گشکوری، میر شہباز خان باروز، سردار شادی خان نودھانی، حاجی محمد دادرند، مقبول احمد باروز، میر حبیب رند، مالک دادا ابڑو کے علاوہ لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور مرحوم کی بخشش کے لیے دعا کی اوران کے اہل خانہ سے افسوس کا اظہار کیا۔

سردار منظور خان کاکڑ کا عبدالعزیز لونی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار

کوئٹہ (پ ر) سردار منظور احمد خان کاکڑ صدرال کاکڑ قبائل فیڈریشن سیکرٹری جنرل بلوچستان یوتھ فرنٹ ممتاز قبائلی سیاسی وسماجی رہنما سندھ بلوچستان نے بلوچستان کے مشہور مورخ مصنف سابق سیکرٹری حکومت بلوچستان عبدالعزیز لونی کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا عبدالعزیز لونی مرحوم ایک شریف النفس دیانت دار اعلیٰ پائے کے ادیب وانسان دوست شخصیت کے مالک تھے مرحوم اعلیٰ تعلیم یافتہ علم وادب سے گہری دلچسپی رکھنے والے فکر انگیز انسان تھے انہوں نے مختلف حیثیتوں میں اپنے علاقے کے لیے گراں قدر خدمات انجام دیں اور نیک نامی کی معراج حاصل کی انہوں نے اپنے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے زیور سے آراستہ کیا جو اج اہم حکومتی عہدوں پر فائز ہیں سردار منظور احمد خان کاکڑ نے ان کے صاحبزادوں سیدال خان لونی سیکرٹری مائنز ڈیپارٹمنٹ اور اسد خان لونی کمشنر ان لینڈ ریونیو ایف بی آر سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کی بلندی درجات کے لیے خصوصی دعا کی

بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ (BEEF) کی ممکنہ بندش قابل افسوس ہے، یار محمد بریال

پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن ضلع کوئٹہ کا حکومت سے فیصلے پر نظرثانی کا مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن ضلع کوئٹہ کے ضلعی سیکرٹری یار محمد بریال، ضلعی سینئر معاون سیکرٹری واسع سنزر اور دیگر ضلعی کابینہ کی جانب سے جاری کردہ مشترکہ بیان میں بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ (BEEF) کی ممکنہ بندش سے متعلق اطلاعات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ پشتون بلوچ صوبے جیسے پسماندہ اور تعلیمی بحران سے دوچار خطے میں تعلیمی وظائف فراہم کرنے والے ادارے کی بندش کسی صورت قابل قبول نہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ BEEF گزشتہ تقریباً دس سال سے پشتون بلوچ صوبے کے ہزاروں مستحق طلبہ کو تعلیمی وظائف فراہم کر رہا ہے اور اطلاعات کے مطابق ہر سال 20 ہزار سے زائد طلبہ اس ادارے سے مستفید ہوتے ہیں۔ ایسے ادارے کی بندش نہ صرف غریب اور متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے ہزاروں طلبہ کے تعلیمی مستقبل کو خطرے میں ڈال سکتی ہے بلکہ اس سے وابستہ تقریباً 60 ملازمین کے روزگار کے متاثر ہونے کا بھی خدشہ ہے۔ پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن نے کہا کہ پشتون بلوچ صوبہ پہلے ہی تعلیمی پسماندگی، غربت، بے روزگاری، غیر فعال تعلیمی اداروں، بڑھتی ہوئی فیسوں اور بنیادی تعلیمی سہولیات کی عدم دستیابی جیسے سنگین مسائل سے دوچار ہے۔ ایسے حالات میں حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ طلبہ کے لیے مزید وظائف، مفت تعلیم، تعلیمی اداروں کی بحالی اور سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائے، نہ کہ پہلے سے موجود تعلیمی سہولتوں کو ختم کرے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ تعلیم ہر بچے اور نوجوان کا بنیادی آئینی و جمہوری حق ہے، کوئی حکومتی احسان نہیں۔ پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن اپنے بنیادی نظریاتی اور تنظیمی مقاصد کے تحت ہمیشہ مفت، معیاری اور مادری زبان میں تعلیم، طلبہ کے حقوق اور تعلیمی اداروں کی فعالیت کے لیے جدوجہد کرتی رہی ہے۔

مشیر ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ بلیدی خواتین کی دستکاری کے حوالے سے تقریب سے خطاب کر رہی ہیں

جمعیت طلباء اسلام کوئٹہ کے وفد کی پشتونخوا سٹوڈنٹس آرگنائزیشن کی نومنتخب صوبائی کابینہ سے ملاقات

طلباء کی فلاح و بہبود، تعلیمی ترقی اور مثبت باہمی روابط کے فروغ کے حوالے سے نیک تمناؤں کا اظہار

کوئٹہ (پ ر) جمعیت طلباء اسلام ضلع کوئٹہ کے ایک وفد نے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکریٹریٹ میں پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کی نومنتخب صوبائی کابینہ سے ملاقات کی اور انہیں کامیابی پر مبارکباد پیش کرتے ہوئے نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ وفد میں جمعیت طلباء اسلام ضلع کوئٹہ کے صدر حافظ حبیب الرحمن، جنرل سیکریٹری حافظ عابداللہ حنفی، صوبائی اطلاعات عبدالقاہر رودینی، بلوچستان یونیورسٹی کے کنوینر علی نواز پیرزادہ اور عاملہ کے اراکین رحمت اللہ سلیمان خیل، عطاء الرحمن، شکیل احمد بیٹنی، مطیع اللہ فرہاد، حافظ عرفان اللہ، حبیب الرحمن کاکڑ، سید شعیب آغا، عبدالواسع اور گوہر سنزری شامل تھے۔ وفد نے پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے نومنتخب صوبائی سیکریٹری سید مزمل شاہ وطنیار، سینئر معاون سیکریٹری نواز حیلواک، صوبائی اطلاعات سیکریٹری عظیم افغان، رابطہ سیکرٹری امین اچکزئی، ثقافت سیکریٹری ہارون خان موسیٰ خیل، واحد گل ترین، منور کاکڑ، احسان اچکزئی سمیت کابینہ کے دیگر نومنتخب ذمہ داران کو مبارکباد پیش کی اور ان کی کامیابی کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ اس موقع پر جمعیت طلباء اسلام ضلع کوئٹہ کے وفد نے امید ظاہر کی کہ پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کی نومنتخب کابینہ طلباء کے مسائل کے حل، تعلیمی ماحول کی بہتری، تعلیمی اداروں میں مثبت سرگرمیوں کے فروغ اور طلباء کی فلاح و بہبود کے لیے مؤثر کردار ادا کرے گی۔

مرحوم نیاز محمد آکا حسن زئی کی بیوہ وفات پاگئیں، پشتونخوامیپ کا اظہار تعزیت

کوئٹہ (پ ر) مرحوم حاجی نیاز محمد آکا حسن زئی کی بیوہ وفات پاگئیں۔ مرحومہ حاجی باز محمد، عطاء محمد، نصیب اللہ کی کی بھابھی، حاجی سیف اللہ، سعد اللہ، شمس اللہ کی والدہ ماجدہ تھیں۔ مرحومہ کو پشتون باغ قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا۔ فاتحہ خوانی افغان روڈ پشتون باغ میں جاری ہے۔ دریں اثناء پشتونخوامیپ کے صوبائی صدر عبدالقہار خان ودان، سید شراف آغا، مجید خان اچکزئی، کبیر افغان اور دیگر صوبائی وضلعی اور تحصیل اور علاقائی کمیٹی کے اراکین نے مرحومہ کی وفات پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔

شکیل احمد انتقال کر گئے

کوئٹہ (پ ر) شکیل احمد انتقال کر گئے وہ سابق خزانہ افسر حاجی عبدالخلیل ریکی کے صاحبزادے ریٹائرڈ ریجنل ایگزیکٹو و سابق وی پی نیشنل بینک ریجنل آفس کوئٹہ / سبی حاجی ظفر اقبال ریکی اور ماہر تعلیم حاجی محمد حسین ریکی والدبندین کے بھتیجے تھے۔ فاتحہ خوانی گول مسجد کلی ابراہیم زئی بروری روڈ کوئٹہ میں جاری ہے۔

سید محمد آغا ایک درویش صفت ملنسار سخی دیندار قبائلی وروحانی رہنما تھے، سردار منظور کاکڑ

کوئٹہ (پ ر) سردار منظور احمد خان کاکڑ صدر ال کاکڑ قبائل فیڈریشن سیکرٹری جنرل بلوچستان یوتھ فرنٹ ممتاز قبائلی سیاسی سماجی رہنما سندھ بلوچستان نے صوبہ بلوچستان کے ضلع پشین کی تحصیل حرمزئی کی عظیم روحانی قبائلی وسماجی شخصیت سید محمد آغا کی فلاحی قبائلی اور سماجی خدمات کو شاندار خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا سید محمد آغا ایک درویش صفت ملنسار سخی دیندار قبائلی و روحانی رہنما تھے انکا لنگر خانہ تحصیل حرمزئی میں مشہور معروف ہے جہاں تمام مکتب فکر کے لوگ اس لنگر خانہ سے مستفید ہوتے ہیں حتی کہ سرکاری ملازمین کا ناشتہ اور کھانا بھی ان کے گھر سے جاتا ہے

سیکرٹری کالجز اینڈ ہائر ایجوکیشن کا اظہار تعزیت

کوئٹہ (پ ر) سیکرٹری کالجز اینڈ ہائر ایجوکیشن بلوچستان، محمد ہاشم خان نے ڈائریکٹر کالجز اینڈ ہائر ایجوکیشن بلوچستان، پروفیسر محمد حسین بلوچ سے ان کی ساس محترمہ، خوشدامن کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ اس موقع پر سیکرٹری نے مرحومہ کے ایصالِ ثواب کے لیے فاتحہ خوانی اور دعائے مغفرت کی۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالی مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبرِ جمیل عطا کرے

کوئٹہ گورنر بلوچستان باکسنگ چیمپئن شپ کے اختتام پر باکسر علی احمد کو گولڈ میڈیل پہنا رہے ہیں

سید ظہور شاہ ہاشمی کی زندگی، ادبی خدمات اور ان کی یاد میں سیمینار کا انعقاد

بلوچی شاعری کو بلندیوں تک پہنچایا اور اپنی پوری زندگی بلوچی زبان کی خدمت کیلئے وقف کردی مقررین

سابق وزیراعلی اور تقریب کے مہمانِ خصوصی، ڈاکٹر مالک بلوچ نے شاندار خراجِ تحسین پیش کیا

کوئٹہ (پ ر) ممتاز بلوچی شاعر اور دانشور سید ظہور شاہ ہاشمی کی زندگی، ادبی خدمات اور ان کی یاد میں منعقدہ تقریبات کے حوالے سے ایک خصوصی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ یہ تقریب بلوچی لبزانکی دیوان اور ڈائریکٹوریٹ کلچر اینڈ ٹورازم بلوچستان کے زیراہتمام منعقد کی گئی۔ بلوچی لبزانکی دیوان کے چیئرمین یار جان بادینی نے خطبہ استقبالیہ پیش کیا اور تمام معزز مہمانوں اور شرکا کو خوش آمدید کہا۔ انہوں نے سید ظہور شاہ ہاشمی کی تصانیف کے مطالعے اور ان سے استفادہ کرنے کے ذریعے ان کے فلسفے کو زندہ رکھنے کی اہمیت پر زور دیا۔ سابق وزیراعلیٰ اور تقریب کے مہمانِ خصوصی، ڈاکٹر مالک بلوچ نے سید ظہور شاہ ہاشمی کو شاندار خراجِ تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہاشمی بلوچی زبان کے ایک ایسے ستون تھے جنہوں نے بلوچی شاعری کو بلندیوں تک پہنچایا اور اپنی پوری زندگی بلوچی زبان کی خدمت کے لیے وقف کر دی۔ افتتاحی نشست سے خطاب کرتے ہوئے پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اصغر بلوچ نے ہاشمی کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے انہیں "بلوچی زبان کا شیکسپیئر" قرار دیا۔ انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ ہاشمی کے فکری ورثے اور فلسفے کو اپنائیں اور اسے فروغ دیں۔ ڈاکٹر عبدالخالق داد نے سیمینار میں شرکت کرنے پر تمام مہمانوں اور شرکا کا شکریہ ادا کیا۔ علمی نشست کے دوران، متعدد دانشوروں اور مصنفین نے سید ظہور شاہ ہاشمی کے ادبی کام کے مختلف پہلوؤں پر مبنی تحقیقی مقالے پیش کیے۔ پروگرام کے دوسرے حصے میں ایک کثیر لسانی مشاعرے کا انعقاد کیا گیا، جس میں بلوچی، براہوی، پشتو اور فارسی زبانوں کے ممتاز شعرا نے اپنے کلام سے حاضرین کو محظوظ کیا۔ تقریب کے اختتام پر، سید ظہور شاہ اکیڈمی کی جانب سے میر اصغر بلوچ اور دیگر معززین نے مہمانوں اور شرکا میں یادگاری تحائف اور کتابیں (جن میں فکرِ نو کی مطبوعات بھی شامل تھیں) تقسیم کیں

آل پارٹیز مستونگ کا ایک اہم اجلاس جمعیت علما اسلام کے مولانا شبیر احمد عثمانی منعقد

عوامی مسائل کے حل اور مستونگ کے حقوق کے تحفظ کے لیے مشترکہ جدوجہد پر زور

مستونگ (نامہ نگار) آل پارٹیز مستونگ کا ایک اہم اجلاس جمعیت علما اسلام کے ضلعی دفتر میں زیرِ صدارت شیخ الحدیث حضرت مولانا شبیر احمد عثمانی صاحب منعقد ہوا، جس میں ضلع مستونگ کو درپیش مختلف اہم مسائل پر تفصیلی غور وخوض کیا گیا اجلاس میں بالخصوص بجلی اور گیس کی غیر اعلانیہ بندش، شاہراہوں اور، بینکوں کی بندش، انٹرنیٹ سروس کی معطلی صفائی ستھرائی لوکل کمیٹی اور میونسپل کمیٹی کے نا اہلی کے متعلق مسائل زیر بحث آئے۔ اجلاس کے شرکا نے ان مسائل پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ان بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی سے عوام شدید مشکلات کا شکار ہیں۔ عوامی مسائل کے حل اور ضلع مستونگ کے حقوق کے تحفظ کے لیے تمام سیاسی وسماجی جماعتوں کو مشترکہ جدوجہد کرنی چاہیے۔ اجلاس میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ عوامی مسائل کے حل کے لیے آل پارٹیز پلیٹ فارم سے کل بروز اتوار 1 نومبر صبح 11 بجے سراوان پریس کلب میں مشترکہ پریس کانفرنس کیا جائیگا۔

بقیہ 01

رہا ہے۔ بلوچستان کو اس وقت تین بڑے چیلنجز کا سامنا ہے جن میں تشدد کو جائز قرار دینے والا بیانیہ، مسلح دہشت گردی اور سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کی ذہن سازی شامل ہیں۔ دہشت گرد بلوچستان کا انفراسٹرکچر تباہ کر رہے ہیں اور معصوم پاکستانیوں کو قتل کر رہے ہیں، کسی بھی محرومی یا سیاسی اختلاف کو تشدد کا جواز نہیں بنایا جاسکتا۔ بلوچستان کے مسائل کا حل بندوق نہیں بلکہ تعلیم، مکالمے، سیاسی عمل اور جمہوری رویوں میں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو لاہور میں یونیورسٹی آف منیجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی (یوایم ٹی) کے کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کے ساتھ ہماری وفاداری غیر مشروط ہے اور بلوچستان کے عوام بھی اس ملک کے برابر کے شہری ہیں۔ صوبے کے حقیقی مسائل، احساس محرومی اور ترقیاتی ضروریات کو سمجھنا ضروری ہے، تاہم ان مسائل کو بنیاد بنا کر علیحدگی پسند تشدد کی حمایت یا اس کا جواز پیش کرنا کسی صورت درست نہیں۔ بعض حلقے کبھی پسماندگی، کبھی محرومی اور کبھی دیگر مسائل کو مسلح تشدد سے جوڑ کر ایک ایسا بیانیہ تشکیل دیتے ہیں جس سے حقائق دھندلا جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حالات پر گفتگو کرنے والے مبصرین اور تجزیہ کاروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ حقائق کی بنیاد پر بات کریں اور تشدد کو کسی بھی صورت قابل قبول بنانے کی کوشش نہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو درپیش دوسرا بڑا چیلنج مسلح تشدد ہے، جہاں دہشت گرد مسلح جتھوں کی صورت میں لوگوں کو نشانہ بنا رہے ہیں، معصوم شہریوں کو قتل کر رہے ہیں اور صوبے کے بنیادی ڈھانچے کو تباہ کر رہے ہیں۔ دہشت گردی صرف انسانی جانوں کا نقصان نہیں بلکہ بلوچستان کی ترقی، معاشی سرگرمیوں، تعلیم اور عوام کے بہتر مستقبل کی راہ میں بھی رکاوٹ ہے۔ اختلاف رائے اور سیاسی مطالبات کا حق ہر شہری کو حاصل ہے، لیکن بندوق کے ذریعے اپنی سوچ دوسروں پر مسلط کرنا کسی طور قابل قبول نہیں ہوسکتا۔ وزیراعلیٰ نے تیسرے چیلنج کی نشاندہی کرتے ہوئے کہا کہ سوشل میڈیا کے ذریعے بالخصوص نوجوان نسل کو گمراہ کن معلومات اور منفی پروپیگنڈے کا نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ نوجوانوں کو یہ شعور دینا ہوگا کہ وہ ہر خبر، دعوے اور بیانیے کو تحقیق اور حقائق کی کسوٹی پر پرکھیں۔ جامعات اور تعلیمی اداروں کا کردار صرف ڈگریاں فراہم کرنا نہیں بلکہ ایسے باشعور، ذمہ دار اور تنقیدی سوچ رکھنے والے شہری تیار کرنا بھی ہے جو معاشرے میں مثبت کردار ادا کرسکیں۔ میر سرفراز بگٹی نے یونیورسٹی آف منیجمنٹ اینڈ ٹیکنالوجی کی جانب سے بلوچستان کے طلبہ کو فراہم کی جانے والی اسکالرشپس کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہیں یہ جان کر خوشی ہوئی ہے کہ یوایم ٹی نے بلوچستان کے نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کیے ہیں۔ پنجاب حکومت کی جانب سے سالانہ ایک ارب روپے بلوچستان میں تعلیم کے فروغ کے لیے فراہم کرنا بین الصوبائی تعاون اور قومی یکجہتی کی ایک قابل قدر مثال ہے۔ ایسے اقدامات سے نہ صرف بلوچستان کے طلبہ کو آگے بڑھنے کے مواقع ملتے ہیں بلکہ صوبوں کے درمیان اعتماد اور باہمی تعلقات بھی مضبوط ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اپنے 80 فیصد سے زائد طلبہ کو 80 فیصد اسکالرشپ پر تعلیم فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ مالی وسائل کی کمی کسی بھی باصلاحیت نوجوان کی اعلیٰ تعلیم کے حصول میں رکاوٹ نہ بنے۔ ہماری کوشش ہے کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو معیاری تعلیم، جدید مہارتوں اور ترقی کے یکساں مواقع فراہم کیے جائیں۔ نوجوانوں کی تعلیم پر سرمایہ کاری درحقیقت بلوچستان اور پاکستان کے روشن مستقبل پر سرمایہ کاری ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں اور انہیں مناسب مواقع، رہنمائی اور تعلیمی سہولیات فراہم کرکے قومی ترقی کے دھارے میں مؤثر کردار دیا جاسکتا ہے۔

بقیہ 02

گزشتہ 13 سال میں صوبے میں کتنی یونیورسٹیاں اور اسپتال بنائے گئے؟۔ شہباز شریف کا کہنا تھا کہ عوامی خدمت کے بجائے سیاسی نعروں اور تقسیم در تقسیم پر توجہ دی گئی۔ پشاور سے کوہستان، ہزارہ اور جنوبی اضلاع تک عوامی مسائل عدم توجہی کا شکار رہے۔ ملک سے دہشت گردی کے خاتمے میں خیبر پختونخوا کے عوام نے عظیم قربانیاں دیں۔ عوام، پولیس، فوج اور سیاسی رہنماؤں نے دہشت گردی کے خلاف بے مثال قربانیاں دیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں پاکستان نے بھاری جانی اور معاشی نقصان اٹھایا۔ نواز شریف کے دور میں پوری قوم اور اداروں نے مل کر دہشت گردی کا خاتمہ کیا۔ اے پی ایس پشاور کا انتہائی دردناک اور دل خراش واقعہ آج بھی ذہنوں میں تازہ ہے۔ ننھے بچوں کی شہادت کا سانحہ تاریخ میں ایک المناک مثال کے طور پر موجود رہے گا۔ وزیراعظم کا کہنا تھا کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں خیبر پختونخوا کے عوام کی قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ گزشتہ ڈھائی سال میں ملک میں لانگ مارچ اور دھرنوں کی سیاست کی گئی۔ 2014 کے دھرنے کے باعث چینی صدر کا دورہ پاکستان موخر ہوا۔ 2015 میں صدر شی جن پنگ کے دورہ پاکستان میں اہم معاہدوں پر دستخط کیے گئے۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ ملک سے 20، 20 گھنٹے کی لوڈشیڈنگ کا خاتمہ نواز شریف کی شبانہ روز محنت کا نتیجہ تھا۔ 2019 اور 2020 میں افغانستان سے دہشت گردوں کو واپس لاکر بسایا گیا۔ دہشت گردی کے دوبارہ سر اٹھانے سے ملک کو بہت نقصان پہنچا۔ دہشت گردی کے خلاف ماضی کی طرح مل کر مقابلہ کرنے کی دعوت دی، لیکن ہماری بات نہیں سنی گئی۔ وزیراعظم نے کہا کہ 2010 کے این ایف سی ایوارڈ میں خیبر پختونخوا کے لیے ایک فیصد اضافی وسائل مختص کرنے پر اتفاق ہوا۔ این ایف سی ایوارڈ کے تحت خیبر پختونخوا کو اب تک 800 ارب روپے مل چکے ہیں۔ خیبر پختونخوا میں 800 ارب روپے سے کتنے سیف سٹی منصوبے قائم کیے گئے؟۔ خیبر پختونخوا میں محکمہ انسداد دہشتگردی کو کتنا مضبوط بنایا گیا؟ صوبے میں پولیس کی 5 ہزار خالی اسامیوں پر بھرتی نہیں کی گئی۔ شہباز شریف نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں دستیاب وسائل پولیس کو جدید اسلحے اور تربیت کی فراہمی پر خرچ ہونے چاہئیں تھے۔

بقیہ 03

تحریر کیا اور فیصلے میں کہا گیا ہے کہ ایک ہی تنازع کو بار بار عدالتوں میں اٹھانا قانون کی منشا کے خلاف ہے، حتمی عدالتی فیصلوں کو مسلسل چیلنج نہیں کیا جا سکتا۔ وفاقی آئینی عدالت نے لاہور ہائی کورٹ کا فیصلہ برقرار رکھتے ہوئے اپیل کی اجازت دینے سے انکار کردیا اور کہا کہ عدالتوں کے فیصلوں کو حتمی حیثیت دینا نظام انصاف اور قانون کی بالادستی کے لیے ضروری ہے لہذا ایک بار فیصلہ حتمی ہو جائے تو اسے دوبارہ نہیں کھولا جا سکتا، جب تک فراڈ، غلطی یا دائرہ اختیار کی کمی ثابت نہ ہو۔ وفاقی آئینی عدالت نے انواری بی بی نامی خاتون کی زمین پر اسکول تعمیر کے کیس میں اپیل کی اجازت دینے کی درخواست مسترد کرتے ہوئے بتایا کہ ایک ہی معاملے پر بار بار مقدمہ بازی عدالتی عمل کے ناجائز استعمال کے مترادف ہے، زمین کی تقسیم سے متعلق بھی حتمی فیصلے کو عمل درآمدی کارروائی کے ذریعے دوبارہ چیلنج نہیں کیا جا سکتا۔ فیصلے میں کہا گیا کہ عمل درآمد کرنے والی عدالت ڈگری کے دائرہ کار سے تجاوز کر کے پہلے سے طے شدہ حقوق میں تبدیلی نہیں کرسکتی، زمین کی تقسیم اور دوبارہ الاٹمنٹ کا معاملہ پہلے ہی سپریم کورٹ تک جاچکا تھا اور کنسولیڈیشن حکام کی جانب سے زمین کی تقسیم کا فیصلہ حتمی ہو چکا ہے۔

بقیہ 04

معزول وزیراعلیٰ سہیل آفریدی حفاظتی تحویل اور محفوظ ہاتھوں میں ہیں، ان کا خیال رکھا جا رہا ہے تاہم سہیل آفریدی کیخلاف اربوں روپے کی کرپشن اور بے ضابطگیوں کے ثبوت ملے ہیں، وارنٹ گرفتاری بھی جاری ہوچکے لیکن انہیں تاحال گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ کے پی حکومت کے مطابق تمام محکموں سے ریکارڈ طلب کر لیا گیا ہے ابتدائی انکوائری کے بعد کیسز نیب اور اینٹی کرپشن کو بھیجے جائیں گے، صحت کارڈ میں کرپشن اور بے ضابطگیوں کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ (کے پی) حکومت نے بتایا کہ مولانا فضل الرحمان موجودہ ٹیکنوکریٹ حکومتی سیٹ اپ میں حصہ نہ ملنے پر ناراض ہیں۔

بقیہ 05

حالات اور دونوں ممالک کی سیاسی قیادت کے فیصلے سے مشروط ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے رائٹرز کو دیے گئے خصوصی انٹرویو میں کہا کہ پاکستان ایران اور امریکا کے درمیان ثالثی کے حوالے سے محتاط طور پر پرامید ہے، اگر کوئی مثبت پیش رفت کی علامت نہ ہوتی تو فیلڈ مارشل دوبار (ایران) کیوں جاتے؟ امن کی کوششوں کو سبوتاژ کرنے والے طاقتور عناصر ہمیشہ موجود ہیں، سعودی عرب مزید پاکستانی فوجی بھیجنے کا فیصلہ حالات اور دونوں ممالک کی سیاسی قیادت کے فیصلے سے مشروط ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ کولیکٹو ڈیٹرنس اور علاقائی امن کا مشترکہ وژن رکھنے والے ممالک (مکہ مشترکہ دفاعی) اتحاد میں شامل ہوسکتے ہیں، مکہ مشترکہ دفاعی معاہدے میں نئے ممالک کی شمولیت کا فیصلہ تینوں ممالک کی سیاسی قیادت نے کرنا ہے، پاکستان سعودی عرب اور مقدس مقامات مکہ و مدینہ کے دفاع کے لیے پرعزم ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ یمن کا تنازع یمن کا اندرونی معاملہ ہے، پاکستان اس تنازع کا حصہ نہیں بلکہ سعودی عرب اور حرمین شریفین کے تحفظ کے لئے موجود ہے، خیبر پختونخوا میں بڑے آپریشنز نہیں بلکہ انسداد دہشت گردی کے لیے انٹیلی جنس کی بنیاد پر کارروائیاں (IBOs) مزید تیز کی جائیں گی۔

بقیہ 06

ہماری مشترکہ تاریخ کا اہم حصہ ہیں، جبکہ اس خطے کے عوام کو بہتر سڑکوں، اسکولوں، صحت کی سہولیات، توانائی اور روزگار کی فراہمی ہماری ترجیحات میں شامل ہونی چاہئیں۔ صدر مملکت نے گلگت بلتستان کے 79 ویں یوم آزادی پر پیغام میں علاقے کے عوام کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے ڈوگرہ راج کے خلاف تاریخی جدوجہد میں حصہ لینے والوں کو خراج تحسین پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ 79 سال قبل گلگت بلتستان کے عوام نے ڈوگرہ راج کا خاتمہ کرکے آزادی کا اعلان کیا اور اس کے بعد قائداعظم محمد علی جناح کو پاکستان سے الحاق کیلئے خط ارسال کیا۔ صدر مملکت نے کہا کہ شہید ذوالفقار علی بھٹو نے 1972 میں گلگت بلتستان میں اصلاحات کا آغاز کیا، جس کے تحت ایف سی آر اور جاگیرداری نظام ختم کیا گیا اور انتظامی وعدالتی ڈھانچے میں تبدیلیاں متعارف کرائی گئیں۔ 1974 میں ہنزہ اور نگر سمیت دیگر ریاستوں کو ختم کرکے انتظامی نظام کو مزید مربوط بنایا گیا۔ بعدازاں شہید محترمہ بےنظیر بھٹو نے 1994 کے لیگل فریم ورک آرڈر کے ذریعے اصلاحات کا عمل آگے بڑھایا، جبکہ 2009 میں پیپلز پارٹی کی حکومت کے دور میں گلگت بلتستان کو بااختیار بنانے اور خودحکمرانی کا آرڈر متعارف کرایا گیا۔

بقیہ 07

حاصل کیے بغیر ملک پہنچنے پر مفت سیاحتی ویزا حاصل کر سکتے ہیں۔ قطر کی وزارتِ داخلہ کے مطابق پاکستانی شہریوں کو زیادہ سے زیادہ 30 روز کے لیے یہ سہولت دی جاتی ہے، تاہم اس کے حصول کے لیے بعض شرائط پوری کرنا ضروری ہیں۔ وزارتِ داخلہ کی سرکاری ویب سائٹ پر جاری معلومات کے مطابق پاکستانی شہریوں کی آمد پر مفت سیاحتی ویزا جاری کیا جاتا ہے جس کی مدت زیادہ سے زیادہ 30 دن ہوتی ہے، تاہم ویزے کی مدت ہوٹل کی بکنگ کے مطابق بھی مقرر کی جا سکتی ہے۔ اس سہولت سے فائدہ اٹھانے کے لیے پاکستانی شہریوں کے پاسپورٹ کی میعاد کم از کم تین ماہ باقی ہونا ضروری ہے، اس کے علاوہ مسافروں کے پاس واپسی کا کنفرم ٹکٹ بھی ہونا چاہیے۔ قطر کی جانب سے ہوٹل کی بکنگ کے حوالے سے بھی ایک مخصوص شرط عائد کی گئی ہے اور وہ یہ کہ مسافروں کو اپنی ہوٹل ریزرویشن صرف سرکاری سیاحتی ویب سائٹ ڈسکور قطر کے ذریعے کرانا ہوگی، دیگر ویب سائٹس یا آن لائن بکنگ پلیٹ فارمز سے حاصل کی گئی ہوٹل ریزرویشن اس سہولت کے لیے قابل قبول نہیں ہوگی۔ اس کے علاوہ قطر آنے والے پاکستانی شہریوں کے لیے کسی منظور شدہ انشورنس کمپنی سے ہیلتھ انشورنس حاصل کرنا بھی لازمی ہے، یہ انشورنس قطر کی وزارتِ صحت کی جانب سے تسلیم شدہ کمپنیوں میں سے کسی ایک سے ہونی چاہیے۔ وزارتِ داخلہ کے مطابق مفت آن ارائیول ویزا حاصل کرنے کے لیے مذکورہ چاروں شرائط پوری کرنا ضروری ہے

بقیہ 08

کے دعوے پر سماعت ہوئی تاہم وزیراعظم کے وکلاء نے دلائل دینے کے لیے عدالت سے مزید مہلت طلب کر لی۔ ایڈیشنل سیشن جج یلماز غنی نے شہباز شریف کے ہتک عزت کے دعوے پر سماعت کی۔ عدالت نے آئندہ سماعت پر وزیراعظم کے وکلاء کو بانی پی ٹی آئی کی جانب سے دائر متفرق درخواست پر دلائل دینے کی ہدایت کرتے ہوئے سماعت 14 نومبر تک ملتوی کردی۔ بانی پی ٹی آئی کے وکیل نے اڈیالہ جیل میں ملاقات کی اجازت کے لیے متفرق درخواست دائر کر رکھی ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے موقف اختیار کیا ہے کہ پاناما لیکس کے معاملے پر ان کے خلاف جھوٹے الزامات عائد کیے گئے، جس پر انہوں نے بانی پی ٹی آئی کے خلاف 10 ارب روپے ہرجانے کا دعویٰ دائر کر رکھا ہے۔

بقیہ 09

کے درمیان دفاعی تعاون کے حوالے سے اہم پیش رفت ثابت ہوسکتا ہے اور خطے کی صورتحال پر دوررس اثرات مرتب کرسکتا ہے۔ ان کے مطابق تینوں ممالک کے درمیان ہونے والا یہ معاہدہ ایک گیم چینجر ثابت ہوگا۔ ترک وزیر خارجہ نے اس معاملے پر بھارت اور اسرائیل کی جانب سے پھیلائی جانے والی مبینہ غلط معلومات کو بھی مسترد کرتے ہوئے کہا کہ اس حوالے سے ہونے والا پروپیگنڈا معاہدے کی اہمیت کو کم نہیں کرسکتا۔ ترک وزیر خارجہ کے بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ ترکیہ، پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دفاعی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی کوششیں جاری ہیں۔ تینوں ممالک کے درمیان تعاون خطے میں سلامتی اور دفاعی شراکت داری کے حوالے سے اہمیت رکھتا ہے۔

بقیہ 10

خصوصی تربیتی مرکز بھی قائم کیا جائے گا۔ یہ اعلانات یوایم ٹی لاہور کے چیئرمین وصدر ابراہیم حسن مراد نے ہفتہ کو یونیورسٹی کے کانووکیشن کے موقع پر وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی درخواست پر کیے۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان کے نوجوانوں کو معیاری اعلیٰ تعلیم تک رسائی دینے اور ان کی پیشہ ورانہ استعداد کار بڑھانے کے لیے تعلیمی اداروں کے تعاون کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے یوایم ٹی کی جانب سے بلوچستان کے طلبہ کے لیے خصوصی اسکالرشپس اور کوئٹہ میں تعلیمی وتربیتی مرکز کے قیام کے اعلان کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے اسے صوبے کے نوجوانوں کے لیے ایک اہم تعلیمی موقع قرار دیا۔ یوایم ٹی لاہور کی جانب سے اعلان کردہ 10 کروڑ روپے کے اسکالرشپ فنڈ سے بلوچستان کے مستحق اور باصلاحیت طلبہ کو اعلیٰ تعلیم کے حصول میں معاونت فراہم ہوگی، جبکہ کوئٹہ میں قائم ہونے والا اسٹڈی سینٹر اور خصوصی تربیتی مرکز مقامی طلبہ کو تعلیمی رہنمائی اور تربیت کے مواقع ان کے اپنے صوبے میں فراہم کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اس اقدام کو بین الصوبائی تعلیمی تعاون، قومی یکجہتی اور بلوچستان کے نوجوانوں کی تعلیمی ترقی کے حوالے سے ایک مثبت پیش رفت قرار دیا ہے۔

بقیہ 11

سیکشن کے وفد نے ملاقات کی۔ پاکستان تحریک انصاف کے وفد کی قیادت سابق اسپیکر قومی اسمبلی اسد قیصر نے کی، پی ٹی آئی ایم این اے بیرسٹر عمیر نیازی بھی وفد میں شریک تھے، امریکی سفارتخانے کے پولیٹیکل سیکشن کے وفد نے پی ٹی آئی رہنماؤں سے سیاسی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ ذرائع کے مطابق ملاقات میں پاکستان کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تفصیلی گفتگو کی گئی، پی ٹی آئی رہنماؤں نے امریکی وفد کو ملک کی موجودہ سیاسی صورتحال سے آگاہ کیا، پی ٹی آئی قیادت نے سیاسی صورتحال سے متعلق اپنے تحفظات امریکی وفد کے سامنے رکھ دیے۔ ذرائع نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف کے رہنماں نے ملک میں جاری سیاسی پیش رفت اور درپیش چیلنجز سے امریکی وفد کو آگاہ کیا، ملاقات میں پاکستان کے سیاسی حالات، جمہوری عمل اور سیاسی معاملات پر تبادلہ خیال کیا گیا، امریکی سفارتخانے کے پولیٹیکل سیکشن کے وفد نے پی ٹی آئی قیادت کا موقف سنا۔

بقیہ 12

سے باخبر ایک عہدیدار نے بتایا کہ ایرانی وفد کی دوحہ آمد سے قبل جمعے کو تہران میں 12 گھنٹے سے زائد طویل مذاکرات ہوئے، جن کا مقصد جنگ کے خاتمے کے لیے کوئی قابل قبول راستہ تلاش کرنا تھا۔ عہدیدار کے مطابق قطری ثالثی ٹیم مذاکرات کے دوران امریکی حکام سے مسلسل رابطے میں رہی، جبکہ دونوں ممالک کو دوبارہ مذاکرات کی میز پر لانے کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ ذرائع کے مطابق قطری ثالث امریکا اور ایران کے درمیان اعتماد سازی کے ایسے اقدامات پر اتفاق کرانے کی کوشش کررہے ہیں، جن پر آئندہ چندروز میں عمل درآمد ممکن ہوسکے۔ ان اقدامات میں ایران کی جوہری تنصیبات کے معائنے کے لیے اقوام متحدہ کے معائنہ کاروں کو رسائی دینے کی تجویز بھی شامل ہے، جس کے بدلے امریکا کی جانب سے بعض پابندیوں میں نرمی پر غور کیا جاسکتا ہے۔ تاہم دونوں ممالک کے مطالبات میں اختلاف برقرار ہے۔ امریکا چاہتا ہے کہ مذاکرات کے آغاز ہی سے ایران کے جوہری پروگرام پر رعایتیں دی جائیں جبکہ تہران کا مطالبہ ہے کہ پہلے ایرانی بندرگاہوں کی امریکی بحری ناکہ بندی ختم کی جائے، منجمد اثاثے بحال کیے جائیں اور تیل کی برآمدات پر پابندیاں نرم کی جائیں۔

بقیہ 13

آباد میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے طلال چوہدری نے کہا کہ اسلام آباد میں گزشتہ ڈیڑھ سال سے تجاوزات کے خلاف آپریشن جاری ہے، جس کے دوران اربوں روپے مالیت کی سرکاری اراضی واگزار کرائی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ غیرقانونی تعمیرات اور گرین بیلٹس پر قائم سکیورٹی کیمپز کے خلاف بھی کارروائی کی گئی ہے۔ تجاوزات کے خاتمے کے لیے کسی دباؤ یا اثرورسوخ کو خاطر میں نہیں لایا جائے گا۔ وزیر مملکت برائے داخلہ نے پشاور میں عوامی راستوں، پارکوں اور سرکاری اراضی پر قائم غیرقانونی تعمیرات کے خلاف کارروائی کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ مذہب یا سیاست کے نام پر عوامی مقامات پر قبضے کا جواز پیش نہیں کیا جاسکتا۔

بقیہ 14

دے دی۔ رقم سندھ میں بلدیاتی خدمات کی بہتری اور مقامی حکومتوں کی مالی استعداد بڑھانے پر خرچ کی جائے گی۔ عالمی بینک کے مطابق پروگرام کے تحت کراچی میں سالانہ پراپرٹی ٹیکس وصولی ساڑھے 8 کروڑ ڈالر تک بڑھانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، اس سے پہلے یہ ہدف 85 لاکھ ڈالر تھا۔ کراچی میں پراپرٹی ٹیکس وصولی کی شرح 20 فیصد سے بڑھا کر 50 فیصد کی جائے گی۔ منصوبے کے تحت سندھ کے بلدیاتی ادارے جمع شدہ پراپرٹی ٹیکس کا 70 فیصد ترقیاتی کاموں پر خرچ کرسکیں گے، پروگرام سے کراچی کے 25 بلدیاتی اداروں کے تقریبا 35 لاکھ 80 ہزار افراد مستفید ہوں گے۔

بقیہ 15

نوٹیفکیشن جاری کردیا۔ نوٹیفکیشن کیمطابق گھریلو استعمال کے ایل پی جی سلنڈر کی قیمت میں 173 روپے 86 پیسے اضافہ کیا گیا ہے، جس کے بعد 11.8 کلوگرام کے گھریلو سلنڈر کی نئی قیمت 3 ہزار 470 روپے 9 پیسے مقرر کردی گئی ہے۔ ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافے سے گھریلو صارفین پر مہنگائی کا مزید بوجھ پڑے گا۔

بقیہ 16

کا حکم دیدیا۔ سفارت خانے نے جاری بیان میں اس فیصلے کی وجہ حوثی باغیوں کے شہری ہوائی اڈوں اور دیگر اہم تنصیبات پر حملوں کو قرار دیا۔ بیان میں کہا گیا کہ حالیہ میزائل اور ڈرون حملوں کے بعد امریکی سرکاری ملازمین کو سعودی ہوائی اڈے استعمال کرنے کے لیے خصوصی اجازت درکار ہوگی۔ امریکی سفارت خانے نے اپنے شہریوں کو مزید حملوں، فضائی حدود کی بندش، پروازیں منسوخ ہونے اور سفری مشکلات کے خدشات سے بھی آگاہ کیا۔

بقیہ 17

مطابق عالمی منڈی میں خام تیل کی قیمتوں میں مزید اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، برینٹ خام تیل کی قیمت 2.5 فیصد اضافے کے بعد 118 ڈالر فی بیرل ہوگئی۔ تیل بردار جہازوں پر حملوں اور ایران پر امریکا کے ممکنہ نئے حملوں کے خدشات کے باعث عالمی منڈی میں تیل کی رسد متاثر ہونے کا خدشہ بڑھ گیا ہے۔ امریکی خام تیل ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ (ڈبلیو ٹی آئی) کی قیمت بھی تقریباً 2 فیصد اضافے کے بعد 104 ڈالر فی بیرل ہوگئی۔ عالمی بینک نے رواں ہفتے خبردار کیا تھا کہ مشرق وسطیٰ میں جاری جنگ کے باعث توانائی کی قیمتیں 4 سال کی بلند ترین سطح پر پہنچ سکتی ہیں۔

بقیہ 18

نصاب کا حصہ بنانے کی ضرورت ہے، مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ مواد کی لیبلنگ لازمی قرار دینا ہو گی، بچوں کو سوشل میڈیا کے غیر محفوظ استعمال سے بچنے کے طریقے سکھانا ہوں گے، نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی نے کام شروع کر دیا ہے اور اس سے پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی کو بھی مدد ملے گی، شہریوں میں آگاہی پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں مسائل کے حل بھی فراہم کئے جائیں تو یہ ایک بڑی قومی خدمت ہوگی۔ وہ پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن اتھارٹی (پی ٹی اے) کے زیراہتمام Building a Safe, Secure and Resilient Cyberspace کے موضوع پر سائبر سکیورٹی آگاہی ہفتہ 2026 کی افتتاحی تقریب سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کر رہے تھے۔ تقریب میں چیئرمین پی ٹی اے میجر جنرل (ر) حفیظ الرحمان، اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام (یواین ڈی پی) کے ریذیڈنٹ نمائندے ڈاکٹر سیموئل رزک، یواین ڈی پی کے بابر یعقوب فتح محمد، چیئرپرسن عیمرا عنبرین جان سمیت مختلف ٹیلی کام کمپنیوں کے نمائندے اور دیگر اہم شخصیات بھی موجود تھیں۔

بقیہ 19

الرحمان کے بعض الفاظ سے لوگوں کی دل آزاری ہوئی۔ سابق وزیراعظم راجہ پرویز اشرف نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اختلاف کرتے ہوئے حدود کا خیال رکھنا اور قومی اداروں کا احترام ضروری ہے، خیبر پختونخوا میں حالات اس نہج پر پہنچ گئے تھے گورنر راج کے سوا کوئی راستہ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی ایسا سیاسی اور انتظامی ماحول پیدا کرے کہ صوبے میں گورنر راج کی ضرورت پیش نہ آئے۔

بقیہ 20

نے دونوں کا الگ الگ معائنہ اور ضروری ٹیسٹس کیے۔ ذرائع کے مطابق پمز ہسپتال کے ڈاکٹر محمد علی، ڈاکٹر عارف اور دیگر طبی عملے پر مشتمل خصوصی میڈیکل ٹیم اڈیالہ جیل آئی۔ ٹیم نے دونوں میاں بیوی کا الگ الگ تفصیلی طبی معائنہ کیا، جس کے دوران فالواپ چیکنگ سمیت مختلف ضروری طبی ٹیسٹس بھی کیے۔ میڈیکل ٹیم اپنا کام مکمل کرنے کے بعد اڈیالہ جیل سے واپس روانہ ہوگئی۔

بقیہ 21

انسدادِ پولیو مہم 2 سے 8 نومبر تک جاری رہے گی، جس میں چاروں صوبوں، اسلام آباد، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر کے منتخب اضلاع میں بچوں کو حفاظتی قطرے پلانے کا انتظام کیا گیا ہے۔ پنجاب کے 13 اضلاع میں 92 لاکھ 78 ہزار بچوں کو پولیو ویکسین پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جبکہ سندھ کے 20 اضلاع میں 68 لاکھ 83 ہزار بچوں کو حفاظتی قطرے پلائے جائیں گے۔ اسی طرح خیبر پختونخوا کے 27 اضلاع میں 48 لاکھ 8 ہزار اور بلوچستان کے 31 اضلاع میں 22 لاکھ 17 ہزار بچوں کو پولیو سے بچاؤ کی ویکسین دی جائے گی۔ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں بھی 4 لاکھ 47 ہزار بچوں کو پولیو کے حفاظتی قطرے پلانے کا ہدف رکھا گیا ہے، جبکہ گلگت بلتستان کے 3 اور آزاد کشمیر کے 2 اضلاع میں بھی مہم کے دوران بچوں کو ویکسین فراہم کی جائے گی۔

بقیہ 22

ڈے سیریز کے فائنل میں سری لنکا کو 3 وکٹوں سے شکست دے کر ٹائٹل اپنے نام کرلیا۔ تفصیلات کے مطابق قومی ٹیم نے 326 رنز کا ہدف 49 ویں اوور میں 7 وکٹوں کے نقصان پر حاصل کیا۔ پاکستان کی جانب سے فخر زمان نے شاندار سنچری اسکور کرتے ہوئے 127 رنز کی اننگز کھیلی۔ یہ ان کے ون ڈے کیریئر کی 12 ویں سنچری تھی۔ نوجوان بیٹر سعد بیگ نے 74 رنز بنائے، جبکہ عرفات منہاس نے صرف 31 گیندوں پر 61 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی۔ حسن نواز 37 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے۔ سلمان علی آغا 17، معاذ صداقت 5 اور بابر اعظم بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ ہوئے۔ اس سے قبل لاہور میں کھیلے گئے فائنل میں سری لنکا نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے 8 وکٹوں کے نقصان پر 325 رنز بنائے۔ کمندو مینڈس نے 131 رنز کی اننگز کھیلی، جبکہ پوون رتھنایکے 77 اور اوشادا فرنینڈو 38 رنز بنا کر نمایاں رہے۔ داسن شناکا نے 17 رنز اسکور کیے۔ پاکستان کی جانب سے شاہین آفریدی، سلمان علی آغا، نسیم شاہ اور حارث رؤف نے دو، دو وکٹیں حاصل کیں۔

بقیہ 23

مذاکرات آئندہ ہفتے ہونگے۔ لیاقت بلوچ نے کہا کہ حکومت کو عوام کو ریلیف دینا ہوگا، دوسری صورت میں ملتان سے اسلام آباد لانگ مارچ ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ لانگ مارچ سے قبل کوئٹہ، میرپور خاص، بہاولپور، مانسہرہ، سرگودھا میں عوامی جلسے ہونگے، لانگ مارچ کے انتظامات کیلئے کمیٹیاں تشکیل دے دی گئیں ہیں۔

بقیہ 24

سعودی عرب کی سرحدوں سے باہر تک پھیلا ہوا ہے۔ غیرملکی میڈیا پومپیو نے کہا کہ حوثی صرف سعودی مسئلہ نہیں ہیں، بلکہ ایک علاقائی اور عالمی خطرے کی نمائندگی کرتے ہیں۔ سابق امریکی وزیر خارجہ نے آبنائے ہرمز اور باب المندب میں جہاز رانی کی آزادی کو یقینی بنانے کے لیے بین الاقوامی کوششوں کو ہم آہنگ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ پومپیو نے کہا کہ ایران نے حال ہی میں اسرائیل پر فائرنگ نہیں کی لیکن وہ برادر اسلامی ممالک کو نشانہ بنا رہا ہے۔ انہوں نے حالیہ عرصے کے دوران اسرائیل پر ایرانی میزائل حملوں کی عدم موجودگی کی طرف اشارہ کیا۔

بقیہ 25

اظہار کرتے ہوئے سٹیٹ بینک اور ایکسپورٹ امپورٹ بینک کو چھوٹے برآمد کنندگان تک رسائی بڑھانے کی ہدایت کردی۔ بلال اظہر کیانی کی زیر صدارت ایس ایم ایز کی برآمدات بڑھانے سے متعلق اجلاس ہوا۔ اجلاس میں چھوٹی اور درمیانی صنعتوں کی برآمدات بڑھانے کے لیے حکومتی اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ وزیر مملکت خزانہ نے چھوٹے برآمد کنندگان کو قرضوں کی فراہمی اور مالی مشکلات دور کرنے پر زور دیا۔ دوران اجلاس چھوٹے برآمد کنندگان کو حکومتی مراعات سے آگاہ کرنے کے لیے مہم چلانے کی تجویز بھی سامنے آئی۔ بین الاقوامی تجارتی نمائشوں میں شرکت اور جدید مشینری کے حصول میں مشکلات کا جائزہ لیا گیا۔ آئی ٹی اور سافٹ ویئر کمپنیوں کے لیے سرمایہ کاری کے مواقع بڑھانے پر غور ہوا۔ وزیر مملکت نے زرعی اور غذائی مصنوعات کی برآمدات بڑھانے کے لیے سہولتیں فراہم کرنے پر زور دیا۔ برآمد کنندگان کی تجاویز پر متعلقہ وزارتوں اور اداروں کو مشترکہ اقدامات کی ہدایت کردی گئی۔ بلال اظہر کیانی نے چھوٹی صنعتوں کو مالی اور انتظامی رکاوٹوں سے نکالنے کیلئے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

بقیہ 26

اٹک قلعہ پر قید رہا، 4 بار جیل کاٹی ہے، انتقامی سیاست ملک کے مفاد میں نہیں ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیالکوٹ میں یونیورسٹی آف سینٹرل پنجاب کے سالانہ کانووکیشن سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ خواجہ آصف نے کا کہ سیاسی زندگی میں متعدد درس گاہوں نے عزت دی، فارغ التحصیل طلبا کو مبارکباد دیتا ہوں، پڑھے لکھے اور ہنرمند نوجوان ملکی ترقی میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج قابل فخر بات یہ ہے کہ پاکستان کا عالمی سطح پر ایک مقام ہے، معرکہ حق کی فتح کے بات وطن عزیز کو سفارتی سطح پر مقام ملا، ہم نیا اسلامی دنیا کو ایک نئی راہ دکھائی ہے، سمندر پار کسی قوت کیاڈے آپ کی حفاظت نہیں کرسکتے۔ انہوں نے کہا کہ سمندر پار اڈے ذاتی مفادات کیلئے بنے ہوتے ہیں، حفاظت اپنے دست وبازو پر ہوتی ہے، جیسے پاکستان نے بھارت کو شکست دی، سب سے بڑا اڈا صیہونی ریاست کی حفاظت کیلئے بنایا گیا، یہ ہمارے بھائیوں کو غلط فہمی تھی کہ اڈے ان کی حفاظت کیلئے بنے ہیں، پاکستان نے ایران کیعرب بھائیوں کیساتھ اختلافات دور کیے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ سیاسی آدمی ہوں لیکن درسگاہوں میں کبھی سیاسی گفتگو نہیں کرتا، سیاست کا آغاز کیا تو سیالکوٹ نے مجھے بہت عزت سے نوازا، 36 سال سے ملک کی خدمت کر رہا ہوں۔

بعدالت جناب تحصیلدار قلعہ عبداللہ

اشتہار بنام عوام الناس

ہرگاہ مسمی محمد شفیع ولد میرا جان قوم کاکڑ مسے زئی نے ایک شرعی فتویٰ بغرض وراثت انتقال متوفی میرا جان ولد نورالحق قوم کاکڑ مسے زئی پیش کیا ہے۔ بمطابق شرعی فتویٰ میرا جان مذکور بقضائے الٰہی فوت ہو چکا ہے۔ جس کے جائز ورثاء میں تین بیٹے مسمیان محمد شفیع، محمد اسلم، محمد عارف بحصہ برابر پسران اور چھ بیٹیاں مسماۃ بی بی گلدستہ، بی بی ناصرہ، بی بی حاجرہ، بی بی کلدمہ، بی بی ناظرہ، بی بی بلنستہ بحصہ برابر دختران میرا جان قوم کاکڑ مسے زئی شامل ہیں ان کے علاوہ متوفی کا اور کوئی جائز وارث نہیں ہے اس وراثت انتقال پر کسی شخص یا ادارے کو کوئی اعتراض ہو تو اندر سات یوم زیر دستخطی سے رجوع کرے بعد گزرنے مقررہ معیاد کے کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔ اشتہار ہذا 29/10/2026 کو میرے دستخط ومہر عدالت سے جاری ہوا۔

تحصیلدار قلعہ عبداللہ

بعدالت جناب سینئر سول جج قلعہ عبداللہ بمقام جنگل پیر علیزئی

دعویٰ دیوانی استقرار حق نمبر 24/2026 آئندہ تاریخ پیشی 12/11/2026

بی بی مستانہ وغیرہ **بنام**:۔ ڈی جی نادرا وغیرہ **دعویٰ دیوانی استقرار حق**

اشتہار برائے حاضری عبدالسلام، حبیب اللہ، امین اللہ، ہدایت اللہ، خاتمہ، کفایت اللہ دختر و پسران نامعلوم ساکنان ضلع قلعہ عبداللہ:۔ ہرگاہ کہ مدعیہ بالا نے مدعا علیہ مذکورہ کے خلاف دعویٰ ہذا عدالت میں دائر کیا ہے مدعا علیہان، عبدالسلام، حبیب اللہ، امین اللہ، ہدایت اللہ، خاتمہ، کفایت اللہ دختر و پسران نامعلوم عدالت میں پیش نہیں ہو رہا ہے۔ جس پر مدعا علیہان کو بذریعہ اشتہار ہذا کے مطلع کیا جاتا ہے لہذا مدعا علیہان کو بذریعہ ہذا اشتہار مطلع کیا جاتا ہے کہ تاریخ مقررہ 12/11/2026 کو عدالت ہذا میں حاضر ہو کر اپنا جواب داخل کریں بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عدالت ہذا سے عمل میں لائی جائیگی۔ بعدازاں کارروائی کوئی عذر قابل قبول نہ ہوگا۔ آج مورخہ 29/10/2026 کو بدستخط میرے ومہر عدالت کے جاری ہوا۔

سینئر سول جج قلعہ عبداللہ بمقام جنگل پیر علیزئی

بعدالت ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج III کوئٹہ

مثل نمبر 6/2026 آئندہ تاریخ سماعت 10/11/2026

وطن خان **بنام**:۔ مبشر حسن اشتہار بنام مبشر حسن ولد طفیل قوم کوکر سکنہ پوسٹ آفس نور شاہ چک نمبر 49 GD تحصیل ساہیوال ڈسٹرکٹ ساہیوال:۔ ہرگاہ یہ کہ مندرجہ مذکورہ مقدمہ عنوان بالا عدالت ہذا میں زیر سماعت ہے۔ جس کی آئندہ تاریخ سماعت 10/11/2026 کو مقرر ہو چکی ہے۔ یہ کہ مقدمہ عنوان بالا میں مدعا علیہ / مدعا علیہم تعمیل نوٹس سے دیدہ دانستہ طور پر گریزاں اور حاضر نہ ہیں۔ لہذا اشتہار ہذا بنام مذکورہ بالا مدعا علیہ / مدعا علیہم جاری کرتا ہے کہ مندرجہ بالا مدعا علیہ / مدعا علیہم آئندہ تاریخ سماعت کو بمقام کوئٹہ اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہذا نہیں ہونگے۔ تو اس نسبت سے ان کے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔ آج مورخہ 30/10/2026 کو بدستخط میرے ومہر عدالت کے جاری ہوا۔

ایڈیشنل ڈسٹرکٹ جج III کوئٹہ

بعدالت جناب ڈسٹرکٹ جج خضدار

1۔ مسماۃ خان بی بی بیوہ غفور احمد 2۔ شازیہ 3۔ بی بی فوزیہ 4۔ سراج احمد 5۔ ذاکر احمد 6۔ شاکر احمد 7۔ انیس احمد دختران و پسران مرحوم غفور احمد اقوام بلوچ ساکنان مولہ ضلع خضدار سائلان / درخواست گزاران **بنام**:۔ عوام الناس ریسپانڈنٹس

درخواست حصول جانشینی سرٹیفکیٹ زیر دفعہ 372 ایکٹ مجریہ 1925

اشتہار بنام عوام الناس:۔ ہرگاہ عنوان بالا درخواست سائلان نے برائے حصول جانشینی سرٹیفکیٹ بابت محکمہ واجبات وماہانہ پنشن مرحوم غفور احمد مبلغ Rs:-4393282/- روپے گزاری ہے مرحوم غفور احمد ولد امیر بخش مورخہ 31/8/2026 کو بقضائے الٰہی فوت ہوچکے ہیں۔ درخواست ہذا کی آئندہ تاریخ سماعت مورخہ 17/11/2026 کو مقرر ہوئی ہے اگر کسی شخص کو درخواست ہذا پر اعتراض ہے تو مقررہ تاریخ کو بوقت 8:30 بجے صبح اصالتاً یا وکالتاً عدالت ہذا کے روبرو حاضر ہو کر اپنے عذرات پیش کریں بصورت دیگر ضابطہ کے تحت یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائیگی اور بعد میں کوئی عذر قابل قبول نہیں ہوگی۔ آج مورخہ 30/10/2026 کو بدستخط میرے ومہر عدالت کے جاری ہوا۔

ڈسٹرکٹ جج خضدار

روزنامہ
باخبر
کوئٹہ
THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
بانی
اکرام اللہ خان
کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے
روزنامہ باخبر یکم نومبر2026ء

برشور کو ترقی دینے کیلئے سنجیدگی سے ٹھوس اقدامات کیے جارہے ہیں

اسفند یار کاکڑ

صوبائی حکومت کی جانب سے ضلع برشور کو ترقی دینے کے لیے سنجیدگی سے ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں اور ہمارا ہدف اسے جلد از جلد ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے

ضلع بھر میں بنیادی سہولیات اور ترقیاتی اسکیموں کا جال بچھا دیا جائیگا تاکہ طویل محرومیوں کے بعد یہاں کے عوام کسی صورت مایوسی سے دوچار نہ ہوں اور انکا معیار زندگی بلند ہو سکے

صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے اربن پلاننگ وچیئرمین کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی اسفند یار خان کاکڑ اور کمشنر پشین ڈویژن قائم خان لاشاری کا نوٹیفائیڈ ضلع برشور کا مشترکہ دورہ

برشور (خ ن) صوبائی پارلیمانی سیکرٹری برائے اربن پلاننگ و چیئرمین کوئٹہ ڈویلپمنٹ اتھارٹی اسفند یار خان کاکڑ اور کمشنر پشین ڈویژن قائم خان لاشاری نے نوٹیفائیڈ ضلع برشور کا مشترکہ دورہ کیا اور یہاں جاری عوامی فلاح و بہبود کے مختلف ترقیاتی

بقیہ نمبر 12 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

صحبت پور، صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ، ڈپٹی کمشنر صحبت پور فریدہ ترین پریز ہال کا معائنہ کررہے ہیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل مرحوم عبدالغنی مینگل میموریل انٹرنیشنل باکسنگ چیمپئن شپ کی اختتامی تقریب میں ونر باکسر بخت بانو کو گولڈ میڈلز پہنا رہے ہیں

رکن بلوچستان اسمبلی ملک نعیم خان بازئی کی ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی سے ملاقات

چمن کے عوامی مسائل کے حل اور ترقیاتی سرگرمیوں میں بہتری کے لیے باہمی تعاون اور مربوط اقدامات پر زور

چمن (خ ن) رکن بلوچستان اسمبلی ملک نعیم خان بازئی نے ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران ضلع

بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

پارلیمانی سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ربابہ بلیدی، بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، انجینئر زمرک اچکزئی، سیکرٹری ٹی ڈی اے پی شہریار تاج، وی سی بیوٹمز ڈاکٹر خالد حفیظ اور دیگر پہلی ویمن انٹر پرینورز ایکسپو کا افتتاح کررہے ہیں

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کا شہید بے نظیر ہسپتال کا دورہ، طبی سہولیات اور انتظامی امور کا جائزہ

کوئٹہ، مریضوں کو بروقت علاج کی فراہمی، عملے کی حاضری اور ہسپتال کی کارکردگی بہتر بنانے کی ہدایت

کوئٹہ (آئی این پی) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی نے اسسٹنٹ کمشنر سٹی کوئٹہ امیر حمزہ کے ہمراہ شہید بے نظیر ہسپتال کوئٹہ کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے ہسپتال کے

بقیہ نمبر 14 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے صوبائی نومبر کو ہوں گے 7 ریجنز انتخابات

کوئٹہ (پ ر) آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے نیشنل ایگزیکٹو بورڈ (صوبائی ریجنوں) کے انتخابات 7 نومبر کو منعقد ہوں گے۔ اس سلسلے میں اے پی ایل ایف کی جانب سے تمام صوبائی عہدیداران، ممبران اور محنت کش کارکنوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے ریجنز میں انتخابی عمل میں بھرپور شرکت کریں اور جمہوری و شفاف طریقے سے اپنے نمائندوں کا

بقیہ نمبر 13 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر سبی کی زیر صدارت انسداد پولیو مہم کے انتظامات کا جائزہ

پولیو مہم میں غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، تمام بچوں کو قطرے پلانے اور سو فیصد کوریج یقینی بنائی جائے، میجر (ر) الیاس کبزئی

سبی (خ ن) ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی کی زیر صدارت انسداد پولیو مہم کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا، جس میں محکمہ صحت، عالمی ادارہ صحت (WHO)، آئی ایس ڈی (ISD)، آغا خان یونیورسٹی (A K U) سمیت دیگر متعلقہ

بقیہ نمبر 09 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، رکن صوبائی اسمبلی حاجی میر زابد علی ریکی سے جے یو آئی بسیمہ کے رہنماء میر باسط کریم عیسی زئی ودیگر ملاقات کررہے ہیں

نصیرآباد، پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ورکن صوبائی اسمبلی میر محمد خان لہڑی سے لوگ مل رہے ہیں

اوستہ محمد، پینے کے صاف پانی کا شدید بحران، اوستہ محمد بچاؤ تحریک کا احتجاج کا اعلان

اوستہ محمد (نامہ نگار) اوستہ محمد شہر میں پینے کے صاف پانی کا شدید بحران شہری پانی کی بوند بوند کے لیے ترس گئی محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ پانی کی فراہمی میں بری طرح ناکام شہری سراپا احتجاج میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے مقامی افسران واہلکاروں کی کانوں جوتک نہیں رینگتی محکمہ کے ملازمین گھر بیٹھے تنخواہ وصول کررہے ہیں پانی کے بحران کے خلاف اوستہ محمد بچاؤ تحریک نے احتجاج کا اعلان کردیا

بقیہ نمبر 16 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمٰن کاکڑ کا رکھنی ماڈل بازار کا دورہ، ترقیاتی کاموں کا جائزہ

ترقیاتی کاموں کا تفصیلی جائزہ، تعمیراتی معیار اور کام کی رفتار پر سمجھوتہ نہ کیا جائے، ڈپٹی کمشنر

بارکھان/رکھنی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن ''خوشحال بلوچستان'' اور حکومتِ بلوچستان کی عوام دوست پالیسیوں کے تحت ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمٰن کاکڑ نے رکھنی ماڈل بازار کا دورہ کیا اور وہاں جاری ترقیاتی کاموں کا

بقیہ نمبر 15 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

گیس کی عدم دستیابی نے عوام کو ذہنی مریض بنا دیا ہے، سید امان شاہ

شدید سردی میں شہری گیس کو ترس رہے ہیں۔ کوئٹہ پتھر کے دور میں واپس چلا گیا ہے

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں گیس کی بدترین قلت اور عدم دستیابی نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ شہر شدید سردی کی لپیٹ میں ہے، مگر عوام کو گھروں میں گیس تک میسر نہیں،

بقیہ نمبر 08 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

سبی، ڈپٹی کمشنر الیاس کبزئی کروٹین ایمونائزیشن EPI کی ضلعی جائزہ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

بلوچستان کی خواتین میں کاروباری صلاحیتوں اور تخلیقی مہارتوں کی کوئی کمی نہیں

ڈاکٹر ربابہ بلیدی

ویمن انٹر پرینیورز نیٹ ورک نمائش محض ایک نمائش نہیں بلکہ بلوچستان کی خواتین کو قومی سطح پر متعارف کرانے اور انکی مصنوعات کو عالمی منڈیوں تک پہنچانے کی تاریخی پیش رفت ہے

WEXNET پاکستان کی واحد قومی نمائش ہے جو خواتین کاروباری شخصیات اور برآمد کنندگان کو سامنے لانے کیلئے منعقد کی جاتی ہے، مشیر وزیراعلیٰ بلوچستان برائے ترقی نسواں

کوئٹہ (خ ن) مشیر وزیراعلیٰ بلوچستان برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان کی خواتین میں کاروباری صلاحیتوں اور تخلیقی مہارتوں کی کوئی کمی نہیں، ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں مناسب پلیٹ فارم، مالی معاونت اور قومی و بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی فراہم کی جائے۔ ویمن انٹر پرینیورز نیٹ ورک نمائش (WEXNET) محض ایک نمائش نہیں بلکہ

بقیہ نمبر 01 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، بلوچی لبزانکی دیوان اور کلچر ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے سید ظہور شاہ ہاشمی کی صد سالہ تقریبات کے سلسلے میں کانفرنس میں سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، صوبائی مشیر میر اصغر رند، ڈائریکٹر کلچر داؤد ترین، یار جان بادینی، علی مصطفیٰ، ماجد شاہ، اشرف حسین ودیگر اسٹیج پر بیٹھے ہیں

صوبائی وزیر فیصل خان جمالی کا پولیس تھانہ گنداخہ کا دورہ، سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ

گنداخہ (نامہ نگار) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے پولیس تھانہ گنداخہ کا دورہ کیا، اس موقع پر ڈی ایس پی سرکل گنداخہ محمد علی جمالی بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دورے کے دوران ڈی ایس پی محمد علی جمالی نے صوبائی وزیر کو پولیس تھانہ گنداخہ کی خستہ حال عمارت کے مختلف حصوں کا معائنہ کروایا اور تھانے کو درپیش مسائل، بنیادی سہولیات کی کمی اور عمارت کی موجودہ صورتحال سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔ صوبائی وزیر نے تھانے کی آئی ٹی برانچ کا بھی دورہ کیا، جہاں انہیں سیکیورٹی کے لیے نصب سی سی ٹی وی کیمروں، مانیٹرنگ سسٹم اور کیمروں کی رینج کے حوالے سے بریفنگ دی گئی۔ انہوں نے پولیس کے سیکیورٹی انتظامات کا بھی جائزہ لیا۔ اس موقع پر سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے

بقیہ نمبر 10 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

بلوچستان کی پہلی انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو 18 اور 19 نومبر کو منعقد ہوگی، بلال خان کاکڑ

مقامی مصنوعات کو قومی منڈیوں تک رسائی اور نوجوانوں کو کاروبار کی جانب راغب کرتا ہے

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق صوبے میں سرمایہ کاری کے فروغ، کاروباری سرگرمیوں میں اضافے اور مقامی مصنوعات کو قومی سطح پر متعارف کرانے کے لیے ایک اہم پیش رفت کے طور پر بلوچستان سرمایہ

بقیہ نمبر 02 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، فن عظیم پینٹرز آرٹس ایسوسی ایشن پاکستان کے زیراہتمام کلچر ڈیپارٹمنٹ کے اشتراک سے دوسری قومی فن پاروں کی نمائش کا ڈائریکٹر کلچر داؤد ترین ودیگر افتتاح کررہے ہیں

طلباء سیاست پر پابندی اور فیسوں میں اضافہ قابل مذمت ہے، حکمت اللہ

کوئٹہ (پ ر) جمعیت طلباء اسلام بلوچستان کے صوبائی صدر حکمت اللہ نے طلباء سیاست پر پابندی، سمسٹر اور دیگر فیسوں میں اضافے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت تعلیمی اداروں میں طلباء کو دی گئی آزادی کو سلب کرنے کے لئے مراسلہ جاری کر کے پابندی لگائی جارہی ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ طلباء سیاست کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور کر کے سندھ حکومت کی طرح بل پاس کر کے طلباء کو سیاست کی آزادی دی جائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ اس موقع پر دیگر طلباء بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ تعلیم نے نوٹیفکیشن کے ذریعے تمام تعلیمی اداروں میں طلباء پر سیاست کے دروازے بند کر دیے ہیں۔ ہم بلوچستان حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ سندھ اسمبلی کی

بقیہ نمبر 07 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی ڈی ایچ او گوادر سے ملاقات، ادویات کی شفاف تقسیم اور طبی سہولیات کی بہتری پر زور

گوادر، جیونی، دشت اور مٹینگ میں صحت منصوبوں کا جائزہ، بی ایچ یوز کے قیام اور طبی عملے کی تعیناتی پر تبادلہ خیال

گوادر (خ ن) رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر گوادر ڈاکٹر یاسر بلوچ سے ملاقات کی، جس میں ضلع بھر میں صحت عامہ کی سہولیات، ادویات کی دستیابی، طبی عملے کی تعیناتی اور جاری صحت منصوبوں کی پیش رفت

بقیہ نمبر 03 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی سے مہراب مری اور دیگر ملاقات کررہے ہیں

ڈپٹی کمشنر چمن کی زیر صدارت ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی کا اجلاس، جاری ترقیاتی منصوبوں اور محکموں کی کارکردگی کا جائزہ

چمن میں ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل، معیار برقرار رکھنے اور وسائل کے مؤثر استعمال کو یقینی بنانے کی ہدایت

چمن (خ ن) چمن ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی کی زیر صدارت آج ڈسٹرکٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی (DDC) کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں کمیٹی کے ارکان، متعلقہ محکموں کے افسران اور نمائندگان نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع چمن میں جاری ترقیاتی

بقیہ نمبر 19 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، بلوچستان پولیس میں بڑے پیمانے پر تقرر و تبادلے، ایس ایس پی جعفرآباد تبدیل

کوئٹہ (پ ر) سینٹرل پولیس آفس (سی پی او) بلوچستان کے جاری کردہ رسمی اعلامیے کے مطابق صوبائی پولیس محکمہ جات میں افسران کے تقرر و

بقیہ نمبر 18 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

لیبر کوڈ کے نام پر صنعت کاروں سے گٹھ جوڑ اور غیر قانونی اجلاسوں کو مسترد کرتے ہیں، مزدور فیڈریشنز

سہ فریقی کمیٹی کی بائی پاسنگ پر احتجاج اور بلوچستان ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کا اعلان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان کی مزدور فیڈریشنوں نے لیبر کوڈ بلوچستان کے حوالے سے غیر قانونی اجلاسوں میں مائنز اونرز اور صنعت کاروں کے ایما پر مزدوروں کو تقسیم کرنے کیلئے قانون سازی کے نام پر سیمینار اور ڈراموں کی شدید مذمت کرتے ہوئے۔ اسے

بقیہ نمبر 17 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

پارلیمانی سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ربابہ بلیدی، بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، انجینئر زمرک اچکزئی، سیکرٹری ٹی ڈی اے پی شہریار تاج، وی سی بیوٹمز ڈاکٹر خالد حفیظ ڈاکٹر افشاں عروس ویمن انٹر پرینورشپ ایکسپو کی افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

پولیو سے پاک معاشرے کی تشکیل ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری اور بنیادی مقصد ہے

ڈی سی قلات

پولیو مہم کے دوران ضلع قلات کی 19 یونین کونسلوں میں پانچ سال تک کی عمر کے 26940 بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے

پولیو ویکسین ٹیمیں گھر گھر جاکر پانچ سال تک کی عمر کے تمام بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کو یقینی بنائیں، ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری

قلات (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان کے احکامات کی روشنی میں پولیو فری مہم کے تحت ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری نے بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر ضلع بھر میں چار روزہ انسداد پولیو مہم کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر شاہنواز بلوچ، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبدالمالک، ایم ایس ٹیچنگ ہسپتال ڈاکٹر سومار خان، ڈی ایم پی بی ایچ آئی جہانگیر زہری اور ڈپٹی

بقیہ نمبر 04 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

نصیرآباد، ڈپٹی کمشنر وریندر لعل بچے کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلا کر پولیو مہم کا افتتاح کررہے ہیں

اوستہ محمد جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائیاں جاری ہیں

اوستہ محمد (نامہ نگار) ایس ایچ او پولیس تھانہ سٹی اوستہ محمد ندیم احمد بہرانی نے کہا ہے کہ شہر میں امن وامان کی صورتحال برقرار رکھنے اور جرائم پیشہ عناصر کے خاتمے کے لیے پولیس کی کارروائیاں تسلسل کے ساتھ جاری ہیں۔ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جارہی ہے، جبکہ منشیات فروشوں، چوروں، ڈکیتوں اور دیگر سماج

بقیہ نمبر 05 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

سپرنٹنڈنگ انجینئر آبپاشی مدثر ظفر کھوسہ کا پٹ فیڈر کینال آر ڈی 418 کا دورہ

ربیع سیزن میں کاشتکاروں کو منصفانہ پانی کی فراہمی یقینی بنانے کی ہدایت

نصیرآباد (خ ن) سپرنٹنڈنگ انجینئر اریگیشن سرکل نصیرآباد ڈویژن مدثر ظفر کھوسہ نے ایگزیکٹو انجینئر پٹ فیڈر کینال شمس الملک بادینی کے ہمراہ پٹ فیڈر کینال آر ڈی 418 میر حسن پل کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے نہری پانی کی ترسیل اور ربیع سیزن

بقیہ نمبر 06 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

بلوچستان میں سڑکوں کی تعمیر وبحالی کیلئے 12 ارب 29 کروڑ روپے کے منصوبے شامل

صوبے کے 41 اضلاع میں 183 سڑکوں کے منصوبوں پر کام جاری ہے، دور دراز علاقوں میں عوام کو آسان سفری سہولیات فراہم کرنے پر توجہ دی جارہی ہے

ان منصوبوں کے ذریعے دور دراز علاقوں میں آمدورفت کی مشکلات کم کرنے، مختلف علاقوں کے درمیان رابطوں کو بہتر بنانے اور عوام کو آسان سفری سہولیات فراہم کرنے پر توجہ دی جارہی ہے

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشیٹو (بی ایس ڈی آئی) پروگرام کے تحت صوبے میں سڑکوں کی تعمیر و بحالی کے لیے مختلف منصوبوں پر کام جاری ہے۔ مالی سال 2025-26 کے دوران بلوچستان میں سڑکوں کے منصوبوں پر 5 ارب 8 کروڑ 90 لاکھ روپے خرچ کیے گئے جبکہ ان منصوبوں پر 100 فیصد کام مکمل کرلیا گیا۔ مالی سال 2026-27 کے دوران صوبے کے 41 اضلاع

بقیہ نمبر 20 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

کوئٹہ، پاکستان غریبوں کی پارٹی کے چیئرمین ڈاکٹر قاسم بلوچ مرکزی رہنماؤں کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے صوبائی ریجنز انتخابات 7 نومبر کو ہوں گے

کوئٹہ (پ ر) آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے نیشنل ایگزیکٹو بورڈ (صوبائی ریجنوں) کے انتخابات 7 نومبر کو منعقد ہوں گے۔ اس سلسلے میں اے پی ایل ایف کی جانب سے تمام صوبائی عہدیداران، ممبران اور محنت کش کارکنوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ اپنے اپنے ریجنز میں انتخابی عمل میں بھرپور شرکت کریں اور جمہوری و شفاف طریقے سے اپنے نمائندوں کا انتخاب یقینی بنائیں۔ فیڈریشن کی قیادت نے کہا ہے کہ صوبائی ریجنز کی تنظیمی عہدیدار مکمل کرنا وقت کی

بقیہ نمبر 27 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

گوادر، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن، ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمٰن خان جی ڈی اے کے مختلف ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لے رہے ہیں

گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول چاہسر تربت میں سائنسی نمائش، طلبہ کے 36 سائنسی پروجیکٹس پیش

تربت، سائنسی نمائش میں طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں اور عملی تعلیم کو فروغ دینے کی کاوشوں کو سراہا گیا

تربت (خ ن) گورنمنٹ بوائز ہائی اسکول چاہسر میں طلبہ میں سائنسی شعور، تخلیقی سوچ اور عملی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے سائنسی نمائش کا انعقاد کیا گیا، جس میں فزکس، کیمسٹری اور بائیولوجی کے تقریباً 36 سائنسی پروجیکٹس پیش کیے گئے۔ نمائش میں طلبہ نے اپنے تیار کردہ سائنسی ماڈلز مہمانوں کے سامنے پیش کیے اور ان کے طریق؟

بقیہ نمبر 21 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

استا محمد سکول میں کلاس رومز کی سجاوٹ کے حوالے سے طلبا و طالبات کے درمیان مقابلے کا انعقاد

مقصد بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا اور تعلیمی ماحول کو مزید خوبصورت بنانا تھا، نثار احمد کلاچی

استامحمد (نامہ نگار) نجی اسکول استامحمد کے ڈائریکٹر نثار احمد کلاچی اور اسکول انتظامیہ کی جانب سے کلاس رومز کی سجاوٹ کے حوالے سے طلبا و طالبات کے درمیان ایک مقابلے کا انعقاد کیا گیا، جس کا مقصد بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کرنا اور تعلیمی ماحول کو

بقیہ نمبر 28 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

لائبریری میں ضروری مرمتی کام اور سہولیات کی بہتری سے طلبہ و قارئین کو بہتر مطالعاتی ماحول میسر آئیگا

گوادر (خ ن) ضلعی چیئرمین گوادر وشے مختار نے سید ظہور شاہ ہاشمی ڈیجیٹل پبلک لائبریری گوادر کی دیکھ بھال، مرمت اور ضروری سہولیات کی بہتری کے لیے ایک لاکھ روپے کا چیک اسسٹنٹ لائبریرین جابر مجیب کے حوالے کیا اس مالی معاونت کا مقصد لائبریری کے چھوٹے اور ضروری مرمتی کاموں کی تکمیل، موجودہ سہولیات میں بہتری اور قارئین بالخصوص طلبہ کے لیے بہتر مطالعاتی ماحول فراہم کرنا ہے۔ فراہم کردہ رقم لائبریری کی دیکھ بھال اور ضروری امور پر خرچ کی جائے گی، جس سے لائبریری کی فعالیت اور سہولیات کو مزید بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔

پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع چمن کی ضلعی کمیٹی کا ماہانہ اجلاس پارٹی کے ضلعی قائم مقام سیکرٹری حاجی جمال خان اچکزئی کی صدارت میں منعقد ہورہا ہے

دالبندین سائنس روم میں پریکٹیکل کے دوران بوتل پھٹنے سے ٹیچر سمیت دس طالبعلم زخمی

فوری طور پر ڈی ایچ کیو ہسپتال دالبندین میں ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد ڈسچارج کر دیا گیا

دالبندین (نامہ نگار) دالبندین گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کلی قاسم خان دالبندین میں سائنس روم میں پریکٹیکل کے دوران بوتل پھٹنے سے ٹیچر سمیت دس طالبعلم زخمی ڈی ایچ کیو ہسپتال دالبندین میں ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد زخمیوں کو فارغ کردیا گیا

بقیہ نمبر 26 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

سیکرٹری کالجز اینڈ ہائر ایجوکیشن بلوچستان، محمد ہاشم خان ڈائریکٹر کالجز اینڈ ہائر ایجوکیشن بلوچستان، پروفیسر محمد حسین بلوچ سے ان کی ساس محترمہ، خوشدامن کی وفات پر تعزیت کررہے ہیں

گنداخہ شاخ میں سیتل پل سے بھل صفائی کا کام جاری

گنداخہ (نامہ نگار) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک بلوچستان سردارزادہ میر فیصل خان جمالی کے ذاتی تعاون اور خصوصی دلچسپی سے گنداخہ شاخ میں سیتل پل سے بھل صفائی کا کام جاری ہے، جس سے شاخ میں پانی کی روانی بہتر بنانے اور زرعی اراضی تک پانی کی ترسیل میں بہتری کی امید پیدا ہوگئی ہے۔ اس موقع پر گنداخہ شاخ کے زمینداران نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ ہم سردارزادہ میر فیصل خان جمالی کے تہہ دل سے مشکور ہیں، جن کے خصوصی تعاون اور کوششوں سے بھل صفائی کا کام شروع کروایا گیا ہے۔ شاخ میں بھل جمع ہونے کے

بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

کوہلو، مرحوم وڈیرہ میر ہزار خان مری یادگاری فٹبال ٹورنامنٹ کا فائنل پاک افغان کلب نے جیت لیا

کمانڈنٹ مینڈ رائفلز کرنل نصیر احمد کی بطور مہمانِ خصوصی شرکت، فاتح و رنر اپ ٹیموں میں انعامات تقسیم

کوہلو (نامہ نگار) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری میں سابق گوریلا کمانڈر اور مری قبائل کی سرکردہ شخصیت مرحوم وڈیرہ میر ہزار خان مری کی خدمات اور شخصیت کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے ان کے نام سے منسوب فٹبال ٹورنامنٹ کا شاندار فائنل میچ بلوچ فٹبال کلب اور پاک افغان فٹبال کلب کے درمیان کھیلا گیا، جس میں پاک افغان فٹبال کلب

بقیہ نمبر 22 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری بچے کو قطرے پلا کر پولیو مہم کا باقاعدہ افتتاح کیا

(پی ایم اے) بلوچستان کا ٹیکس وصولیوں کے خلاف صوبے بھر میں ہڑتال کا اعلان

کوئٹہ (پ ر) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (پی ایم اے) بلوچستان نے ٹیکس وصولیوں کے خلاف صوبے بھر میں ہڑتال کا اعلان کیا ہے۔ تنظیم کے ترجمان مطابق یکم نومبر سے سرکاری ہسپتالوں کی او پی ڈیز میں ایک گھنٹے کا علامتی بائیکاٹ کیا جائے گا جبکہ نجی ہسپتالوں کی او پی ڈیز غیر معینہ مدت کے لیے بند رکھی جائیں گی۔ ہڑتال کے اعلان سے سرکاری اور نجی ہسپتالوں میں علاج کے لیے آنے والے مریضوں کے لیے مشکلات پیدا ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جارہا ہے۔ ڈاکٹروں کا مؤقف ہے کہ طبی خدمات پر ٹیکس عائد نہیں ہونا چاہیے اور وفاقی و صوبائی ٹیکسوں سے ان پر اضافی مالی بوجھ پڑ رہا ہے۔ دوسری جانب بلوچستان ریونیو اتھارٹی (بی آر اے) کا کہنا ہے کہ

بقیہ نمبر 24 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

چمن، اسسٹنٹ کمشنر عزیز اللہ خان کاکڑ اور تحصیلدار احمد خان کا بازاروں کا دورہ

سرکاری نرخ ناموں کی خلاف ورزی، ناجائز منافع خوری اور غیر معیاری اشیا کی فروخت پر کارروائی ہوگی، ضلعی انتظامیہ چمن

چمن (آئی این پی) ضلعی انتظامیہ چمن کی جانب سے عوام کو معیاری اشیائے خورد و نوش کی مقررہ نرخوں پر فراہمی یقینی بنانے کے لیے اسسٹنٹ کمشنر

بقیہ نمبر 23 صفحہ نمبر6 پرملاحظہ فرمائیں

جمعیت طلباء اسلام بلوچستان کے صدر حکمت اللہ، حبیب الرحمٰن، محمد اسحاق، اسماعیل مری اور دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

صحبت پور، صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ اور چیف انجینئر نصیرآباد زون بشیر احمد ناصر زیر تعمیر ڈسٹرکٹ کمپلیکس کا جائزہ لے رہے ہیں

روزنامہ باخبر کوئٹہ
چیف ایگزیکٹو پرنٹر پبلشر شاہ غاسی نے آریانہ پرنٹرز نمبر چیمبر
شارع عدالت کوئٹہ سے چھپوا کر روزنامہ باخبر کے دفتر نمبر چیمبر
شارع عدالت کوئٹہ سے شائع کیا بانی اکرم اللہ خان

روزنامہ "باخبر" کوئٹہ یکم نومبر 2026 ء

فقید المثال پاک ترکیہ تعلقات اور مکہ دفاعی معاہدہ

مکہ دفاعی معاہدہ ایسے وقت میں ہوا جب مشرقِ وسطی شدید کشیدگی کی لپیٹ میں تھا اور ہے۔ خطے کے تنازعات کے باعث خلیج سے تیل برآمد کرنے والے ممالک میزائل اور ڈرون حملوں کی زد میں ہیں۔ ایسے ماحول میں اجتماعی دفاع کا اعلان بنیادی طور پر ڈیٹرنس کی حکمتِ عملی ہے، یعنی ممکنہ جارح کو پیشگی بتادینا کہ حملے کی قیمت ایک نہیں بلکہ کئی ملکوں کے ردعمل کی صورت میں چکانا پڑسکتی ہے۔ دفاعی ماہرین کے نزدیک ڈیٹرنس کا مقصد جنگ لڑنا نہیں، اسے ٹالنا ہوتا ہے۔ ترکیہ نے واضح کیا ہے کہ یہ معاہدہ ایران سمیت کسی بھی ملک کے خلاف نہیں ہے۔ ایک سعودی اہلکار کے مطابق، اس معاہدے کا جوہری عزائم سے تعلق نہیں اور یہ خطے کے کسی ملک کے لیے خطرہ نہیں۔ پاکستان بھی اسے خالصتا دفاعی قرار دے چکا ہے۔ شہباز شریف کے الفاظ میں اس معاہدے نے پورے خطے میں اتحاد اور امن کا پیغام دیا ہے۔

ویسے تو اس معاہدے کے تینوں فریق ایک ایسے تعلق میں بندھے ہوئے ہیں جو مشترکہ مذہب، تہذیب اور ثقافت کی بہت مضبوط بنیاد پر قائم ہے لیکن پاکستان اور ترکیہ کا رشتہ خصوصی طور پر اہمیت کا حامل ہے۔ اسلام آباد میں منعقدہ مذکورہ تقریب میں وزیراعظم کا یہ کہنا بالکل درست ہے کہ دونوں ملکوں کے تعلقات پاکستان کے قیام سے بھی پرانے ہیں۔ بیسویں صدی کے آغاز میں جب سلطنتِ عثمانیہ بلقان کی جنگوں اور پھر پہلی عالمی جنگ کے بعد استعماری یلغار کا شکار تھی اس وقت برعظیم ہندوستان کے مسلمانوں نے اس کے لیے وہ جذبہ دکھایا جس کی مثال کم ملتی ہے۔ 1912 کی جنگِ بلقان میں ڈاکٹر مختار احمد انصاری کی قیادت میں طبی مشن ترکیہ گیا۔ علامہ اقبال نے ترکوں کی جدوجہدِ آزادی کو اپنی شاعری اور فکر میں غیر معمولی مقام دیا۔ مولانا محمد علی جوہر اور مولانا شوکت علی جیسے رہنماوں نے تحریکِ خلافت کے ذریعے برعظیم کے گلی کوچوں کو ترک مسئلے سے جوڑ دیا۔ خواتین نے اپنے زیورات تک چندے میں دے دیے۔ یوں یہ تعلق حکومتوں کے درمیان نہیں بلکہ عوام کے دلوں میں پروان چڑھا۔ اسی لیے جب پاکستان وجود میں آیا تو ترکیہ ان اولین ممالک میں شامل تھا جنھوں نے اسے خوش آمدید کہا اور اس سے سفارتی تعلقات قائم کیے۔

وزیراعظم نے اپنے خطاب میں گزشتہ برس بھارت کی جارحیت کے جواب میں ہونے والے معرکہ حق کا حوالہ بھی دیتے ہوئے کہا جب پاکستان کے خلاف جارحیت کی گئی تو ترکیہ ہمارے ساتھ آکھڑا ہوا۔ ترکیہ کا یہ فیصلہ محض جذبات کی بنیاد پر نہیں بلکہ اس تاریخی تعلق کی قدر شناسی کا اعلان تھا جو دونوں ملکوں کے عوام کے دلوں میں جاگزیں ہے۔ آزمائش کے وقت سفارتی تکلفات پیچھے رہ جاتے ہیں اور دنیا دیکھتی ہے کہ کون کس کے ساتھ کھڑا ہے۔ ترک قیادت اور ترک عوام نے اس موقع پر جس واضح انداز میں پاکستان کے ساتھ یکجہتی دکھائی وہ دوطرفہ تعلقات کی تاریخ میں ایک اور روشن باب کا اضافہ ہے۔ مکہ دفاعی معاہدے کے ذریعے ان دونوں ممالک کا ایک دوسرے کے ساتھ جڑ جانا اسی اعتماد کی فطری توسیع ہے۔

پاکستان اور ترکیہ کے تاریخی تعلقات کو اگر ایک جملے میں سمجھنا یا سمجھانا ہو تو وہ وزیراعظم شہباز شریف کے الفاظ میں کچھ یوں ہوگا کہ یہ دوستی سرحدوں اور نسلوں سے بالاتر ہے۔ تحریکِ خلافت کے چندے سے لے کر قدرتی آفات کے دوران امداد تک اور معرکہ حق کے موقع پر یکجہتی سے لے کر مکہ معاہدے تک پھیلے پاکستان اور ترکیہ کے رشتے کو وقت اور سیاسی مفادات کے پیمانے سے نہیں ماپا جاسکتا۔ مکہ دفاعی معاہدہ اگر مناسب حکمت عملی، شفافیت اور توازن کے ساتھ آگے بڑھا تو یہ محض عسکری بندوبست نہیں رہے گا بلکہ پورے خطے میں امن کی ضمانت بن سکتا ہے۔ موجودہ زمانے کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے پاکستان اور ترکیہ کی دوستی کو اب نعروں سے آگے بڑھا کر معیشت، تعلیم، ٹیکنالوجی اور دفاع کے ٹھوس تعاون میں بدلا جانا چاہیے تاکہ ماضی کی شاندار روایت کو ساتھ لے کر چلتے ہوئے ایک دوسرے کے لیے ایک تابناک مستقبل ترتیب دیا جاسکے۔

مصنوعی ذہانت اور سائبر سکیورٹی بحران

تحریر: حمید علی

دنیا جس مصنوعی ذہانت کو ترقی اور سہولتوں کا نیا انقلاب قرار دے رہی ہے وہی ٹیکنالوجی اب عالمی سلامتی کے لیے نئے سوالات بھی پیدا کر رہی ہے۔ حالیہ سائبر سکیورٹی بحران نے اس حقیقت کو مزید نمایاں کردیا ہے کہ ڈیجیٹل دنیا میں ایک چھوٹی سی خامی بھی بڑے اداروں کے نظام کو مفلوج کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

مصنوعی ذہانت کے ذریعے دریافت ہونے والی ایک سافٹ ویئر کمزوری کے بعد سرکاری ویب سائٹس کو آف لائن کرنے اور سائبر دفاعی نظام کو ہنگامی بنیادوں پر فعال کرنے کی صورت حال اس بدلتی ہوئی دنیا کی عکاسی کرتی ہے۔ یہ معاملہ محض ٹیکنالوجی کی خرابی نہیں بل کہ ریاستی سلامتی، عوامی اعتماد اور جدید طرز حکمرانی سے جڑا ایک اہم چیلنج ہے۔

مصنوعی ذہانت نے گزشتہ چند برسوں میں انسانی زندگی کے تقریبا ہر شعبے میں اپنی جگہ بنائی ہے۔ طب سے تعلیم تک۔ تجارت سے صنعت تک اور تحقیق سے دفاع تک اس ٹیکنالوجی نے کام کرنے کے انداز بدل دیے ہیں۔ اب ایسے نظام بھی سامنے آرہے ہیں جو پیچیدہ سافٹ ویئر کا تجزیہ کر کے ان خامیوں کی نشاندہی کر سکتے ہیں جنھیں انسانی ماہرین کے لیے تلاش کرنا مشکل یا وقت طلب ہوتا ہے۔ یہی صلاحیت سائبر سکیورٹی کے میدان میں ایک بڑی پیش رفت ہے۔ اگر کوئی نظام حملے سے پہلے کمزوری تلاش کر لے تو اسے دور کر کے لاکھوں صارفین اور اہم اداروں کو محفوظ بنایا جاسکتا ہے۔ تاہم یہی صلاحیت غلط ہاتھوں میں پہنچ جائے تو خطرات بھی کئی گنا بڑھ سکتے ہیں۔ سرکاری ویب سائٹس کسی بھی ملک کے انتظامی ڈھانچے کا بنیادی حصہ بن چکی ہیں۔ شہری ان کے ذریعے معلومات حاصل کرتے ہیں۔ مختلف خدمات سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور سرکاری اداروں سے رابطہ کرتے ہیں۔ اگر کسی تکنیکی کمزوری کے باعث یہ ویب سائٹس بند کرنا پڑ جائیں تو اس کے اثرات محض انٹرنیٹ تک محدود نہیں رہتے۔ عوامی خدمات متاثر ہوتی ہیں۔ اداروں کے معمولات میں رکاوٹ آتی ہے اور شہریوں کے اعتماد کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ خاص طور پر ان ممالک میں جہاں سرکاری خدمات تیزی سے ڈیجیٹل نظام پر منتقل ہو رہی ہیں وہاں سائبر تحفظ کو نظر انداز کرنا انتظامی کمزوری کا سبب بن سکتا ہے۔

یہاں ایک اہم فرق سمجھنا ضروری ہے۔ کسی سافٹ ویئر میں کمزوری کی دریافت اور اس کمزوری کے ذریعے کامیاب سائبر حملہ دو الگ معاملات ہیں۔ بعض اوقات ادارے ممکنہ نقصان سے بچنے کے لیے اپنی ویب سائٹس عارضی طور پر بند کر دیتے ہیں تاکہ متاثرہ نظام کی جانچ اور اصلاح کی جاسکے۔ یہ احتیاطی اقدام ہوتا ہے اور اسے لازما اس بات کا ثبوت نہیں سمجھنا چاہیے کہ تمام متعلقہ نظام ہیک ہو چکے ہیں۔ تاہم اگر کمزوری حساس معلومات تک رسائی یا نظام پر غیر مجاز کنٹرول کا راستہ کھولتی ہو تو خطرے کی سنگینی کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ اسی لیے ہر ایسے واقعے کی آزادانہ تکنیکی جانچ اور درست معلومات کی فراہمی ضروری ہے۔

مصنوعی ذہانت کے بڑھتے ہوئے استعمال نے سائبر سکیورٹی کے ماہرین کے سامنے ایک نئی دوڑ بھی شروع کر دی ہے۔ ایک جانب دفاعی ٹیمیں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے خامیوں کی جلد نشاندہی کرنا چاہتی ہیں جب کہ دوسری جانب سائبر جرائم پیشہ عناصر بھی خودکار نظاموں سے فائدہ اٹھانے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ پہلے کسی پیچیدہ نظام کا تجزیہ کرنے کے لیے وسیع مہارت اور وقت درکار ہوتا تھا۔ اب مصنوعی ذہانت بعض کاموں کو تیز کر سکتی ہے۔ اس تبدیلی کا مطلب یہ ہے کہ سائبر حملوں کی تیاری اور ان سے دفاع دونوں کی رفتار بڑھ رہی ہے۔ اگر اداروں کے حفاظتی انتظامات پرانے ہوں تو ان کے لیے نئے خطرات کا مقابلہ کرنا مزید مشکل ہوسکتا ہے۔

اس بحران سے ایک اور حقیقت بھی سامنے آتی ہے کہ جدید ٹیکنالوجی پر انحصار بڑھانے کے ساتھ اس کی حفاظت کے لیے سرمایہ کاری کرنا بھی ناگزیر ہے۔ بہت سے ادارے نئی ڈیجیٹل سہولتیں تو متعارف کرا دیتے ہیں لیکن ان کے بنیادی سافٹ ویئر کی جانچ۔ سکیورٹی اپ ڈیٹس اور ہنگامی منصوبہ بندی پر مطلوبہ توجہ نہیں دیتے۔ بعض اوقات پرانے نظاموں کو اس لیے برقرار رکھا جاتا ہے کہ ان کی تبدیلی مہنگی ہوتی ہے یا انتظامی مشکلات پیدا کرتی ہے۔ لیکن جب یہی نظام کسی بڑے حملے یا تکنیکی خرابی کا شکار ہوتے ہیں تو نقصان ان کی مرمت پر آنے والی لاگت سے کہیں زیادہ ہو سکتا ہے۔ ڈیجیٹل ترقی کا حقیقی معیار صرف نئی سہولتوں کی تعداد نہیں بل کہ ان کی قابل اعتماد کارکردگی بھی ہے۔

حکومتوں کو چاہیے کہ وہ سائبر سکیورٹی کو قومی سلامتی کی پالیسی کا بنیادی حصہ بنائیں۔ سرکاری ویب سائٹس اور اہم ڈیجیٹل نظاموں کا باقاعدگی سے حفاظتی آڈٹ کیا جائے۔ سافٹ ویئر کی کمزوریوں کی اطلاع دینے والے ماہرین کے لیے محفوظ اور واضح طریقہ کار بنایا جائے تاکہ خامیوں کو ذمہ دارانہ انداز میں دور کیا جاسکے۔ اہم معلومات کا محفوظ بیک اپ رکھا جائے اور کسی ہنگامی صورت حال میں خدمات بحال کرنے کے لیے پہلے سے منصوبہ بندی کی جائے۔ اس کے ساتھ سرکاری ملازمین کی تربیت بھی ضروری ہے کیوں کہ سائبر حملوں میں تکنیکی خامیوں کے علاوہ انسانی غلطیاں بھی اہم کردار ادا کر سکتی ہیں۔ اداروں کو یہ بھی یقینی بنانا چاہیے کہ حساس معلومات تک رسائی صرف مجاز افراد کو حاصل ہو۔

پاکستان کے لیے بھی یہ صورت حال ایک اہم سبق رکھتی ہے۔ ملک میں سرکاری خدمات۔ بینکاری۔ تعلیم اور کاروبار کے شعبے تیزی سے ڈیجیٹل ہو رہے ہیں۔ ایسے میں سائبر تحفظ کو ثانوی ترجیح نہیں بنایا جاسکتا۔ متعلقہ اداروں کو جدید حفاظتی نظاموں کی تنصیب کے ساتھ مقامی ماہرین کی تربیت۔ جامعات میں سائبر سکیورٹی کی تحقیق اور سرکاری و نجی شعبے کے درمیان تعاون کو فروغ دینا چاہیے۔ مصنوعی ذہانت کے محفوظ استعمال کے لیے واضح ضابطے بھی ضروری ہیں تاکہ ٹیکنالوجی سے فائدہ اٹھاتے ہوئے شہریوں کی معلومات اور ریاستی نظاموں کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔ عوام کو بھی مضبوط پاس ورڈز۔ دو مرحلوں پر مشتمل تصدیق اور مشکوک روابط سے احتیاط جیسی بنیادی تدابیر اختیار کرنی چاہییں۔

مصنوعی ذہانت نہ مکمل طور پر خطرہ ہے اور نہ ہر مسئلے کا خودکار حل۔ اس کی افادیت کا انحصار اس بات پر ہے کہ اسے کس مقصد کے لیے اور کس ذمہ داری کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر یہی ٹیکنالوجی سائبر کمزوریوں کو بروقت تلاش کر کے دور کرنے میں مدد دیتی ہے تو یہ ڈیجیٹل دنیا کے تحفظ کے لیے ایک بڑی نعمت ثابت ہوسکتی ہے۔ لیکن اگر ادارے اپنی خامیوں کو نظر انداز کریں اور ٹیکنالوجی کو محض ترقی کی علامت سمجھ کر استعمال کرتے رہیں تو معمولی سی کوتاہی بھی بڑے بحران کو جنم دے سکتی ہے۔ آنے والے وقت میں کامیاب وہی ریاستیں ہوں گی جو جدت کے ساتھ احتیاط۔ رفتار کے ساتھ نگرانی اور ڈیجیٹل ترقی کے ساتھ مضبوط تحفظ کو بھی اہمیت دیں گی۔ کیوں کہ جدید دنیا میں طاقت صرف ٹیکنالوجی رکھنے کا نام نہیں بل کہ اسے محفوظ طریقے سے چلانے کی صلاحیت بھی ہے۔

انسان اور کائنات۔

تحریر: علیشا بگٹی

399 قبل مسیح میں یونان کے شہر ایتھنز میں ایک بوڑھے فلسفی کو زہر کا پیالہ دیا گیا۔ اس کا نام سقراط تھا۔ اس کا جرم یہ تھا کہ وہ سوال اٹھاتا تھا، لوگوں کے عقائد کو دلیل کی کسوٹی پر پرکھتا تھا اور نوجوانوں کو سوچنے کی دعوت دیتا تھا۔ عدالت نے اسے نوجوانوں کو گمراہ کرنے اور شہر کے تسلیم شدہ خداوں کے بارے میں بے دینی کے الزامات میں مجرم قرار دیا۔ اس کے سامنے زندگی بچانے کے لیے اپنے موقف سے پیچھے ہٹنے کا راستہ بھی موجود تھا، لیکن اس نے اصولوں پر سمجھوتا کرنے کے بجائے زہر پی لیا۔

تقریباً انیس صدیاں بعد اٹلی کے فلسفی جیورڈانو برونو کو 1600 میں روم میں زندہ جلا دیا گیا۔ اس کے خلاف مذہبی نوعیت کے متعدد الزامات تھے اور اس کے کائناتی تصورات، بالخصوص لامحدود کائنات کا خیال، اس کی شہرت کا حصہ بنے۔

پھر 1633 میں گلیلیو گلیلی کو رومی عدالت کے سامنے اپنے فلکیاتی موقف پر جواب دہ ہونا پڑا۔ اس نے دباو میں آ کر اپنے نظریے سے رجوع کیا، لیکن اس کے مشاہدات نے کائنات کے بارے میں صدیوں پرانے تصورات کو ہمیشہ کے لیے بدلنے میں اہم کردار ادا کیا۔

یہ تینوں واقعات ہمیں ایک ہی سوال کے سامنے لا کھڑا کرتے ہیں۔ حقیقت وہ ہے، جس پر ہم یقین کرتے ہیں، یا وہ جس پر ہمارے یقین اور انکار کا کوئی اثر نہیں ہوتا؟

انسان کی تاریخ میں المیہ صرف یہ نہیں کہ بعض اوقات سچ بولنے والوں کو سزا دی گئی، بلکہ یہ بھی ہے کہ انسان نے بارہا اپنے یقین کو حقیقت اور اپنی مخالفت کو گمراہی سمجھ لیا۔ ہم اپنے عقائد کی حفاظت میں اس قدر مصروف ہو جاتے ہیں کہ کبھی ان کی بنیاد ہی کو جانچنا بھول جاتے ہیں۔ حالانکہ یقین کی شدت کسی دعوے کی صداقت کا ثبوت نہیں ہوتی، غلط بات پر بھی انسان اتنے ہی جوش سے یقین کر سکتا ہے جتنا درست بات پر۔ ذرا کائنات کی وسعت پر غور کیجیے۔ جدید سائنسی اندازوں کے مطابق اس کی عمر تقریباً 13.8 ارب سال ہے، جب کہ قابلِ مشاہدہ کائنات کا قطر تقریباً 93 ارب نوری سال ہے۔ ہم ایک ایسے جہان میں آنکھ کھولتے ہیں جو ہماری پیدائش سے اربوں سال پہلے موجود تھا اور غالب امکان یہی ہے کہ ہمارے بعد بھی اپنی طویل داستان جاری رکھے گا۔ ہم آتے ہیں، چند لمحے اس کائنات کو دیکھتے ہیں، اس کے راز جاننے کی کوشش کرتے ہیں اور پھر رخصت ہو جاتے ہیں۔ کائنات کا سفر ہمارے وجود سے شروع نہیں ہوا اور نہ ہماری موت پر ختم ہوگا۔

لیکن انسان کی حیرت کا اصل مقام کائنات کی وسعت نہیں، بلکہ یہ حقیقت ہے کہ اس بے پناہ کائنات کے اندر موجود ایک مختصر العمر مخلوق اس کے وجود پر سوال اٹھانے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ہم نہ صرف یہ پوچھتے ہیں کہ کائنات کیا ہے، بلکہ یہ بھی جاننا چاہتے ہیں کہ ہم اسے جان کیسے سکتے ہیں۔ یہیں سے فلسفے کا آغاز ہوتا ہے۔

ہم روزانہ زمین پر چلتے ہیں، پتھر، پہاڑوں کو دیکھتے ہیں، پانی پیتے ہیں۔ آگ جلاتے ہیں۔ ان تجربات سے ہمیں یقین ہوتا ہے کہ مادہ موجود ہے۔ کوئی شخص اگر ایک بڑے پتھر کو پوری قوت سے لات مارے تو پتھر کو تو کچھ نہیں ہوگا۔ خود اس کا پاوں دکھے گا۔ اس کا فلسفہ چند لمحوں کے لیے درد کے سامنے خاموش ہو جائے گا۔ پتھر اسے بتا دے گا کہ دنیا میں کچھ ایسی حقیقتیں بھی ہیں جو اس کی خواہشات کی پابند نہیں۔

مگر سوال یہ ہے کہ پتھر اپنی اصل میں کیا ہے؟ کیا وہ بالکل ویسا ہی ہے جیسا ہماری آنکھ اسے دکھاتی ہے، یا ہماری نگاہ حقیقت کی ایک محدود تصویر پیش کرتی ہے؟ جدید طبیعیات نے مادے کے بارے میں ہمارے تصورات کو غیر معمولی طور پر وسعت دی ہے۔ جس چیز کو ہم ٹھوس سمجھتے ہیں، اس کی اندرونی ساخت ایٹموں، بنیادی ذرات اور کوانٹم میدانوں کے پیچیدہ قوانین سے متعلق ہے۔ ہماری روزمرہ کی نگاہ جس پتھر کو ایک ٹھوس، اور سخت شے سمجھتی ہے، اس کی خوردبینی دنیا اس سادہ تصور سے کہیں زیادہ پیچیدہ ہے۔

اس کا مطلب یہ نہیں کہ پتھر محض وہم ہے یا مادے کا وجود ختم ہوگیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کسی چیز کا موجود ہونا اور اس کا ہمیں دکھائی دینا دو مختلف معاملات ہیں۔ سائنس نے مادے کو افسانہ نہیں بنایا، اس نے مادے کی حقیقت کو ہماری ابتدائی سمجھ سے کہیں زیادہ گہرا ثابت کیا ہے۔

یہ فرق سمجھنا ضروری ہے کہ حقیقت، حقیقت کے بارے میں ہمارا علم اور اس علم کی ہماری تعبیر ایک چیز نہیں ہیں۔ چاند ہمارے دیکھنے سے پہلے بھی موجود تھا، لیکن چاند کے بارے میں ہماری سائنسی معلومات مشاہدے، ریاضی اور تحقیق کے ذریعے ترقی کرتی رہیں۔ چاند کا وجود ہمارے شعور کا محتاج نہیں، مگر اس کے بارے میں ہمارا علم ہمارے شعور اور ذرائع مشاہدہ سے ضرور وابستہ ہے۔

یوں حقیقت اور حقیقت کے ہمارے تصور کے درمیان ایک فاصلہ قائم رہتا ہے۔ یہی فاصلہ فلسفے کی جستجو بھی ہے اور انسانی علم کی آزمائش بھی۔

ارسطو نے حقیقت کو سمجھنے کے لیے منظم غور و فکر اور مشاہدے کی اہمیت اجاگر کی، سقراط نے سوال کو فکری زندگی کا مرکز بنایا اور جدید سائنس نے ہمیں سکھایا کہ نظریات کو تجربے اور شواہد کے سامنے جواب دہ ہونا چاہیے۔ نیوٹن نے اجرامِ فلکی اور زمین پر اجسام کی حرکت کو ایک ریاضیاتی نظام میں سمجھانے کی کوشش کی، جب کہ آئن اسٹائن نے زمان و مکان اور کششِ ثقل کے بارے میں انسانی فہم کو نئی جہتیں دیں۔ ہر نئی دریافت نے کائنات کا کوئی دروازہ کھولا، مگر اسی کے ساتھ مزید سوالات بھی پیدا کیے۔

علم کی تاریخ دراصل یقین کی ایسی عمارت ہے، جس کی تعمیر کے لیے انسان کو اپنے ہی بعض پرانے تصورات گرانے پڑتے ہیں۔

اس مقام پر ایک اہم سوال پیدا ہوتا ہے۔ اگر ہماری حسیات محدود ہیں اور ہمارا ذہن غلطی کر سکتا ہے تو ہم حقیقت تک پہنچیں کیسے؟

ہماری آنکھ سراب دیکھ سکتی ہے، اور خواب میں غیر حقیقی مناظر بھی حقیقی محسوس ہوتے ہیں، جب کہ بصری فریب ہمیں ایسی چیز دکھا سکتے ہیں جو وہاں موجود نہیں ہوتی۔ اس لیے محض محسوس کر لینا کسی دعوے کو قطعی سچ ثابت نہیں کرتا۔

جرمن فلسفی امانوئل کانٹ نے اس مسئلے پر غور کرتے ہوئے واضح کیا کہ انسان دنیا کو اپنے ادراک اور فہم کی ساخت کے ذریعے جانتا ہے۔ ہم اشیا کو انسانی تجربے کے دائرے میں سمجھتے ہیں، اس لیے یہ دعوی کرنا آسان نہیں کہ ہم حقیقت کو ہر ممکن زاویے سے، بالکل ویسا ہی جان لیتے ہیں جیسی وہ انسانی ادراک سے آزاد ہو کر اپنی ذات میں ہے۔

حقیقت تک ہماری رسائی محدود ہو سکتی ہے، مگر محدود علم اور بے بنیاد علم ایک چیز نہیں ہیں۔ مشاہدہ، تجربہ، منطق اور قابلِ تصدیق شواہد ہمیں بہتر اور کمزور دعووں میں فرق کرنے کی صلاحیت دیتے ہیں۔

انسان کی سب سے بڑی کمزوری لاعلمی نہیں، بلکہ اپنی لاعلمی سے بے خبر ہونا ہے۔ جو شخص جانتا ہے کہ اسے بہت کچھ معلوم نہیں، وہ سیکھنے کے لیے تیار رہتا ہے۔ جو اپنے ہر خیال کو آخری فیصلہ سمجھ بیٹھے، وہ اپنے ہی ذہن کی قید میں زندگی گزارنے لگتا ہے۔

ہماری مشکل یہ بھی ہے کہ ہم دنیا کو صرف آنکھوں سے نہیں دیکھتے، ہم اسے اپنی خواہشات، خوف، مفادات اور سابقہ تجربات کے ذریعے بھی دیکھتے ہیں۔ ایک ہی واقعہ کسی شخص کے لیے کامیابی، دوسرے کے لیے ناکامی اور تیسرے کے لیے سازش بن سکتا ہے۔ واقعہ ایک ہوتا ہے، مگر اس کے بارے میں ذہنوں میں بننے والی کہانیاں مختلف ہوتی ہیں۔

نفسیات ہمیں بتاتی ہے کہ انسانی یادداشت کسی کیمرے کی طرح ہر منظر کو غیر جانب دارانہ انداز میں محفوظ نہیں کرتی۔ ہمارے جذبات، توقعات اور پہلے سے قائم عقائد اس بات پر اثر انداز ہوتے ہیں کہ ہم کیا یاد رکھتے ہیں اور اس کی تعبیر کیسے کرتے ہیں۔ کبھی ہم کسی دوسرے شخص کے رویے کو اپنے خوف کی عینک سے دیکھتے ہیں، کبھی اپنے مفاد کو انصاف کا نام دے دیتے ہیں اور کبھی اپنی غلطی تسلیم کرنے کے بجائے حالات کو قصوروار ٹھہراتے ہیں۔

سب سے خطرناک خود فریبی وہ ہے، جس میں انسان اپنے جھوٹ کو سچ سمجھنے لگے۔

اسی لیے اختلاف کی ہر صورت میں ضروری نہیں کہ دوسرا شخص بدنیت ہو، اور نہ ہی یہ لازم ہے کہ ہماری اپنی تعبیر درست ہو۔ فکری بلوغت کا آغاز اس وقت ہوتا ہے جب انسان اپنے مخالف سے دلیل طلب کرنے کے ساتھ خود بھی اپنی دلیل کا جائزہ لینے پر آمادہ ہو۔ اپنے خیال پر نظر ثانی کرنا کمزوری نہیں، یہ اس بات کی علامت ہے کہ انسان اپنی انا سے زیادہ حقیقت کو اہمیت دیتا ہے۔

لیکن کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر شخص کا اپنا سچ ہے اور کسی حقیقت کا کوئی مستقل معیار نہیں؟ ہرگز نہیں۔

اگر دو افراد ایک ہی وقت، ایک ہی معنی اور ایک ہی لحاظ سے کسی واقعے کے بارے میں متضاد دعوے کریں تو صرف دونوں کے یقین کی بنیاد پر دونوں دعوے درست نہیں ہو جاتے۔ ایک شخص کہے کہ بارش ہوئی اور دوسرا کہے کہ اسی مقام پر، اسی وقت بارش نہیں ہوئی، تو ہمیں شواہد دیکھنے ہوں گے۔ کسی رائے کا احترام کرنا اور اسے درست تسلیم کرنا دو مختلف باتیں ہیں۔

منطق ہمیں تضادات کی پہچان سکھاتی ہے، سائنس ہمیں شواہد کی جانچ کا طریقہ دیتی ہے اور اخلاق ہمیں یہ یاد دلاتا ہے کہ علم کے ساتھ ذمہ داری بھی ضروری ہے۔ یہی تینوں مل کر انسان کو محض رائے دینے والے سے حقیقت کا سنجیدہ طالب علم بناتے ہیں۔

قرآن مجید بھی انسان کو کائنات میں غور و فکر، مشاہدے اور تدبر کی دعوت دیتا ہے۔ سورہ آلِ عمران میں آسمانوں اور زمین کی تخلیق اور رات دن کے بدلنے کو عقل والوں کے لیے نشانیاں قرار دیا گیا ہے۔ سورہ غاشیہ میں انسان کو اونٹ، آسمان، پہاڑوں اور زمین پر غور کرنے کی طرف متوجہ کیا گیا ہے۔ یہ دعوت انسان کو ظاہر سے آگے بڑھ کر نشانیوں کے معنی تلاش کرنے کی ترغیب دیتی ہے۔

اسی طرح سورہ بنی اسرائیل، آیت 36 میں اس بات کی ہدایت دی گئی ہے کہ جس چیز کا علم نہ ہو، اس کے پیچھے نہ پڑو، کیونکہ سماعت، بصارت اور دل، سب کے بارے میں باز پرس ہوگی۔ اس تعلیم میں علم کی جستجو کے ساتھ اپنے دعووں کی ذمہ داری کا احساس بھی موجود ہے۔

انسان کو سوچنے کی آزادی حاصل ہے، لیکن اس آزادی کا مطلب یہ نہیں کہ وہ ہر گمان کو علم اور ہر خواہش کو حقیقت قرار دے دے۔ دانائی کا تقاضا ہے کہ انسان اپنے علم، اپنے اندازے اور اپنے عقیدے کے درمیان فرق پہچانے، اور جہاں اس کے پاس دلیل نہ ہو وہاں اپنی لاعلمی تسلیم کرنے کا حوصلہ رکھے۔

یہی فکری دیانت انسانی زندگی کے دوسرے شعبوں میں بھی بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ عدالت میں الزام ثبوت کا متبادل نہیں، سیاست میں مقبولیت صداقت کی ضمانت نہیں، عہدہ کسی شخص کو ہر معاملے میں درست نہیں بنا دیتا اور کسی خیال کے حق میں لوگوں کی کثرت اس کی سچائی کا حتمی معیار نہیں ہوتی۔ طاقت کسی فیصلے کو نافذ کر سکتی ہے، مگر محض طاقت سے غلط بات درست نہیں ہو جاتی۔

تاریخ میں بارہا ایسا ہوا کہ اکثریت نے کسی خیال کو رد کیا اور وقت نے اس کے بارے میں انسانی فہم بدل دیا۔ لیکن اس حقیقت سے یہ نتیجہ بھی نہیں نکلتا کہ ہر مقبول خیال غلط اور ہر تنہا شخص درست ہوتا ہے۔ اصل معیار نہ اکثریت ہے، نہ تنہائی، اصل معیار دلیل، شواہد، فکری دیانت اور کائناتی سچائی ہے۔ یہی فرق انسان کو تعصب سے نکال کر انصاف کی طرف لے جاتا ہے۔

زندگی کے معاملات میں بھی حقیقت کو قبول کرنے کا یہی اصول کارآمد ہے۔ اگر دیوار سامنے ہو تو اسے دروازہ قرار دینے سے راستہ نہیں کھلتا۔ البتہ دیوار کو پہچان لینے کے بعد انسان اس میں دروازہ بنانے، اس کے گرد راستہ تلاش کرنے یا اپنی سمت بدلنے کی کوشش کر سکتا ہے۔ حقیقت پسندی امید کی دشمن نہیں، یہ امید کو درست سمت دیتی ہے۔

مایوسی انسان کو حقیقت کے ایک حصے میں قید کر دیتی ہے، جب کہ خوش فہمی خواہش کو حقیقت سمجھنے لگتی ہے۔ دانائی ان دونوں انتہاوں کے درمیان وہ راستہ تلاش کرتی ہے جہاں انسان نقصان کو نقصان تسلیم کرتا ہے، مگر اس کے بعد ممکنہ حل تلاش کرنا نہیں چھوڑتا۔ وہ اپنی غلطی مانتا ہے، لیکن خود کو ہمیشہ کے لیے ناکام قرار نہیں دیتا۔ وہ ناانصافی دیکھتا ہے، مگر انصاف کے امکان سے دست بردار نہیں ہوتا۔

سائنس کی اصل طاقت بھی یہی ہے کہ وہ اپنی غلطی درست کرنے کی گنجائش رکھتی ہے۔ ایک مفروضہ شواہد سے ٹکراتا ہے تو اسے بدلا جاسکتا ہے، نیا تجربہ پرانی تشریح پر سوال اٹھاتا ہے تو تحقیق آگے بڑھتی ہے۔ علم کا سفر اس لیے جاری رہتا ہے کہ انسان اپنی ہر دریافت کو آخری منزل نہیں سمجھتا۔

ادب اور فلسفہ اس سفر میں ایک دوسری خدمت انجام دیتے ہیں۔ سائنس ہمیں بتاتی ہے کہ دنیا کے مظاہر کیسے کام کرتے ہیں اور ہمارے دعوے شواہد کے مطابق ہیں یا نہیں۔ ادب ہمیں انسانی تجربے کی گہرائی، تنہائی، خوف، محبت، احساسِ جرم اور امید سے روشناس کراتا ہے۔ فلسفہ ان دونوں سے سوال کرتا ہے کہ ہم جانتے کیا ہیں، جانتے کیسے ہیں اور اپنے علم کو زندگی میں کس طرح برتتے ہیں۔

انسانی تجربے کی ہر حقیقت کو ترازو پر نہیں تولا جاسکتا، لیکن ہر ناقابلِ پیمائش دعوے کو درست بھی نہیں مانا جاسکتا۔ کسی انسان کی تنہائی اس کے لیے حقیقی تجربہ ہے، مگر اس تنہائی کی وجہ جاننے کے لیے ہمیں اس کی کیفیت کے ساتھ حالات، شواہد اور ممکنہ توضیحات کو بھی دیکھنا ہوگا۔ احساس اہم ہے، مگر احساس کی ہر تعبیر لازماً درست نہیں ہوتی۔

بالآخر مسئلہ یہ نہیں کہ انسان حقیقت کو مکمل طور پر جان سکتا ہے یا نہیں، مسئلہ یہ ہے کہ محدود علم کے باوجود وہ اپنے فیصلے کتنی دیانت داری سے کرتا ہے۔

ہماری زندگی مختصر ہے، جب کہ کائنات کی عمر اربوں سالوں پر محیط ہے۔ ہم اس کے تمام راز نہیں جانتے، شاید بہت سے راز ہماری موجودہ سمجھ سے ہمیشہ آگے رہیں، مگر یہ لاعلمی ہماری جستجو کو بے معنی نہیں بناتی۔

چاند ہمارے دیکھنے سے پہلے بھی موجود تھا۔ پتھر ہمارے فلسفے سے بے نیاز ہے۔ ستارے ہمارے عقائد کی منظوری کے منتظر نہیں۔ کائنات اپنے وجود اور قوانین کے ساتھ ہمارے سوالات سے پہلے بھی موجود تھی، مگر اس کے رازوں تک انسانی رسائی سوال، مشاہدے، عقل اور تحقیق کے ذریعے ہی ممکن ہوئی۔

ہم اس کائنات کے مالک نہیں، اس کے طالب علم ہیں۔ ہماری آنکھ ایک کھڑکی ہے، مکمل کائنات نہیں، ہمارا ذہن ایک وسیلہ ہے، ہر حقیقت کا آخری فیصلہ نہیں، اور ہمارا یقین اس وقت تک قابلِ قدر ہے جب تک وہ دلیل اور دیانت کے سامنے جواب دہ رہتا ہے۔

پتھر کی سب سے بڑی تعلیم اس کی سختی نہیں، بلکہ یہ ہے کہ دنیا ہماری خواہشات کے تابع نہیں۔ اور انسان کی سب سے بڑی عظمت یہ نہیں کہ وہ ہر سوال کا جواب جانتا ہے، بلکہ یہ ہے کہ اپنی محدود عقل، مختصر زندگی اور نامکمل علم کے باوجود وہ حقیقت کی تلاش ترک نہیں کرتا۔ کائنات کی وسعت میں اپنی حیثیت پہچان لینا انسان کو حقیر نہیں عاجز اور عارضی بناتا ہے۔ اور یہ بھی سمجھاتا ہے۔ اچانک ایک دن یہ دنیا چھوڑ کر جانا ہے۔

موت کا حساب دو!

تحریر: محمد اکرم چوہدری

ایک ماں اپنے بچے کو بچانے نکلی تھی اسے کیا معلوم تھا کہ جس ایمبولینس میں زندگی کی امید لے کر بیٹھی ہے، وہی گاڑی آگ کی لپیٹ میں آ جائے گی ! تھرپارکر کے ایمبولینس سانحے میں دس افراد کی موت کی اطلاع نے ہر حساس دل کو ہلا دیا مرنے والوں میں ایک نومولود بھی شامل تھا کسی گھر کا چراغ بجھا، کسی ماں کی گود اجڑی، کسی خاندان کی دنیا بدل گئی۔

گاڑی میں آگ کیسے لگی؟ آکسیجن سلنڈر کا کیا کردار تھا؟ حفاظتی انتظامات میں کوئی خرابی تھی یا نہیں؟ ان سوالوں کا حتمی جواب تحقیقات سے آنا چاہیے لیکن ایک سوال ابھی سے جواب مانگتا ہے آخر مریضوں کی حفاظت کا ذمہ دار کون ہے؟ ہمارے ہاں حادثہ ہوتا ہے تو تعزیتی بیانات آتے ہیں امداد کا اعلان ہوتا ہے کمیٹی بنتی ہے رپورٹ مانگی جاتی ہے پھر عوام اگلی خبر میں الجھ جاتے ہیں مگر جن گھروں سے جنازے اٹھتے ہیں، ان کے لیے خبر کبھی پرانی نہیں ہوتی۔

وزیراعلی سندھ نے امداد اور تحقیقات کا اعلان کیا ہے یہ ضروری اقدامات ہیں لیکن کیا صرف اعلان کافی ہے؟ متاثرہ خاندانوں کو بروقت مدد ملنی چاہیے تحقیقات مکمل ہونی چاہییں نتائج سامنے آنے چاہییں اور جہاں غفلت ثابت ہو، وہاں قانون کے مطابق کارروائی ہونی چاہیے۔ معاوضہ انصاف کا متبادل نہیں وزیراعلی سندھ کی ذمہ داری ہے کہ متعلقہ محکموں سے جواب طلب کریں اور اصلاحی اقدامات کی نگرانی کریں صوبے کے انتظامی سربراہ کا اصل امتحان یہی ہے کہ حادثے کے بعد نظام میں کیا تبدیلی آتی ہے۔

وزیرِ صحت کا کردار بھی واضح ہونا چاہیے وہ بتائیں کہ صوبے میں مریضوں کی منتقلی کے لیے استعمال ہونے والی ایمبولینسوں کے حفاظتی معیار کیا ہیں ان پر عمل کی نگرانی کون کرتا ہے؟ طبی آلات اور آکسیجن کے انتظامات کی جانچ کیسے ہوتی ہے؟ عملے کو ہنگامی حالات کی تربیت کون دیتا ہے؟ اگر حفاظتی اصول موجود ہیں تو ان پر عمل کا ریکارڈ سامنے لایا جائے اگر کہیں قواعد ناکافی ہیں تو انہیں بہتر بنایا جائے۔

محکمہ صحت کا کام صرف ہسپتالوں کی عمارتیں دیکھنا نہیں مریض کی منتقلی سے متعلق اپنے دائرہ اختیار میں حفاظت یقینی بنانا بھی اس کی ذمہ داری ہے تاہم ہر ایمبولینس ایک ہی ادارہ نہیں چلاتا بعض سرکاری نظام کے تحت ہوتی ہیں، بعض فلاحی اداروں کے پاس اور بعض نجی خدمات کا حصہ ہوتی ہیں اس لیے سب سے پہلے متعلقہ گاڑی کے اصل منتظم اور اس کی دیکھ بھال کے ذمہ دار ادارے کی نشاندہی ضروری ہے ایمبولینس چلانے والے ادارے کو گاڑی کی حالت، آلات، حفاظتی سامان اور عملے کی تربیت کا ریکارڈ پیش کرنا چاہیے متعلقہ ٹرانسپورٹ اور فٹنس جانچنے والے حکام کو اپنے قانونی دائرہ اختیار میں جواب دینا چاہیے کہ گاڑی کی جانچ کا کیا طریقہ تھا تحقیقاتی اداروں کو گاڑی اور آلات کے شواہد محفوظ کر کے آگ لگنے کی وجہ معلوم کرنی چاہیے۔

ذمہ داری اختیار اور ثبوت سے طے ہو، عہدے یا شور سے نہیں یہ بھی ضروری ہے کہ کسی ڈرائیور یا طبی کارکن کو محض حادثے کی بنیاد پر قصوروار نہ ٹھہرایا جائے بہت سے ایمبولینس کارکن مشکل حالات میں انسانی جانیں بچاتے ہیں اگر خامی انتظامی سطح پر تھی تو جواب بھی انتظامی سطح سے آنا چاہیے اگر کسی آلے میں نقص تھا تو اس کی تکنیکی حقیقت سامنے آئے اگر قانون کی خلاف ورزی ثابت ہو تو متعلقہ شخص یا ادارے کے خلاف کارروائی ہو نہ بے گناہ کو سزا، نہ ذمہ دار کو رعایت۔

سندھ اسمبلی کو بھی اپنا کردار ادا کرنا چاہیے حکومتی ارکان اور اپوزیشن دونوں تحقیقات کی پیش رفت، حفاظتی معائنوں اور متعلقہ بجٹ کا حساب مانگیں اسمبلی کی متعلقہ کمیٹی جائزہ لے کہ صوبے میں ایمبولینسوں کی حفاظت کے لیے موجود انتظامات کافی ہیں یا نہیں عوامی نمائندگی صرف تعزیت کرنے کا نام نہیں سرکاری اداروں سے جواب لینا بھی اس کا بنیادی فرض ہے تھرپارکر کے غریب خاندان پہلے ہی کئی مشکلات کا سامنا کرتے ہیں علاج کی سہولت دور ہو تو مریض کو طویل سفر کرنا پڑتا ہے بیماری کے ساتھ اخراجات کا بوجھ بھی اٹھانا پڑتا ہے ایسے میں ایمبولینس امید کا آخری سہارا بنتی ہے۔

کیا اب غریب کو اسپتال پہنچنے سے پہلے ایمبولینس سے بھی خوف کھانا ہوگا؟ یہ سوال صرف تھرپارکر کا نہیں ہر اس گھر کا ہے جہاں کوئی بیمار بزرگ ہے، کوئی کمزور بچہ ہے یا کوئی ماں علاج کی منتظر ہے ہمیں ایسا نظام چاہیے جس میں گاڑیوں کی باقاعدہ دیکھ بھال ہو، طبی آلات کی جانچ ہو، آگ سے بچاو کا سامان موجود ہو اور عملہ ہنگامی حالات سے نمٹنے کی تربیت رکھتا ہو یہ انتظامات کاغذوں تک محدود نہ رہیں معائنوں کا ریکارڈ محفوظ ہو سنگین خامی سامنے آئے تو فوری اصلاح کی جائے شکایت درج کرانے کا آسان طریقہ ہو اور ذمہ دار حکام مقررہ وقت میں جواب دیں یہ کوئی غیر معمولی مطالبہ نہیں یہ زندگی بچانے والی خدمت کی بنیادی شرط ہے

حکومت کو سانحے کی تحقیقات کے ساتھ صوبے بھر میں ایمبولینسوں کے حفاظتی انتظامات کا جائزہ بھی لینا چاہیے اس جائزے کے نتائج عوام کے سامنے رکھے جائیں مگر ایک بات یاد رہے ہر حادثے کے بعد چند دن کی مہم مستقل نگرانی کا متبادل نہیں بن سکتی اصل کامیابی یہ ہوگی کہ حفاظتی جانچ معمول بن جائے اور خطرناک خرابی کو حادثے سے پہلے پکڑا جائے یہاں سیاسی قیادت کے لیے بھی سبق ہے۔

عوام بڑے بڑے دعووں سے تھک چکے ہیں وہ جاننا چاہتے ہیں کہ ان کی جان، صحت اور عزت کے تحفظ کے لیے عملی طور پر کیا کیا گیا ایک نومولود کی زندگی کسی سرکاری فائل سے کم اہم نہیں ایک مزدور کی جان کسی بڑے عہدے دار کی جان سے کم قیمتی نہیں ریاستی ذمہ داری کا مطلب ہی یہ ہے کہ ہر شہری کو یکساں تحفظ ملے متاثرہ خاندانوں کے لیے دعا ضروری ہے مالی مدد ضروری ہے مگر اس سے بھی بڑھ کر سچ سامنے آنا ضروری ہے ان خاندانوں کو معلوم ہونا چاہیے کہ حادثہ کیسے ہوا، کیا اسے روکا جا سکتا تھا اور آئندہ ایسا واقعہ روکنے کے لیے کون سے اقدامات کیے گئے

وزیراعلی تحقیقات اور اصلاحات کی نگرانی کریں وزیرِ صحت حفاظتی نظام کی حالت واضح کریں ایمبولینس چلانے والا ادارہ اپنا ریکارڈ پیش کرے متعلقہ معائنہ کرنے والے حکام جواب دیں تحقیقاتی ادارے شواہد سے حقیقت طے کریں اور سندھ اسمبلی پورے عمل کی نگرانی کرے یہی جواب دہی ہے یہی انصاف کا راستہ ہے۔

تھرپارکر کے سانحے کو صرف ایک دردناک خبر بنا کر نہیں چھوڑنا چاہیے اسے ایسے نظام کی اصلاح کا سبب بننا چاہیے جس پر ہر بیمار شہری اعتماد کر سکے کیونکہ غریب آدمی حکومت سے کوئی احسان نہیں مانگتا وہ صرف محفوظ سفر، بروقت علاج اور قانون کے مطابق انصاف چاہتا ہے موت کا حساب صرف یہ بتانا نہیں کہ کتنے لوگ مرے اصل حساب یہ ہے کہ ان کی موت کے بعد کتنی زندگیاں محفوظ بنائی گئیں حکمرانوں سے سوال باقی ہے اگلی ایمبولینس روانہ ہونے سے پہلے آپ نے کیا بدلا؟

نیتن یاہو کے بعد اسرائیل، ایران اور فلسطین کا مستقبل؟

تحریر: اشتیاق چودھری

اسرائیل کے پارلیمانی انتخابات کے حتمی ووٹوں کی گنتی مکمل ہو چکی ہے۔ نتائج نے وزیراعظم بینجمن نیتن یاہو کے سیاسی مستقبل کو غیر یقینی بنا دیا ہے لیکن انہیں اقتدار سے فوری طور پر باہر نہیں کیا۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ نیتن یاہو کا اتحاد سب سے زیادہ نشستیں حاصل کرنے کے باوجود پارلیمان میں اکثریت حاصل نہیں کر سکا۔ اسرائیلی پارلیمان کنیسٹ کی کل 120 نشستیں ہیں۔ حکومت بنانے کے لیے 61 نشستیں درکار ہیں۔ نیتن یاہو کا اتحاد 53 گادی آئزن کوٹ کا اپوزیشن اتحاد 48 عرب سیاسی جماعتیں 19 نشستیں حاصل کر سکی ہیں۔ یہ ایک اہم انتخابی پیش رفت ہے۔ اپوزیشن انکی حمایت کے بغیر 61 نشستوں تک نہیں پہنچ سکتی۔ گادی آئزن کوٹ، نفتالی بینیٹ، اور دیگر اپوزیشن راہنما حکومت سازی کے امکانات پر بات چیت کر رہے ہیں۔ 4 نومبر کو حتمی سرکاری نتائج صدر ہرزوگ کو پیش کیے جانے ہیں 10 نومبر کو نئی پارلیمان کا حلف متوقع ہے۔ اگر کوئی اتحاد اکثریت حاصل نہ کر سکا تو دوبارہ انتخابات کا امکان پیدا ہو سکتا ہے۔

تاہم مشرق وسطی کے مستقبل کا فیصلہ صرف اس سوال سے نہیں ہوگا کہ اسرائیل کا اگلا وزیراعظم کون بنتا ہے۔ اصل سوال یہ ہے کہ نئی حکومت جنگ، فلسطین، ایران، علاقائی سلامتی اور بین الاقوامی قانون کے بارے میں کون سا راستہ اختیار کرتی ہے؟ محض قیادت کی تبدیلی کو خود بخود خارجہ پالیسی کی بنیادی تبدیلی سمجھنا سیاسی حقیقتوں کو نظر انداز کرنے کے مترادف ہوگا۔

دوسری طرف ایران اور اسرائیل کشمکش میں مستقل تصادم کا راستہ کہاں تک جا سکتا ہے؟ مشرق وسطی میں رونما ہونیوالی سیاسی تبدیلیوں کیلئے سب سے اہم سوال ہے۔ کیونکہ ایران اور اسرائیل کے تعلقات مشرقِ وسطی کے مستقبل کا ایک فیصلہ کن پہلو ہیں۔ اسرائیل اور ایران کشمکش میں امریکہ کا کردار انتہائی غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ واشنگٹن اسرائیل کا اہم اتحادی ہے اور ایران کے ساتھ اس کے اپنے اختلافات بھی ہیں۔ اگر امریکہ واقعی خطے میں پائیدار استحکام چاہتا ہے تو اسے تمام متعلقہ فریقوں کے ساتھ سفارت کاری، کشیدگی میں کمی اور قابلِ عمل معاہدوں کے لیے کوشش کرنا ہوگی۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان امن کا مطلب یہ نہیں کہ دونوں ریاستیں اپنے اختلافات سے دستبردار ہو جائیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اختلافات کو ایسے طریقوں سے حل کیا جائے جو شہریوں کی زندگیوں، علاقائی سلامتی اور بین الاقوامی قانون کو مزید نقصان نہ پہنچائیں۔

اسرائیلی انتخابات کا سب سے اہم انسانی اور سیاسی پہلو فلسطین کا مستقبل ہے۔ غزہ کی تباہی، شہری آبادی کی مشکلات، انسانی امداد کی ضرورت، مغربی کنارے کی صورتِ حال اور فلسطینیوں کے حقِ خودارادیت کا سوال کسی ایک اسرائیلی وزیراعظم کے دور تک محدود نہیں۔ یہ ایک تاریخی اور سیاسی مسئلہ ہے جس کا حل مسلسل مذاکرات، بین الاقوامی قانون کی پاسداری اور فلسطینی عوام کے جائز حقوق کو تسلیم کیے بغیر ممکن نہیں۔ بین الاقوامی انسانی قانون تمام فریقوں پر لاگو ہوتا ہے۔ شہریوں کو نشانہ بنانے، یرغمال بنانے، اجتماعی سزا دینے اور امداد کی فراہمی میں غیر قانونی رکاوٹیں ڈالنے جیسے اقدامات کو سیاسی جواز کی بنیاد پر قبول نہیں کیا جاسکتا۔

فلسطینی مسئلے کا دیرپا حل محض جنگ بندی تک محدود نہیں رہ سکتا۔ جنگ بندی انسانی جانیں بچانے کے لیے ناگزیر قدم ہے، لیکن اس کے بعد سیاسی مذاکرات، انسانی امداد، تعمیرِ نو، جواب دہی اور فلسطینیوں کے حقِ خودارادیت کے لیے قابلِ اعتبار راستہ بھی درکار ہوگا۔ دو ریاستی حل جس کی بین الاقوامی سطح پر طویل عرصے سے حمایت کی جاتی رہی ہے، اسی تناظر میں اہم ہے۔ ایک ایسا سیاسی بندوبست جس میں اسرائیلی اور فلسطینی دونوں امن و سلامتی کے ساتھ رہ سکیں۔ اس کے عملی امکانات پر اختلافات موجود ہیں، لیکن کسی بھی متبادل کا جائزہ اس بنیاد پر ہونا چاہیے کہ آیا وہ دونوں عوام کے بنیادی حقوق اور جائز سیاسی مطالبات کا احترام کرتا ہے یا نہیں۔

اسرائیل میں ہونیوالے انتخابات کو پاکستانی تناظر میں دیکھا جائے تو یہ محض دور دراز خطے کی سیاسی خبر نہیں۔ ایران ہمارا ہمسایہ ہے، جبکہ فلسطین کا مسئلہ پاکستانی خارجہ پالیسی اور عوامی احساسات میں ایک نمایاں مقام رکھتا ہے۔ مشرقِ وسطی میں وسیع جنگ کے اثرات توانائی کی قیمتوں، تجارت، علاقائی سلامتی اور انسانی بحرانوں کی صورت میں پاکستان تک پہنچ سکتے ہیں۔

ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی سفارتی کوششوں میں چند بنیادی ترجیحات کو واضح رکھیں۔ جس میں فوری اور پائیدار جنگ بندی کی حمایت، شہریوں کا تحفظ، انسانی امداد کی بلا رکاوٹ فراہمی، بین الاقوامی قانون کی پاسداری اور فلسطینی عوام کے حق خودارادیت کے لیے موثر عالمی سفارت کاری شامل ہو سکتی ہے۔ اقوام متحدہ اور اسلامی تعاون تنظیم کے فورمز پر پاکستان اصولی موقف کو عملی تجاویز کے ساتھ آگے بڑھا سکتا ہے۔ اس میں انسانی امداد کے انتظامات، جنگ بندی کی نگرانی کے لیے بین الاقوامی تعاون، سفارتی رابطوں کی بحالی اور تنازعات کے پرامن حل کے لیے قابلِ عمل اقدامات شامل ہو سکتے ہیں۔ مندرجہ بالا بحث کو مشرق وسطی کے وسیع تر سیاسی تناظر میں دیکھا جائے تو کہا جاسکتا ہے کہ آج مشرق وسطی کو ایک نئے سیاسی تصور کی ضرورت ہے۔ جس میں تمام اسلامی ممالک سفارت اور سیاست کی از سرنو نئی راہیں تلاش کریں جو مندرجہ ذیل تین بنیادی نکات پر منتج ہو سکتی ہیں۔

اول تمام اسلامی ممالک ایک بیانیہ پر مجتمع ہوں جس میں مشرق وسطی کے کسی بھی ملک کی قومی سلامتی کو دوسرے عوام کی مستقل عدم سلامتی کی بنیاد پر قائم نہ کیا جائے۔

دوم۔ فلسطینی عوام کو آزادی، حقوق اور باوقار زندگی کا حق حاصل ہے اور یہ حق انکو اقوام متحدہ کے ذریعے عالمی قوانین کی پاسداری میں ہر صورت یقینی بنایا جانا چاہیے

سوم ایران سمیت خطے کی تمام ریاستوں کو اپنی خودمختاری اور سلامتی کے جائز خدشات کے ساتھ جینے کا موقع ملنا چاہیے۔ ان مقاصد کے حصول کے لیے بین الاقوامی قانون، سفارت کاری، جواب دہی اور باہمی احترام ناگزیر ہے۔

نیتن یاہو اقتدار میں رہتے ہیں یا کوئی نئی قیادت سامنے آتی ہے، اس کا فیصلہ اسرائیل کا آئینی اور سیاسی عمل کرے گا۔ لیکن خطے کے مستقبل کا فیصلہ صرف انتخابی اعداد و شمار سے نہیں ہوگا۔ وہ اس بات سے ہوگا کہ مشرق وسطی کی سیاسی قیادتیں جنگ کے بجائے امن، انتقام کے بجائے انصاف اور محاذ آرائی کے بجائے مذاکرات کو کتنی سنجیدگی سے اختیار کرتی ہیں۔ اصل سوال نیتن یاہو کے بعد اسرائیل کا نہیں، بلکہ اس سیاسی راستے کا ہے جس پر اسرائیل، ایران اور فلسطین آگے بڑھتے ہیں۔ اگر اس راستے کی بنیاد طاقت کے غیر محدود استعمال پر رہی تو قیادتیں بدلنے کے باوجود تصادم جاری رہ سکتا ہے۔ لیکن اگر انسانی جانوں کے تحفظ، بین الاقوامی قانون، فلسطینی حقِ خودارادیت اور علاقائی سلامتی کو مشترکہ ترجیحات بنایا جائے تو ایک مختلف مستقبل کی بنیاد رکھی جاسکتی ہے۔ یہ ہمارے اختیار میں ہے کہ ہم آنے والی نسلوں کے لیے جنگ کی میراث چھوڑیں یا امن کا امکان پیدا کریں۔ ہمارے اعمال ہی ہمارے مستقبل کا تعین کرتے ہیں۔

ادارتی صفحے پر شائع ہونے والے کالم اور مضامین کالم اور مضمون نگاروں کی ذاتی آراء ہیں ادارے کا ان کے مندرجات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔ ادارہ

BAAKHABAR

مختصر اشتہارات

CLASSIFIED

تلاش گمشدہ

قومی شناختی کارڈ نمبر 54401-1558533-9 بنام تاج محمد ولد گمئی کہیں گم ہوگیا ہے ملنے پر موبائل نمبر 03355570541 پر مطلع کریں

تلاش گمشدہ

میرا قومی شناختی کارڈ نمبر 54302-0484593-1 موٹر سائیکل CD70 رجسٹریشن نمبر MAU2154 ڈرائیونگ لائسنس گوالمنڈی تھانہ کی حدود میں گم ہوگئے ہیں ملنے پر درج پتے پر اشتہار مشتہر ہے المشتہر:۔ بلال احمد ولد محمد ولی

عاق نامہ

میں اپنے بیٹے عبدالشکور ولد محمد ابراہیم کو بوجہ نافرمانی اپنی منقولہ وغیر منقولہ جائیداد سے عاق کرتا ہوں اب اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں لہٰذا آئندہ میں اس کی کسی قسم کے لین دین قول وفعل کا ذمہ دار نہیں ہونگا اب اگر کسی شخص ادارے یا فرم نے اس کے ساتھ کسی قسم کا لین دین کیا وہ اپنے نفع نقصان کا خود ذمہ دار ہوگا المشتہر:۔ سید محمد ابراہیم سید عبدالحکیم شاہی کوٹ کربلا

تلاش گمشدہ

میرے والد مرحوم محمد رمضان ولد زرین کا پرانا شناختی کارڈ نمبر 602-49-008626 اور میری والدہ مرحومہ عاجرہ زوجہ محمد رمضان کا کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ نمبر 54401-5639840-4 زرغون آباد تھانہ کی حدود میں گم ہوگئے ہیں ملنے پر موبائل نمبر 03128830306 پر مطلع کریں المشتہر:۔ بی بی نگارہ

تلاش گمشدہ

ایک عدد پستول لائسنس نمبر SBA,162PAK-NP-9MM بنام خانہ وادہ ولد شیر خان شناختی کارڈ نمبر بیرون 212030-102537-9 سکنہ ککا خیل لنڈی کوتل خیبر ایجنسی کہیں گم ہوگیا ہے ملنے پر درج پتے پر پہنچادیں

تلاش گمشدہ

میرے والد کا قومی شناختی کارڈ نمبر 54400-0410352-7 بنام حمید خان ولد غلام محمد زرغون آباد نواں کلی میں کہیں گم ہوگیا ہے ملنے پر موبائل نمبر 03128029847 پر مطلع کریں المشتہر:۔ کامران ولد حمید خان

تلاش گمشدہ

میرا قومی شناختی کارڈ نمبر 54401-2748089-3 بنام محمد ابراہیم ولد ایاز محمد کچلاک بازار میں کہیں گم ہوگیا ہے ملنے پر موبائل نمبر 03023945817 پر مطلع کریں

تلاش گمشدہ

موٹر سائیکل رجسٹریشن نمبر MAC3669 انجن نمبر JB555276 کے کاغذات گم ہوگئے ہیں ملنے پر ایکسائز آفس پہنچا دیں

تلاش گمشدہ

یو بی ایل برانچ کواری روڈ کوئٹہ کا ایک عدد چیک نمبر 04677815 مبلغ-/2,63,000 مورخہ 19/7/2026 کوئٹہ میں کہیں گم ہوگیا ہے ملنے پر موبائل نمبر 03217545992 پر مطلع کریں المشتہر:۔ دانش خان ولد اشرف خان

تلاش گمشدہ

میرا اصل کاغذات جس میں چیک بک، میٹرک کے اسناد، پنک کلر کا ایک عدد فائل، اصل رسید وغیرہ تھے کہیں گم ہوگئے ہیں ملنے پر موبائل نمبر 03337875895 پر مطلع کریں

المشتہر:۔ ظہیرالدین بابر

تلاش گمشدہ

موٹر سائیکل رجسٹریشن نمبر MAM6393 انجن نمبر GH752775 کے کاغذات گم ہوگئے ہیں ملنے پر ایکسائز آفس پہنچا دیں

تلاش گمشدہ

میرا قومی شناختی کارڈ نمبر 543019163783 بنام عبدالرزاق ولد جمال الدین اور میری زوجہ کا پرانا قومی شناختی کارڈ نمبر 60474208855 بنام بی بی بخت گل ولد عبدالرزاق گم ہوگئے ہیں ملنے پر موبائل نمبر 0332325530 پر مطلع کریں

تلاش گمشدہ

میرا قومی شناختی کارڈ نمبر 54201-9338636-9 بنام حزب اللہ ولد محب اللہ چمن میں کہیں گم ہوگیا ہے ملنے پر موبائل نمبر 03137744807 پر مطلع کریں

تلاش گمشدہ

میرا قومی شناختی کارڈ نمبر 54201-6015999-9 بنام محمد اولیا ولد محمد صدیق چمن میں گم ہوگیا ملنے پر موبائل نمبر 03168586273 پر مطلع کریں

تلاش گمشدہ

میرا موٹر سائیکل ہنڈا 2026 انجن نمبر Y285663 چیسز نمبر FG285949 کا اصل اووچر پولیس تھانہ ایئر پورٹ روڈ میں گم ہوگیا ہے ملنے پر درج پتے پر پہنچادیں المشتہر:۔ شہریار راشد

تلاش گمشدہ

میرا موٹر سائیکل رجسٹریشن نمبر MAJ1806 انجن نمبر EB497939 کے کاغذات گم ہوگئے ہیں ملنے پر ایکسائز آفس پہنچا دیں

تلاش گمشدہ

میرا شناختی کارڈ نمبر 5410113367609 بنام حاجی گل ولد ملک محمد سکنہ دلبندین ضلع چاغی کہیں گم ہوگیا ہے ملنے پر موبائل نمبر 03311286410 پر مطلع کریں المشتہر:۔ حاجی گل دلبندین

تلاش گمشدہ

میرا ایچ بی ایل بینک ہرنائی برانچ کا مکمل چیک بک بنام شگفتہ بی بی کہیں گم ہوگیا ہے ملنے پر موبائل نمبر 03003844299 پر مطلع کریں شناختی کارڈ نمبر 54400-0376670-0

تلاش گمشدہ

میرا قومی شناختی کارڈ نمبر 54401-1410529-7 بنام شفیق اللہ ولد محمد ایاز نواں کلی پشتونستان چوک میں گم ہوگیا ہے ملنے پر موبائل نمبر 03422412169 پر مطلع کریں المشتہر:۔ شفیق اللہ

تلاش گمشدہ

میرا قومی شناختی کارڈ نمبر 54400-7292008-7 بنام نجم الدین ولد حاجی محمد اعظم کرد ائیر پورٹ روڈ پر کہیں گم ہوگیا ہے ملنے پر موبائل نمبر 03338323342 پر مطلع کریں

تلاش گمشدہ

میرا جماعت ہشتم کی ڈی ایم سی رول نمبر 224905 بنام جعفر خان ولد علی اکبر گم ہوگیا ہے ملنے پر موبائل نمبر 03333177999 پر مطلع کریں المشتہر:۔ جعفر خان

تلاش گمشدہ

میرا قومی شناختی کارڈ نمبر 36302-5795928-3 بنام محمد عثمان ولد بشیر احمد سیٹلائٹ ٹاؤن میں گم ہوگیا ہے ملنے پر موبائل نمبر 03000799127 پر مطلع کریں

تلاش گمشدہ

موٹر سائیکل رجسٹریشن نمبر MAJ4121 انجن نمبر EG057755 کے کاغذات گم ہوگئے ہیں ملنے پر ایکسائز آفس پہنچا دیں

تلاش گمشدہ

میرا قومی شناختی کارڈ نمبر 2120301025379 بنام خان وارہ ولد شیر خان مسلم باغ میں کہیں گم ہو گیا ہے تلاش کیلئے مشتہر ہے

بعدالت قاضی جھالاوان III بااختیارات فیملی جج خضدار

مقدمہ نمبر 29/2026 مساۃ صدف خاتون بنت صابر علی قوم کھوکھر سکنہ کھنڈ ضلع خضدار

بنام:۔ عبدالعزیز ولد غلام مرتضیٰ قوم کھوکھر سکنہ بہرام تحصیل میروخان ضلع قمبر شہدادکوٹ

دعویٰ تنسیخ نکاح بوجہ ظلم ستم شدید نفرت کرنے وولاپانے خرچہ وغیرہ

اشتہار بنام:۔ عبدالعزیز ولد غلام مرتضیٰ قوم کھوکھر سکنہ بہرام تحصیل میروخان ضلع قمبر شہدادکوٹ ہرگاہ عنوان بالا مقدمہ میں تاریخ ساعت مورخہ 12/11/2026 مقرر ہوچکی ہے تمہارے بارے میں مروجہ طریقے سے سمن تعمیل نہ ہو پائی لہٰذا اشتہار ہذا کے ذریعے تم مدعا علیہ کو حکم دیا جاتا ہے کہ تاریخ ساعت مورخہ 12/11/2026 کو اصالتاً یا وکالتاً حاضر ہوکر جوابدہی کریں بصورت دیگر عدم حاضری تمہارے خلاف یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ آج مورخہ 26/10/2026 کو بدستخط میرے ومہر عدالت کے جاری ہوا۔

قاضی جھالاوان III خضدار

بعدالت جناب سول جج صاحب IV کوئٹہ

مثل نمبر 106/2026 زرغونہ وغیرہ **بنام**:۔ نادرا وغیرہ **دعویٰ دیوانی**

اشتہار بنام مدعا علیہ 2۔ بی بی پلوشہ شناختی کارڈ نمبر 42401-9029092-8 مدعا علیہ 3۔ بی بی راضمہ شناختی کارڈ نمبر 10725-1386897-8 واضح ہو کہ مقدمہ عنوان بالا عدالت ہذا میں زیر ساعت ہے۔ جس کی آئندہ تاریخ پیشی مورخہ 13/11/2026 کیلئے مقرر ہوچکی ہے۔ مدعا علیہان کو نوٹس بھیجے گئے ہے۔ جس سے وہ نوٹس لینے سے دیدہ ودانستہ طور پر گریزاں ہو لہٰذا بذریعہ اشتہار مدعا علیہان کو مطلع کیا جاتا ہے کہ مقررہ تاریخ کو اصالتاً یا وکالتاً حاضر عدالت ہوکر پیروی مقدمہ کرے۔ بصورت دیگر یکطرفہ کارروائی عمل میں لائی جائیگی۔ آج مورخہ 31/10/2026 کو بدستخط میرے و مہر عدالت کے جاری ہوا۔

سول جج IV کوئٹہ

GOVERNMENT OF PAKISTAN
PAKISTAN BAIT UL MAL (PBM)
Vacancy Announcement - Balochistan Quota

URAAN PAKISTAN
توشاہیں ہے پرواز ہے کام تیرا

Applications are invited from Pakistani nationals having Balochistan domicile for the following temporary positions in Pakistan Bait ul Mal for **Balochistan Region** through **walk-in interview** functioning under the Federal Government M/o Poverty Alleviation and Social Safety:

Table - 1

Temporary positions for Balochistan Province (likely to be regular under Contributory Pension Scheme - CPS)

S.No	Posts	BPS	No. of posts	Age (Years)	Required qualification / experience	Remarks
1	Assistant Private Secretary	16	1	20-30	i. Minimum 2nd Class Bachelor Degree with 100 w.p.m in Shorthand and 50 w.p.m speed in typing ii. Candidates having Diploma in Commerce and Certificate in Computer will be preferred.	Balochistan merit basis
2	Accounts / Audit Assistant	16	1	18-30	i. Minimum 2nd Class B.Com/ BBA or equivalent ii. 3 years relevant experience. iii. Computer literate / certification.	Balochistan merit basis
3	Office Assistant	15	4	18-25	i. Minimum 2nd Class Bachelor Degree with 3 years experience. ii. Preferably Computer certification. Iii. Typing skill (30 w.p.m) iv. 6 week basic IT training course including MS Office	Balochistan merit basis
4	Hardware Engineer	15	1	18-25	i. Minimum 2nd Class Bachelor Degree CS/SC/IT OR 3 years Diploma of Associate Engineering in Computer Hardware. ii. 3 years experience in relevant field.	Balochistan merit basis
5	Data Entry Operator	14	16	18-25	i. Minimum 2nd Class Bachelor Degree in Computer Sciences with 2 years experience. ii. 10,000 Key depressions per Hrs data entry speed and minimum 35 w.p.m typing speed.	Balochistan merit basis
6	Accounts / Audit Clerk	11	2	18-30	i. Minimum 2nd Class Intermediate in Commerce / Accounts or Intermediate 2nd class with Diploma in Commerce ii. 2 years relevant experience. iii. Computer literate / certification.	Balochistan merit basis
7	Junior Clerk	11	14	18-30	i. Minimum 2nd class Matric ii. Preferably Computer literate iii. 3 week basic IT course including MS Office.	Balochistan merit basis
8	Dispatch Rider (Male)	4	2	18-30	i. Minimum Middle ii. Valid driving license and well versed with traffice rules	Quetta

Table - 2

Local Based District Wise Temporary posts for PBM initiative (Women Empowerment Centre-WEC)

1	Project Incharge (Female)	16	16	18-30	i. Minimum 2nd class Master degree from and computer literate ii. 1 year Vocational Diploma.	3xQuetta, 1x each for Bolan, Gwadar, Kalat, Kharan, Khuzdar, Lasbela, Loralai, Mastung, Noshki, Pishin, Panjgoor, Sibi and Turbat
2	Accounts Assistant (Male/ Female)	16	15	18-30	i. Minimum 2nd Class B.Com/ BBA or equivalent ii. 3 years relevant experience. iii. Computer literate / certification.	3xQuetta, 1x each for Bolan, Gwadar, Kalat, Kharan, Khuzdar, Lasbela, Loralai, Mastung, Noshki, Pishin, Panjgoor and Sibi
3	Computer Instructor (Female)	15	8	18-30	i. Minimum 2nd Class Bachelor Degree in Computer Sciences with 2 years experience.	2xQuetta, 1x each for Bolan, Gwadar, Kalat, Kharan, Lasbela and Loralai
4	Field Assistant (Male)	11	15	18-30	i. Minimum 2nd Class Bachelor Degree with 3 years experience. ii. Preferably computer certification. iii. Typing skill (30 w.p.m) iv. 6 week basic IT training course including MS Office	3xQuetta, 1x each for Bolan, Gwadar, Kalat, Kharan, Khuzdar, Lasbela, Loralai, Mastung, Noshki, Pishin, Panjgoor and Sibi
5	Instructor (Female)	11	10	18-30	Minimum Matric with 03 years Vocational Diploma in (cutting / tailoring / sewing / emboridery from Govt Institute and computer literate. Preference will be given to higher qualification	2 x each for Kalat, Lasbela, and Loralai, 1x each for Bolan, Noshki, Panjgoor and Barkhan
S.No	Posts	BPS	No. of posts	Age (Years)	Required qualification / experience	Remarks

Table - 3

Local Based District Wise Temporary posts for PBM initiative (School for Rehabilitation for Child Labour - SRCL)

1	Teacher Incharge (Female)	16	13	18-30	At least 2nd class BS/M.A - M.Ed degree alongwith 02 years teaching experience and computer literate	3xQuetta, 2 x Gwadar, 2 x Lasbela, 1 each x Jaffarabad, Khuzdar, Noshki, Pishin, Sibi and Turbat
2	Teacher (Female)	15/ 11	7	18-30	i. BPS-15: M.A/MSc, B.A/BSc-B.Ed 2nd Class and computer literate ii. BPS-11: B.A/BSc, F.A/FSc 2nd Class and computer literate	2 x Gwadar, 3 x Lasbela, 1 each x Noshki and Sibi

HOW TO APPLY AND GENERAL INSTRUCTIONS

No.	Instructions
1	The interested/eligible candidates who meet the above-mentioned criteria are required to apply online through the prescribed application form on the National Job Portal (NJP) at https://njp.gov.pk. Hard copies of applications and documents will not be accepted.
2	Only shortlisted candidates shall be called for interviews (No Entry test/written test).
3	**Candidates shall appear for a interview at designated locations of Balochistan on dates to be announced later, as per the directions of the Establishment Division vide O.M. No. 2/5/2026-BEFC/001 dated 22-10-2026 and 27-10-2026.**
4	**Upper age relaxation of 5 years instead of existing 3 years in addition to 5 years general age relaxation.**
5	**Quotas for women, minorities and persons with disabilities will be observed as notified by the Federal Government. However, where suitable eligible candidates are not available against these reserved quotas, the remaining vacancies will be filled on open merit from amongst the eligible candidates of Balochistan.**
6	The vacancies mentioned at Sr. No. 8 of Table-1 and in Tables 2 and 3 are preferably to be filled on a local basis. Further details regarding these vacancies are available on the PBM official website (**www.pbm.gov.pk**).
7	Candidates applying for the vacancies at Sr. No. 8 of Table-1 and in Tables 2 and 3 must hold the domicile/local certificate of the relevant district and shall apply against the post reserved for that particular area/district of Balochistan.
8	Candidates are advised to fill in the entire application form carefully and to ensure correct entries of personal particulars, i.e. name of post, CNIC No., domicile/local certificate, educational qualification, religion, gender, nature of disability (if any), date of birth, functional phone number and email address.
9	Transgender persons may also apply according to their self-perceived gender identity, as mentioned on their CNIC, in accordance with the provisions of the Transgender Persons (Protection of Rights) Act, 2018.
10	Candidates applying for more than one position shall submit a separate online application form for each position.
11	Age shall be calculated up to the last date of submission of application forms.
12	Government employees shall apply through proper channel.
13	At the time of final selection, candidates will be required to provide a medical fitness certificate from an authorized Medical Officer of a Government hospital.
14	If the domicile/local certificate or educational documents are found to be fake/bogus, or cannot be verified, the appointment will be terminated at any stage.
15	The character, antecedents and other documents of selected candidates shall be verified. In case of any incorrect/false information or criminal record, the selection shall stand withdrawn/cancelled. Besides, legal/departmental proceedings shall also be initiated against the candidate.
16	Original documents shall be checked at the time of interview. Candidates applying against the minority or disability quota shall produce the relevant certificate/documentary proof.
17	Candidates shall provide attested copies of their educational testimonials, duly verified by HEC/the concerned Board, at the time of interview. Candidates possessing higher qualifications, along with the other requirements, will be preferred for each post.
18	PBM reserves the right to increase/decrease the number of posts or to cancel/withdraw the recruitment process at any stage for any administrative reason.
19	No TA/DA will be admissible for the interview.
20	**Candidates must apply within 15 days of the publication of this advertisement. No application will be considered after 15 days.**
21	The services of employees under the initiatives (WEC and SRCL, mentioned in Tables 2 and 3) will be governed by their respective policies.
22	PBM is an equal opportunity employer and encourages candidates of all genders, and those belonging to marginalized segments of society, to apply.

DEPUTY DIRECTOR (ESTB/HR)
PAKISTAN BAIT UL MAL
HEAD OFFICE, ISLAMABAD

PID (I) 4026/2026

GOVERNMENT OF PAKISTAN
CENTRAL DIRECTORATE OF NATIONAL SAVINGS, ISLAMABAD

JOIN PUBLIC SERVICE - BALOCHISTAN QUOTA

سرکاری ملازمت اختیار کریں۔ بلوچستان کوئٹہ
سرکاری خدمت ء هوار بیت — بلوچستان ء کوئٹہ

Your Land. Your Future. Your Pakistan.
آپ کی سرزمین۔ آپ کا مستقبل۔ آپ کا پاکستان۔
شمئی زمین، شمئی باندات، شمئی پاکستان.

Courage, Honour and Loyalty — The Identity of Balochistan's Youth
ہمت، غیرت اور وفا۔ پہچان بلوچستان کے جوان کی
ہمت، غیرت ء وفا — بلوچستان ء جوانانی پجّار

APPLICATIONS FOR VACANT POSTS

Applications are invited for the following regular posts of BALOCHISTAN QUOTA to be filled in National Savings Organization (Attached Department of Finance Division) as per detail given below:

S.NO.	Positions Available	No. of Vacancies	Age Limit	Qualification
1	Junior National Savings Officer (BPS-11)	9	18-35	(i) 2nd Class Bachelor's Degree with Economics, Statistics or Commerce as one of the subject / Bachelor of Business Adminsitration / CA Inter / CMA Inter / B.Com. (ii) Must be computer literate.

TERMS AND CONDITIONS

1. Interested Candidates shall apply online on website **www.njp.gov.pk** within 15 days of date of publication of advertisement.
2. Provision of original documents shall be mandatory at the time of interview.
3. Incomplete applications shall not be entertained.
4. Serving Government employees shall apply through proper channel.
5. Women and minorities are encouraged to apply.
6. No TA/DA will be admissible for the purpose of test/interview.
7. Information provided in the application form will be verified in case of offer of appointment. In case of any false and forged information, CDNS reserves the right to cancel candidature at any stage (even after employement, if so discovered later) and will initiate a legal action against the applicant.
8. National Savings Organization reserves the right to increase/decrease the number of posts at any stage, subject to their availability.

GENERAL INFORMATION

1. Recruitment will be done at doorstep (at Districts level) with help of newly established employement cells in district of Balochistan as a special case to ensure recruitment of residents.
2. All Recruitment (BPS-1-16) to be done by Walk-in-Interview (No Entry & Written Test).
3. Upper Age Relaxation of 5 years instead of existing 3 years in addition to 5 years general age relaxation.

For further information, please contact
NS Helpline No:+92-51-9215746
NS Email ID: cdnsadmn1@gmail.com

PID(I) 3993/26

NATIONAL SAVINGS
ENSURING ▸ Financial Inclusion ▸ Social Security **FOR EVERY PAKISTANI**
Ministry of Finance
Government of Pakistan

GOVERNMENT OF PAKISTAN
MINISTRY OF RAILWAYS
PAKISTAN RAILWAYS

SAFE | RELIABLE | SUSTAINABLE

CLEANER ENERGY STRONGER PAKISTAN

Connecting Markets Fueling Progress
RAIL SOLUTIONS FOR SAFE & RELIABLE LPG TRANSPORTATION ACROSS PAKISTAN
LPG
PAKISTAN RAILWAYS
ZBTK · LIQUEFIED PETROLEUM GAS
LPG MOVING SAFELY BY RAIL

Pakistan Railways invites interested parties to submit Pre-qualification Documents for participation in the open competitive auction for conversion / retrofitting, outsourcing of freight and utilization of ZBTK / BTK wagon underframes for transportation of imported LPG.

ZBTK / BTK LPG Wagons | Up to 02 Rakes · 30+ Wagons per Rake | **Agreement Tenure: 10 + 5 Years**

LOADING POINTS
- Port Qasim
- Keamari
  East Wharf / West Wharf / SAPT
- Any other approved yard in Karachi

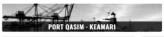

UNLOADING POINTS
- Faisalabad
- Multan
- Lahore / Mughalpura
- Any Other Approved Up-Country Destinations

PRE-BID MEETING

Date : **18 November 2026** (Wednesday)
Time : **11:00 AM**
Venue : **Pakistan Railways Headquarters Office, Empress Road, Lahore**

LAST DATE FOR SUBMISSION OF PREQUALIFICATION DOCUMENTS

Date : **17 December 2026** (Thursday)
Time : **11:00 AM**
Venue : **Office of the Chief Marketing Manager, Pakistan Railways Headquarters Office, Empress Road, Lahore**

HOW TO OBTAIN DOCUMENTS

Detailed terms and conditions, eligibility criteria and other information are available in the Prequalification Documents, which can be downloaded from:

www.pakrail.gov.pk

ENHANCING FREIGHT REVENUE | SUPPORTING ENERGY SECURITY | SAFE & GREENER TRANSPORT | PARTNERSHIPS FOR A STRONGER PAKISTAN

CHIEF MARKETING MANAGER
Pakistan Railways Headquarters Office, Empress Road, Lahore

On Track for a Brighter Pakistan

PAKISTAN RAILWAYS | PEOPLE | PROGRESS | PROSPERITY

PID(L) 1116-D/2026

بقیہ 01

بلوچستان کی خواتین کو قومی سطح پر متعارف کرانے اور ان کی مصنوعات کو عالمی منڈیوں تک پہنچانے کی جانب ایک تاریخی پیش رفت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے بلوچستان یونیورسٹی آف انفارمیشن ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ سائنسز (BUITEMS) کوئٹہ میں ویمن انٹر پرینورز نیٹ ورک نمائش WEXNET 2026 کی افتتاحی تقریب سے بحیثیت مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے کیا۔ دو روزہ نمائش کا انعقاد ٹریڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (TDAP) کوئٹہ نے بلوچستان بورڈ آف انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ (BBoIT) اور محکمہ ترقی نسواں کے اشتراک سے کیا ہے، جس میں بلوچستان بھر سے 100 سے زائد خواتین کاروباری شخصیات اپنی مصنوعات اور کاروباری صلاحیتوں کے ساتھ شریک ہیں۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین ایک طویل عرصے سے قومی سطح کے ایسے پلیٹ فارم کی منتظر تھیں جہاں وہ اپنی صلاحیتوں، مصنوعات اور کاروباری مواقع کو دنیا کے سامنے پیش کر سکیں۔ آج ہم نے پاکستان کو بلوچستان میں متعارف کرایا ہے اور WEXNET کے ذریعے یہ واضح پیغام دیا ہے کہ مقامی مصنوعات کو قومی پلیٹ فارم اور عالمی منڈیوں تک رسائی فراہم کرنا ہمارا ہدف ہے۔ WEXNET پاکستان کی واحد قومی نمائش ہے جو خصوصی طور پر خواتین کاروباری شخصیات اور برآمد کنندگان کو سامنے لانے کے لیے منعقد کی جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کے مطابق خواتین کی معاشی خودمختاری، کاروباری سرگرمیوں میں ان کی مؤثر شمولیت اور معاشی ترقی کے عمل میں ان کے کردار کو مستحکم کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ خواتین کو محض کاروبار شروع کرنے کی ترغیب دینا کافی نہیں بلکہ ان کے کاروبار کو پائیدار بنیادوں پر استوار کرنے، مصنوعات کی تشہیر، مارکیٹ تک رسائی اور مالی وسائل کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات ضروری ہیں۔ مشیر ترقی نسواں نے نمائش میں شریک خواتین کاروباری شخصیات کے لیے تین اہم اقدامات کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ WEXNET کوئٹہ میں شریک نمایاں 20 خواتین کاروباری شخصیات کو قومی اور بین الاقوامی نمائشوں میں شرکت کے لیے معاونت فراہم کی جائے گی، جس میں WEXNET لاہور اور اسلام آباد کی نمائشیں بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ ترقی نسواں تمام شریک خواتین کو دراز سمیت دیگر ای کامرس پلیٹ فارمز اور مجوزہ بلوچ ویمن سپر ایپ سے منسلک کرنے کے لیے تربیتی سہولیات فراہم کرے گا، جس کے تحت مصنوعات کی پیشہ ورانہ فوٹوگرافی، پیکنگ اور ڈیجیٹل ادائیگیوں سے متعلق مہارتیں سکھائی جائیں گی۔ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے مزید کہا کہ ویمن اکنامک انڈومنٹ فنڈ کے ذریعے خواتین کاروباری شخصیات کو اپنے کاروبار میں توسیع اور بہتری کے لیے 15 لاکھ روپے تک بلاسود قرضوں کی سہولت بھی دستیاب ہے۔ ان اقدامات کا مقصد خواتین کے کاروبار کو مقامی سطح سے آگے بڑھا کر قومی اور بین الاقوامی مارکیٹوں سے منسلک کرنا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے وژن کے تحت آئندہ تین سال میں صوبے کے سات ڈویژنوں میں ویمن ٹیک انکیوبیشن سینٹرز قائم کیے جائیں گے، جبکہ 10 ہزار خواتین کو ڈیجیٹل شعبے میں روزگار کے قابل بنانے کے لیے تربیت فراہم کی جائے گی۔ ان مراکز کے ذریعے خواتین کو جدید ٹیکنالوجی، ڈیجیٹل کاروبار اور روزگار کے نئے مواقع سے مستفید ہونے کا موقع ملے گا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر ٹی ڈی اے پی کوئٹہ نور علی اچکزئی نے کہا کہ WEXNET کوئٹہ کے انعقاد کا مقصد خواتین میں کاروباری سرگرمیوں کو فروغ دینا، صوبے کی معاشی سرگرمیوں میں ان کی شرکت بڑھانا اور چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (SMEs) کی ترقی میں معاونت فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کاروباری شخصیات قومی معیشت کے استحکام اور برآمدات کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ دو روزہ نمائش میں 100 اسٹالز قائم کیے گئے ہیں، جبکہ کاروباری روابط کے فروغ کے لیے بی ٹو بی سیشنز، سیمینارز، ای کامرس سہولیات اور کاروباری ترقی سے متعلق سرگرمیوں کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ نمائش میں قلات، خضدار، تربت، ژوب، گوادر، لورالائی اور کوئٹہ سمیت مختلف علاقوں کی خواتین کی تیار کردہ ٹیکسٹائل، زرعی مصنوعات، دستکاری، قیمتی پتھروں، ای کامرس اور عمومی تجارت سے متعلق مصنوعات پیش کی گئی ہیں۔ مہمان خصوصی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے نمائش کے تمام اسٹالز کا دورہ کیا، خواتین کاروباری شخصیات سے ملاقاتیں کیں، ان کی مصنوعات اور کاروباری تجربات کے بارے میں معلومات حاصل کیں اور حوصلہ افزائی کے لیے مختلف مصنوعات کی خریداری بھی کی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین کی صلاحیتوں کو مناسب مواقع فراہم کر کے انہیں معاشی طور پر خودمختار بنایا جا سکتا ہے اور ان کی کاروباری کامیابی صوبے کی مجموعی معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرے گی۔

بقیہ 02

کاری بورڈ کے زیر اہتمام 18 اور 19 نومبر کو صوبے کی تاریخ کی پہلی بلوچستان انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو (2026BITE) منعقد ہوگی۔ ایکسپو میں ملک بھر کی معروف کمپنیوں کے ساتھ ساتھ بلوچستان کے مقامی کاروباری ادارے بھی شرکت کریں گے اور اپنی مصنوعات اور کاروباری صلاحیتوں کو اجاگر کریں گے۔ اس بات کا اعلان بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے بیوٹمز میں 2026BITE کی لانچنگ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر عبدالسنان، بیوٹمز کے شعبہ معاشیات کے پروفیسر احسن اچکزئی اور ایکسپو کے انعقاد میں معاونت کرنے والے رضا کار طلبہ و طالبات کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ بلال خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ اس نوعیت کی انویسٹمنٹ اینڈ ٹریڈ ایکسپو کا انعقاد کیا جا رہا ہے، جو صوبے میں سرمایہ کاری کے نئے مواقع متعارف کرانے، کاروباری روابط کو فروغ دینے اور مقامی مصنوعات کو وسیع تر منڈیوں تک رسائی دینے میں اہم کردار ادا کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا وژن ہے کہ نوجوانوں کو تعلیم کے ساتھ کاروبار، جدت اور کاروباری سرگرمیوں کی جانب بھی راغب کیا جائے تاکہ وہ مستقبل میں روزگار کے متلاشی ہونے کے بجائے روزگار فراہم کرنے والے بن سکیں۔ وائس چیئرمین نے کہا کہ بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ اسی وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے ملک بھر کی کاروباری برادری کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر رہا ہے۔ ایکسپو کا بنیادی مقصد مقامی کاروباری اداروں کو اپنی مصنوعات متعارف کرانے، نئی منڈیوں تک رسائی حاصل کرنے اور قومی سطح کی کمپنیوں کے ساتھ کاروباری روابط قائم کرنے کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ تقریب میں طلبہ و طالبات کی شرکت کو سراہتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو بروئے کار لانے اور انہیں کاروباری سرگرمیوں سے جوڑنے کے لیے ایسے اقدامات کو فروغ دیا جائے گا۔

بقیہ 03

کا جائزہ لیا گیا اس موقع پر مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ضلع گوادر کے ہسپتالوں کے لیے صوبائی حکومت کی جانب سے حال ہی میں موصول ہونے والی ادویات کی کھیپ کی تقسیم سے متعلق رپورٹ طلب کی اور اس بات پر زور دیا کہ ادویات کی شفاف اور منصفانہ تقسیم یقینی بنائی جائے تاکہ مستحق مریضوں کو بروقت طبی سہولیات میسر آسکیں ملاقات میں گوادر ریزیڈنشل نرسنگ کالج اور جیونی تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتال میں منظور شدہ آسامیوں پر تعیناتی، جیونی میں سرد خانے کے قیام کے لیے پیش رفت اور بنیادی مراکزِ صحت کی فعالیت سے متعلق امور زیر بحث آئے۔ دشت، مٹنگ اور دیگر علاقوں میں مزید بی ایچ یوز کے قیام کی ضرورت پر بھی تبادلہ؟ خیال کیا گیا تاکہ دور دراز علاقوں کے عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ ضلع گوادر میں صحت کے شعبے کو درپیش مسائل کے حل، ادویات کی مسلسل فراہمی، طبی عملے کی دستیابی اور صحت کے منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے مؤثر اقدامات کیے جائیں، کیونکہ معیاری اور قابلِ رسائی طبی سہولیات عوام کا بنیادی حق ہیں ضلعی ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر یاسر طاہر نے ضلع کے ہسپتالوں اور مراکزِ صحت میں سہولیات کی بہتری اور عوام کو بہتر طبی خدمات کی فراہمی کے لیے جاری اقدامات سے آگاہ کیا اور اس سلسلے میں مزید مؤثر کوششوں کی یقین دہانی کرائی ملاقات میں حق دو تحریک بلوچستان کے ضلعی ذمہ داران بھی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کے ہمراہ موجود تھے۔

بقیہ 04

ڈی ایچ او ڈاکٹر محمد اقبال نورزئی نے بھی بچوں کو قطرے پلائے اور ان کی فنگر مارکنگ کی۔ ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر عبدالمالک نے ڈپٹی کمشنر قلات کو چار روزہ پولیو مہم کے حوالے سے بریفنگ دیتے ہوئے بتایا کہ پولیو مہم 2 نومبر 2026 سے شروع ہو کر 5 نومبر 2026 تک جاری رہے گی۔ مہم کے دوران ضلع قلات کی 19 یونین کونسلز میں پانچ سال تک کی عمر کے 269,40 بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر قلات انجینئر عائشہ زہری نے کہا کہ پولیو ویکسین ٹیمیں گھر گھر جا کر پانچ سال تک کی عمر کے تمام بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کو یقینی بنائیں۔ ایریا سپروائزرز پولیو ٹیموں کی مؤثر نگرانی کریں اور مہم کے دوران کسی بھی بچے کو پولیو کے قطرے پلانے سے محروم نہ رہنے دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ پولیو مہم کو کامیاب بنانے کے لیے والدین، سیاسی و سماجی کارکنان، علماء کرام، شعراء، ادباء اور صحافی برادری اپنا مثبت اور مؤثر کردار ادا کریں۔ پولیو سے پاک معاشرے کی تشکیل ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری اور بنیادی مقصد ہے۔

بقیہ 05

دشمن عناصر کے خلاف قانون کے مطابق سخت اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیس عوام کے جان و مال کے تحفظ اور شہر میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے۔ جرائم کی روک تھام کے لیے گشت اور نگرانی کے نظام کو مؤثر بنایا جا رہا ہے، جبکہ مشکوک افراد اور جرائم پیشہ عناصر پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے۔ ایس ایچ او ندیم احمد بہرانی کا کہنا تھا کہ عوام اور پولیس کے درمیان اعتماد اور تعاون جرائم کے خاتمے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ شہری اپنے اردگرد کسی بھی مشکوک سرگرمی یا جرائم پیشہ عناصر کی موجودگی کی اطلاع فوری طور پر پولیس کو دیں، اطلاع دینے والے شہریوں کے ساتھ مکمل تعاون کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ پولیس کا مقصد عوام کو پرامن ماحول فراہم کرنا ہے اور کسی کو بھی قانون ہاتھ میں لینے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ شہر میں امن و امان کے قیام اور جرائم کے مکمل خاتمے تک پولیس اپنی ذمہ داریاں پوری محنت، ایمانداری اور فرض شناسی کے ساتھ ادا کرتی رہے گی۔

بقیہ 06

کے دوران کاشتکاروں کو زرعی پانی کی فراہمی کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر سب ڈویژنل آفیسر عبدالظاہر مینگل بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دورے کے دوران سپرنٹنڈنگ انجینئر مدثر ظفر کھوسہ نے نہری نظام کے مختلف امور کا معائنہ کیا اور متعلقہ افسران سے پانی کی دستیابی، ترسیل اور تقسیم کے طریقہ کار کے حوالے سے معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ربیع سیزن کے دوران کاشتکاروں کو ان کے مقررہ حصے کے مطابق زرعی پانی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں اور نہری پانی کی تقسیم کے عمل کی مسلسل نگرانی کی جائے۔ انہوں نے ایگزیکٹو انجینئر پٹ فیڈر کینال شمس الملک بادینی کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی، صوبائی سیکرٹری آبپاشی سہیل الرحمن بلوچ اور چیف انجینئر کینالز قربان علی جتوئی کے احکامات کی روشنی میں پانی کی ترسیل اور تقسیم کے نظام کو مؤثر بنایا جائے تاکہ کسی بھی کاشتکار کے ساتھ ناانصافی نہ ہو اور تمام حقدار زمینداروں کو منصفانہ طریقے سے زرعی پانی فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ربیع سیزن میں فصلوں کی بہتر نشوونما اور زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے بروقت اور مناسب مقدار میں پانی کی فراہمی انتہائی اہمیت رکھتی ہے، اس لیے متعلقہ افسران اپنی ذمہ داریاں پوری تندہی سے انجام دیں۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ نہری پانی کی تقسیم میں بے ضابطگیوں کی روک تھام کے لیے کڑی مانیٹرنگ کی جائے، پانی کی چوری یا غیر منصفانہ تقسیم کی شکایات پر فوری توجہ دی جائے اور کاشتکاروں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔ سپرنٹنڈنگ انجینئر نے واضح کیا کہ محکمہ آبپاشی کاشتکاروں کو ان کے جائز حق کے مطابق پانی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات جاری رکھے گا۔

بقیہ 07

طرح اسمبلی سے طلباء یونینز پر پابندی ہٹانے کے لئے بل پاس کر کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں طلباء سیاست اور طلباء یونین پر پابندی ہٹا کر طلباء کو آزاد فضاء میں جینے اور اپنے مسائل خود حل کرنے کا موقع دیکر ہر ادارے میں طلباء کو پالیسی اور فیصلہ کا حصہ بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں بہتر رہائش، پینے کا پانی، ریسرچ لیبارٹریز، سٹڈی ٹرپز، سمسٹر ایکسچینج پروگرامز، دوسرے صوبوں کے ریزرو سیٹس و دیگر سہولیات دی جائے تاکہ علم حاصل کرنے میں حائل رکاوٹیں دور ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم بلوچستان نیشنل میڈیا پر جمعیت علماء اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن کے خلاف میڈیا ٹرائل کی مذمت کرتے ہیں 5 نومبر کو مفتی محمود کانفرنس اسلام آباد میں منعقد ہوگی جس کے مہمان خاص قائد جمعیت ہوں گے طلباء کو ہدایت دیتے ہیں کہ بھرپور شرکت کو یقینی بنائیں۔

بقیہ 08

جس کے باعث شہری شدید ذہنی اذیت اور مشکلات کا شکار ہیں۔ کوئٹہ جیسے صوبائی دارالحکومت میں گیس کی عدم دستیابی حکومتی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ دوسری جانب ایران سے درآمد کرنے کے باوجود ایل پی جی کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں۔ جو عوام کی دسترس سے باہر ہے۔ عوام ایل پی جی سے بھی محروم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرد موسم میں گیس عوام کی بنیادی ضرورت ہے، لیکن افسوس کہ شہری کھانا پکانے اور گھروں کو گرم رکھنے جیسی بنیادی ضروریات کے لیے بھی پریشان ہیں۔ گیس کی بندش اور کم پریشر نے معمولاتِ زندگی مفلوج کر کے رکھ دیے ہیں، ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کوئٹہ ترقی کے بجائے دوبارہ پتھر کے دور میں چلا گیا ہو۔ سید امان شاہ نے کہا کہ حکومت اور متعلقہ ادارے عوام کی مشکلات کا فوری نوٹس لیں اور گیس کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنائیں۔ عوام پہلے ہی مہنگائی اور دیگر معاشی مسائل سے دوچار ہیں، ایسے میں شدید سردی کے دوران گیس جیسی بنیادی سہولت سے محروم رکھنا شہریوں کے ساتھ ناانصافی ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ کوئٹہ میں گیس کی قلت اور کم پریشر کا مسئلہ فوری طور پر حل کر کے عوام کو ریلیف فراہم کیا جائے۔

بقیہ 09

اداروں کے افسران اور نمائندوں نے شرکت کی۔ اجلاس میں محکمہ صحت کے حکام کی جانب سے آنے والی انسدادِ پولیو مہم کے انتظامات، ٹیموں کی تشکیل، مقررہ اہداف اور مہم کے دوران کیے جانے والے اقدامات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بتایا گیا کہ ضلع سیوی میں مہم کے دوران مجموعی طور پر 43 ہزار 192 بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے، جس کے لیے 225 موبائل ٹیمیں، 46 فکسڈ سائٹس اور 22 ٹرانزٹ ٹیمیں خدمات انجام دیں گی۔ ڈپٹی کمشنر میجر (ر) الیاس کبزئی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ انسدادِ پولیو مہم کو کامیاب بنانے کے لیے تمام متعلقہ اداروں اور عملے کو پوری لگن، محنت اور ذمہ داری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دینا ہوں گے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ مہم کے دوران Same Coverage Day کو ہر صورت یقینی بنایا جائے تاکہ کوئی بھی بچہ پولیو سے بچاؤ کے قطروں سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ تمام ویکسینیٹرز اپنی مقررہ یونین کونسلز میں بروقت موجود رہیں اور فیلڈ میں اپنی ذمہ داریاں پوری توجہ کے ساتھ ادا کریں۔ لائن ڈیپارٹمنٹس کے مانیٹرز مہم کے دوران ٹیموں کی کارکردگی کی سخت نگرانی کریں، فیلڈ وزٹس کو یقینی بنائیں اور کسی بھی قسم کی کوتاہی یا غفلت کی صورت میں فوری رپورٹ کریں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ پولیو کا خاتمہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، اس قومی فریضے میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ تمام متعلقہ محکمے باہمی رابطے اور مؤثر حکمت عملی کے تحت کام کریں تاکہ مقررہ ہدف کا سو فیصد حصول ممکن بنایا جا سکے۔ انہوں نے محکمہ صحت، ڈبلیو ایچ او، آئی ایس ڈی، آغا خان یونیورسٹی اور دیگر متعلقہ اداروں کے نمائندوں پر زور دیا کہ وہ مہم کی کامیابی کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں اور فیلڈ میں ٹیموں کو درپیش مسائل فوری طور پر حل کریں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے وژن کے مطابق پولیو سے پاک بلوچستان کے قیام اور بچوں کے محفوظ و صحت مند مستقبل کے لیے انسدادِ پولیو مہم کو کامیاب بنانا حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انسدادِ پولیو مہم کو کامیاب بنانے کے لیے تمام متعلقہ اداروں اور عملے کو پوری لگن، محنت اور ذمہ داری کے ساتھ اپنے فرائض انجام دینا ہوں گے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ مہم کے دوران Same Coverage Day کو ہر صورت یقینی بنایا جائے تاکہ کوئی بھی بچہ پولیو سے بچاؤ کے قطروں سے محروم نہ رہے۔ انہوں نے مزید ہدایت کی کہ تمام ویکسینیٹرز اپنی مقررہ یونین کونسلز میں بروقت موجود رہیں اور فیلڈ میں اپنی ذمہ داریاں پوری توجہ کے ساتھ ادا کریں۔ لائن ڈیپارٹمنٹس کے مانیٹرز مہم کے دوران ٹیموں کی کارکردگی کی سخت نگرانی کریں، فیلڈ وزٹس کو یقینی بنائیں اور کسی بھی قسم کی کوتاہی یا غفلت کی صورت میں فوری رپورٹ کریں۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ پولیو کا خاتمہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، اس قومی فریضے میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ تمام متعلقہ محکمے باہمی رابطے اور مؤثر حکمت عملی کے تحت کام کریں تاکہ مقررہ ہدف کا سو فیصد حصول ممکن بنایا جا سکے۔ انہوں نے محکمہ صحت، ڈبلیو ایچ او، آئی ایس ڈی، آغا خان یونیورسٹی اور دیگر متعلقہ اداروں کے نمائندوں پر زور دیا کہ وہ مہم کی کامیابی کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں اور فیلڈ میں ٹیموں کو درپیش مسائل فوری طور پر حل کریں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان کے وژن کے مطابق پولیو سے پاک بلوچستان کے قیام اور بچوں کے محفوظ و صحت مند مستقبل کے لیے انسدادِ پولیو مہم کو کامیاب بنانا حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔

بقیہ 10

ڈی ایس پی سرکل گنداخہ محمد علی جمالی اور پولیس عملے کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے امن و امان کے قیام، جرائم کی روک تھام اور عوام کے تحفظ کے لیے کی جانے والی کوششوں کی تعریف کی۔ صوبائی وزیر نے پولیس اہلکاروں کی خدمات کو اہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ علاقے میں امن و امان برقرار رکھنے کے لیے پولیس کا کردار بنیادی اہمیت کا حامل ہے۔ انہوں نے تھانے کو درپیش مسائل سے آگاہی حاصل کی۔ دورے کے موقع پر علاقائی معززین بھی صوبائی وزیر کے ہمراہ موجود تھے۔

بقیہ 11

چمن کی مجموعی صورتحال، امن و امان، جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوام کو درپیش مسائل پر تفصیلی تبادلہ؟ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع میں امن و امان کے قیام، ترقیاتی سرگرمیوں میں بہتری اور عوامی مسائل کے مؤثر حل کے لیے باہمی تعاون اور مربوط اقدامات کی اہمیت پر زور دیا گیا۔ ملاقات کے دوران ضلع چمن کی مجموعی صورتحال، امن و امان، جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوام کو درپیش مسائل پر تفصیلی تبادلہ؟ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ضلع میں امن و امان کے قیام، ترقیاتی سرگرمیوں میں بہتری اور عوامی مسائل کے مؤثر حل کے لیے باہمی تعاون اور مربوط اقدامات کی اہمیت پر زور دیا گیا۔

بقیہ 12

منصوبوں کا تفصیلی معائنہ کیا، اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر برشور سید رضی ہریرہ، اسسٹنٹ کمشنر توبہ کاکڑی معید جاموٹ اور متعلقہ محکموں کے آفسران بھی موجود تھے، ڈپٹی کمشنر برشور فلائٹ لیفٹیننٹ (ر) خالد شمس کی جانب سے معزز مہمانوں کو عارضی ڈپٹی کمشنر کمپلیکس میں کیے گئے انتظامی اقدامات، ضلعی خزانہ آفس، ڈی ایچ کیو ہسپتال، گورنمنٹ گرلز ہائی اسکول قلعہ ویالہ اور پی ڈی ایم اے ریسائس سینٹر و ویئر ہاؤس سمیت دیگر تمام جاری ترقیاتی منصوبوں اور اہداف پر جامع بریفنگ دی گئی، جس پر دونوں رہنماؤں نے تمام انتظامات پر مکمل اطمینان کا اظہار کیا، دورے کے دوران کمشنر ژوب ڈویژن قائم خان لاشاری نے انتظامی امور کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت کی جانب سے ضلع برشور کو ترقی دینے کے لیے سنجیدگی سے ٹھوس اقدامات کیے جا رہے ہیں اور ہمارا ہدف اسے جلد از جلد ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے تاکہ مستقبل قریب میں اس نوٹیفائیڈ ضلع کو ایک مثالی ماڈل کے طور پر پیش کیا جا سکے، دوسری جانب صوبائی پارلیمانی سیکرٹری اسفند یار خان کاکڑ نے عوامی و سیاسی نقطہ نظر بیان کرتے ہوئے اعلان کیا کہ عوامی فلاح و بہبود کیلئے اقدامات جاری رہیں گے اور ضلع بھر میں بنیادی سہولیات اور ترقیاتی اسکیموں کا جال بچھا دیا جائے گا تاکہ طویل محرومیوں کے بعد یہاں کے عوام کسی صورت مایوسی سے دوچار نہ ہوں اور ان کا معیار زندگی بلند ہو سکے۔

بقیہ 13

انتخاب یقینی بنائیں۔ فیڈریشن کی قیادت نے کہا ہے کہ صوبائی رجسٹرز کی تنظیمی عہدیدار مکمل کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے تاکہ تنظیمی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنایا جا سکے اور صوبائی انتخابات کی تکمیل کے بعد مرکزی انتخابات اور (این ایل سی) کی تشکیل کے عمل کو آگے بڑھایا جا سکے۔ آل پاکستان لیبر فیڈریشن اس عزم کا اظہار کرتی ہے کہ وہ مزدوروں کے بنیادی حقوق کے تحفظ، روزگار کے مواقع کی بقا، بہتر اجرتوں کے حصول، محفوظ اور صحت مند ماحول کی فراہمی، محنت کشوں کی صحت و سلامتی اور مزدوروں کو درپیش مسائل متعلقہ حکام تک پہنچانے کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ فیڈریشن کی جانب سے مزید کہا گیا ہے کہ محنت کش طبقے کے درمیان اتحاد، اتفاق اور یکجہتی کو فروغ دینا تنظیم کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ اس مقصد کے حصول کیلئے ضروری ہے کہ تمام ممبران اور عہدیداران تنظیمی نظم و ضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے انتخابی عمل کو کامیاب بنائیں۔ آل پاکستان لیبر فیڈریشن نے تمام ممبران اور عہدیداران پر زور دیا ہے کہ وہ 7 نومبر 2026 کو ہونے والے انتخابات میں اپنی بھرپور شرکت یقینی بنائیں، کیونکہ جمہوری انداز میں منتخب ہونے والی قیادت ہی مزدوروں کے حقوق کی مؤثر نمائندگی اور تنظیم کو مزید مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔

بقیہ 14

مختلف شعبوں، طبی سہولیات اور انتظامی امور کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ایم ایس) ڈاکٹر شہزاد واحد نے ڈپٹی کمشنر کو ہسپتال کے مسائل، ضروریات، او پی ڈی، ایمرجنسی سروسز، ڈاکٹروں اور دیگر عملے کی دستیابی سمیت ایل ایم او سے متعلق امور پر تفصیلی بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے ہسپتال کے مختلف وارڈز، یونٹس اور او پی ڈیز کا دورہ کیا اور وہاں موجود ڈاکٹروں و طبی عملے سے ملاقات کر کے مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے مریضوں اور ان کے لواحقین سے بھی بات چیت کی اور علاج معالجے کی سہولیات، درپیش مشکلات اور شکایات کے بارے میں دریافت کیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ویکسینیشن یونٹ کا بھی معائنہ کیا اور وہاں فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے ہسپتال میں طبی سہولیات کی بہتری، مریضوں کو بروقت علاج کی فراہمی اور عوامی مسائل کے حل کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی کہ مریضوں کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی، عملے کی حاضری اور ہسپتال کے انتظامی امور کو مؤثر بنانے کے لیے اقدامات یقینی بنائے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے اور اس سلسلے میں ہسپتالوں کی کارکردگی اور عوامی شکایات کا جائزہ لیا جاتا رہے گا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ نے ہسپتال کے مختلف وارڈز، یونٹس اور او پی ڈیز کا دورہ کیا اور وہاں موجود ڈاکٹروں و طبی عملے سے ملاقات کر کے مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے مریضوں اور ان کے لواحقین سے بھی بات چیت کی اور علاج معالجے کی سہولیات، درپیش مشکلات اور شکایات کے بارے میں دریافت کیا۔ دورے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ویکسینیشن یونٹ کا بھی معائنہ کیا اور وہاں فراہم کی جانے والی سہولیات کا جائزہ لیا۔ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی نے ہسپتال میں طبی سہولیات کی بہتری، مریضوں کو بروقت علاج کی فراہمی اور عوامی مسائل کے حل کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی کہ مریضوں کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی، عملے کی حاضری اور ہسپتال کے انتظامی امور کو مؤثر بنانے کے لیے اقدامات یقینی بنائے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی ترجیحات میں شامل ہے اور اس سلسلے میں ہسپتالوں کی کارکردگی اور عوامی شکایات کا جائزہ لیا جاتا رہے گا۔

بقیہ 15

تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر ژھنی، پروجیکٹ ڈائریکٹر رازق مندوخیل، ایکسین محکمہ مواصلات و تعمیرات محمد فضل، تحصیلدار، پٹواری اور محکمہ مال کے دیگر اہلکار بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دورے کے دوران پروجیکٹ ڈائریکٹر رازق مندوخیل نے ڈپٹی کمشنر کو ماڈل بازار اور سڑک کی تعمیر و ترقی کے حوالے سے جاری کاموں، منصوبے کی پیش رفت، درپیش مشکلات اور عوام کو فراہم کی جانے والی سہولیات سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی۔ ڈپٹی کمشنر نے موقع پر مختلف حصوں کا معائنہ کرتے ہوئے تعمیراتی کام کے معیار اور رفتار کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر سعید الرحمن کاکڑ نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ترقیاتی کاموں میں مزید تیزی لائی جائے اور تعمیراتی معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ کیے بغیر منصوبے کو مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ماڈل بازار کو جلد از جلد فعال بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں تاکہ عوام کو خرید و فروخت کے لیے بہتر ماحول، صفائی ستھرائی اور منظم تجارتی سہولیات میسر آسکیں۔ ڈپٹی کمشنر نے واضح کیا کہ ضلعی انتظامیہ عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ریلیف دینے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے، جبکہ عوامی مفاد کے ترقیاتی منصوبوں میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔

بقیہ 16

تفصیلات کے مطابق شہر بھر میں پینے کے صاف پانی کے شدید بحران کے خلاف شہری سراپا احتجاج میں دور جدید میں اوستہ محمد کی عوام پینے کے صاف پانی سے محروم محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ پانی کی فراہمی میں بری طرح ناکام کروڑوں روپے کے فنڈز خرچ کرنے کے باوجود شہری پانی کی بوند بوند کے لیے ترس گئی محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے مقامی افسران واہلکاروں کے کانوں جوتک نہیں رینگتی شہر میں پینے کے صاف پانی کی شدید بحران کے خلاف اوستہ محمد بچا تحریک نے دو نومبر کو احتجاج کا اعلان کر دیا اوستہ محمد کے عوامی حلقوں نے حکام بالا سے اس جانب فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کر دیا۔

بقیہ 17

غیر نمائندہ تنظیموں چیمبر آف کامرس اور آئی ایل او کے گٹھ جوڑ کو مسترد کرتے ہوئے سیکرٹری لیبر بلوچستان ڈائریکٹر جنرل لیبر بلوچستان سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ بلوچستان میں لیبر قوانین پر بحث اور مشاورت کیلئے سہ فریقی لیبر کمیٹی موجود ہے جس کے سربراہ سیکرٹری لیبر بلوچستان خود ہیں اس کے باوجود آئی ایل او اور صنعت کاروں کے آلہ کار خود کو مزدور رہنما کہنے والے یہ لوگ مائنز میں مزدوروں کی شہادتوں کے ذمہ دار ہیں۔ اور یہ لوگ لیبر کوڈ بلوچستان کی نام پر مائنز اونرز اور صنعت کاروں کو قانونی تحفظ فراہم کرنا چاہتے ہیں ان خیالات کا اظہار صوبائی پی ٹی سی کے ممبران اے پی ایل ایف کے صدر سلطان خان بی ایل ایف کے رہنما عابد بٹ این ایل ایف کی صوبائی جنرل سیکرٹری عمر حیات خان پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن کے جنرل سیکرٹری عبدالستار خان۔ شاہ علی بگٹی۔ عمران سواتی۔ منظور احمد۔ اور دیگر مزدور و ملازم تنظیموں کے رہنماؤ نیمشترکہ اجلاس میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی بڑی مزدور فیڈریشنوں اور صوبائی کمیٹی پی ٹی سی کی مشاورت اور کسی مستند فورم پر بحث کے بغیر کسی لیبر کوڈ کو تسلیم نہیں کیا جائے گا اور اگر ایسا کیا گیا تو لیبر ڈیپارٹمنٹ اور چیمبر آف کامرس کے دفاتر کے سامنے احتجاجی مظاہرے کئے جائیں گے۔ رہنماؤں نے کہا کہ آئی ایل او اور لیبر ڈیپارٹمنٹ کا ایک افسر کیسکو کے حاضر سروس سرکاری ملازم جی کی یونین کا وجود بھی نہیں ایسے شخص کو مہرہ بنا کر لیبر کوڈ کے نام سے قانون سازی کرنا چاہتے ہیں اس عمل کیخلاف بلوچستان ہائی کورٹ سے رجوع کیا جائیگا۔ کیونکہ وفاقی ادارے واپڈا کے ملازم اور اسکی یونین کا بلوچستان لیبر کوڈ سے تعلق نہیں یہ صرف مائنز میں مزدوروں کی شہادتوں کیلئے ہونیوالی انکوائری اور مائنز مزدوروں کو تحفظ فراہم کرنے کیلئے عدالتی کارروائی کی راہ میں رکاوٹ ڈالنا اور مائنز مالکان کی پسند کے فیصلے مسلط کرنا ہے۔ جس کی اجازت کسی کو نہیں دیں گے۔ اجلاسمیں فیصلہ کیا گیا کہ تمام فیڈریشنز لیبر کوڈ بلوچستان کی تیاری کیلئے غیر قانونی فورم کیخلاف حکومت اور محکمہ لیبر کے حکام اور آئی ایل او کے کنٹری ڈائریکٹر کو لیٹر تحریر کرینگے۔ اور اسکے خلاف بھرپور جدوجہد کی جائے گی۔

بقیہ 18

تبادلوں کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔ اعلامیے کے مطابق ایس ایس پی جعفر آباد محمد معروف عثمان کا فوری طور پر تبادلہ کر دیا گیا ہے اور ان کی خدمات مزید تدابیر و فرائض کی انجام دہی کے لیے فیڈرل کانسٹیبلری (FC) کے حوالے کر دی گئی ہیں۔ مزید برآں، سینٹرل پولیس آفس میں اپنی تعیناتی کے منتظر سینئر پولیس افسر حفیظ الرحمن کو نیا ایس ایس پی جعفر آباد مقرر کر دیا گیا ہے، جہاں وہ جلد ہی اپنے نئے عہدے کا چارج سنبھال کر فرائض منصبی کا آغاز کریں گے

بقیہ 19

منصوبوں، ترقیاتی امور اور متعلقہ محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ ترقیاتی سرگرمیوں کو مؤثر، شفاف اور بروقت مکمل کرنے کے حوالے سے مختلف امور پر تبادلہ؟ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر چمن حبیب احمد بنگلزئی نے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل، معیار کو برقرار رکھنے اور دستیاب وسائل کے مؤثر استعمال کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کو یقینی بنایا جائے، درپیش مسائل کے حل کے لیے مربوط اقدامات اٹھائے جائیں اور عوامی مفاد کے منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کرنے کے لیے اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے ادا کریں۔ ڈپٹی کمشنر نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ضلع چمن میں ترقیاتی عمل کو مزید مؤثر بنانے، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لیے تمام متعلقہ محکموں کے درمیان باہمی رابطے اور مؤثر تعاون کو یقینی بنایا جائے گا۔

بقیہ 20

میں 183 سڑکوں کے منصوبوں پر کام جاری ہے، جن کے لیے 7 ارب 20 کروڑ 44 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ پی ایس ڈی آئی پروگرام کے تحت بلوچستان میں سڑکوں کی تعمیر و بحالی کے لیے مجموعی طور پر 12 ارب 29 کروڑ 34 لاکھ روپے کی لاگت کے منصوبے شامل کیے گئے ہیں۔ ان منصوبوں کے ذریعے دور دراز علاقوں میں آمدورفت کی مشکلات کم کرنے، مختلف علاقوں کے درمیان رابطوں کو بہتر بنانے اور عوام کو آسان سفری سہولیات فراہم کرنے پر توجہ دی جا رہی ہے۔

بقیہ 21

کار اور افادیت کے بارے میں تفصیلی بریفنگ دی۔ اس موقع پر ڈویژنل ڈائریکٹر صابر علی، ایڈیشنل ڈویژنل ڈائریکٹر صابر دانش، ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن ڈاکٹر اصغر علی، ایڈیشنل ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر دشت شیر جان اور ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر نعیم کچکی نے نمائش کا دورہ کیا اور طلبہ کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی۔ اسکول کے اساتذہ کے مطابق ان پروجیکٹس کا مقصد طلبہ کو عملی تعلیم کی طرف راغب کرنا اور انہیں سائنسی ماڈلز بنانے کا تجربہ فراہم کرنا ہے، تاکہ وہ مستقبل میں اعلیٰ جماعتوں میں سائنسی سرگرمیوں میں بہتر انداز میں حصہ لے سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ عملی سرگرمیوں سے طلبہ کی تخلیقی صلاحیتوں اور سائنسی تصورات کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔ آخر میں اسکول کے پرنسپل اور اساتذہ نے نمائش میں شرکت کرنے والے تعلیمی افسران کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ 22

نے کامیابی حاصل کر کے ٹورنامنٹ کی ٹرافی اپنے نام کر لی۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ضلع کوہستان مری میں منعقدہ فائنل میچ میں کمانڈنٹ میوند رائفلز کرنل نصیر احمد نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی، جبکہ دیگر مہمانوں میں لیفٹیننٹ کرنل سرمد، اسسٹنٹ کمشنر کوہلو سمیع الحق، مرحوم وڈیرہ میر ہزار خان مری کے فرزند وڈیرہ شکر خان مری اور ڈی ایس پی مولاداد زرکون سمیت دیگر معزز شخصیات شامل تھیں۔ اس موقع پر فٹبال گراؤنڈ تماشائیوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا، جہاں شائقین نے دونوں ٹیموں کے درمیان دلچسپ اور سنسنی خیز مقابلے سے خوب لطف اٹھایا۔ دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں نے بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا، تاہم سخت مقابلے کے بعد پاک افغان فٹبال کلب نے میدان مار لیا اور ٹورنامنٹ کی فاتح ٹیم قرار پائی۔ تقریب کے اختتام پر مہمان خصوصی کرنل نصیر احمد اور دیگر معزز مہمانوں نے فاتح اور رنر اپ ٹیموں کے کھلاڑیوں میں ٹرافیاں اور نقد انعامات تقسیم کیے۔ اس موقع پر مہمانوں نے کھلاڑیوں کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے ان کی حوصلہ افزائی کی اور کھیلوں کے فروغ کے لیے ایسے مثبت اور صحت مند سرگرمیوں کے انعقاد کو خوش آئند قرار دیا۔

بقیہ 23

سٹی چمن عزیز اللہ خان کاکڑ اور تحصیلدار احمد خان نے آج چمن شہر کے مختلف بازاروں اور تجارتی مراکز کا دورہ کیا۔ دورے کے دوران افسران نے اشیائے خورد و نوش، میوہ جات، پھلوں، سبزیوں اور دیگر ضروری اشیاء کی قیمتوں، معیار اور صفائی ستھرائی کا تفصیلی جائزہ لیا، جبکہ نانبائیوں کی دکانوں پر روٹی کے پیڑوں اور تیار روٹی کے وزن، مقررہ نرخوں اور معیار کو بھی چیک کیا۔ اس موقع پر دکانداروں کو اشیائے خورد و نوش کی قیمتوں میں شفافیت برقرار رکھنے، سرکاری نرخ ناموں پر عمل درآمد یقینی بنانے، دکانوں میں صفائی ستھرائی کا خصوصی خیال رکھنے اور زائد المیعاد اشیاء کی فروخت سے گریز کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ اسسٹنٹ کمشنر سٹی چمن عزیز اللہ خان کاکڑ نے واضح کیا کہ عوام کو مقررہ نرخوں پر معیاری اور صحت بخش اشیائے خورد و نوش کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے دکانداروں اور تاجروں کو ہدایت کی کہ وہ سرکاری نرخ ناموں، اشیاء کے معیار، وزن اور صفائی سے متعلق ضابطوں کی پابندی کریں اور عوام کو کسی بھی قسم کی ناجائز منافع خوری یا غیر معیاری اشیاء کی فروخت کے ذریعے مشکلات سے دوچار نہ کریں۔ ضلعی انتظامیہ چمن نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بازاروں میں قیمتوں، وزن، معیار اور صفائی ستھرائی کی نگرانی کا عمل مسلسل جاری رکھا جائے گا، جبکہ خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ 24

پیشہ ورانہ خدمات پر ٹیکس کی وصولی قانون کے تحت کی جا رہی ہے۔ بی آر اے کے مطابق ڈاکٹروں پر ٹیکس کی شرح میں اضافہ نہیں کیا گیا بلکہ حکومت نے طبی شعبے کو دیگر خدمات فراہم کرنے والے شعبوں کے مقابلے میں خصوصی رعایت دی ہے اتھارٹی کے مطابق ماضی میں ڈاکٹروں سے سیلز ٹیکس کے علاوہ پروفیشنل ٹیکس بھی وصول کیا جاتا تھا۔ پہلے پروفیشنل ٹیکس کی وصولی محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی ذمہ داری تھی تاہم فنانس ایکٹ 2026 کے تحت یہ ذمہ داری بی آر اے کو منتقل کر دی گئی۔ بی آر اے کا کہنا ہے کہ بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ 2015 کے تحت خدمات پر عمومی ٹیکس کی شرح 15 فیصد ہے تاہم نجی طور پر پریکٹس کرنے والے ڈاکٹروں کے لیے خصوصی رعایت دی گئی ہے۔ ان سے دو فیصد یا ماہانہ تین ہزار روپے، جو بھی زیادہ ہو، وصول کیے جاتے ہیں۔ لیبارٹریوں کے لیے یہ شرح دو فیصد جبکہ ہسپتالوں اور کلینکس کے لیے تین فیصد ہے۔ بی آر اے کے مطابق اس حساب سے ڈاکٹرز کی ایک ہزار روپے کی فیس میں صرف 20 روپے سروسز ٹیکس مقرر ہے جو باقی شعبوں کے مقابلے میں بہت کم ٹیکس ہے۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے ذرائع کا کہنا ہے کہ ماضی میں ٹیکس کی وصولی اور قوانین پر عمل درآمد کا نظام مؤثر نہیں تھا اب بی آر اے کو ذمہ داری ملنے کے بعد ٹیکس رجسٹریشن، نوٹسز اور وصولی کے عمل کو تیز کیا گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق ٹیکس واجبات ادا نہ کرنے والے بعض ڈاکٹروں کے بینک اکاؤنٹس بھی اٹیچ کیے گئے ہیں جس کے باعث وہ ٹیکس کی ادائیگی تک ان اکاؤنٹس سے لین دین نہیں کر سکیں گے۔ بی آر اے کا کہنا ہے کہ ٹیکس قوانین کا اطلاق صرف ڈاکٹروں تک محدود نہیں بلکہ وکلا سمیت دیگر پیشہ ورانہ شعبوں کو بھی نوٹسز جاری کیے گئے ہیں۔ اتھارٹی کے مطابق اس اقدام کا مقصد ٹیکس قوانین اور نظام کا یکساں عمل درآمد اور صوبائی آمدن میں اضافہ ہے۔

بقیہ 25

باعث پانی کی روانی متاثر ہو رہی تھی، جس سے زمینداروں کو زرعی امور میں مشکلات کا سامنا تھا۔ زمینداروں نے کہا کہ بھل صفائی کا یہ اقدام علاقے کی زراعت کے لیے اہمیت کا حامل ہے، اس سے نہ صرف پانی کی روانی میں بہتری آئے گی بلکہ کسانوں کو اپنی فصلوں کی آبپاشی میں بھی سہولت میسر آئے گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ بھل صفائی کا کام اسی طرح جاری رکھا جائے گا تاکہ شاخ کے تمام حصوں تک پانی کی مناسب فراہمی ممکن ہو سکے۔ آخر میں گنداخہ شاخ کے زمینداروں نے سردار زادہ میر فیصل خان جمالی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ علاقے کے زرعی مسائل کے حل کے لیے ان کا تعاون قابلِ قدر رہے۔

بقیہ 26

تفصیلات کے مطابق گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کلی قاسم خان دالبندین کے سائنس روم میں کیمسٹری کے پریکٹیکل کے دوران بوتل پھٹنے سے ٹیچر عبدالغیاث سمیت دس طلبا زخمی ہوئے جنہیں فوری طور پر ڈی ایچ کیو ہسپتال دالبندین میں ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد ڈسچارج کر دیا گیا

بقیہ 27

اہم ضرورت ہے تاکہ تنظیمی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنایا جا سکے اور صوبائی انتخابات کی تکمیل کے بعد مرکزی انتخابات اور (این ایل سی) کی تشکیل کے عمل کو آگے بڑھایا جا سکے۔ آل پاکستان لیبر فیڈریشن اس عزم کا اظہار کرتی ہے کہ وہ مزدوروں کے بنیادی حقوق کے تحفظ، روزگار کے مواقع کی بقا، بہتر اجرتوں کے حصول، محفوظ اور صحت مند ماحول کی فراہمی، محنت کشوں کی صحت و سلامتی اور مزدوروں کو درپیش مسائل متعلقہ حکام تک پہنچانے کیلئے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ فیڈریشن کی جانب سے مزید کہا گیا ہے کہ محنت کش طبقے کے درمیان اتحاد، اتفاق اور یکجہتی کو فروغ دینا تنظیم کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ اس مقصد کے حصول کیلئے ضروری ہے کہ تمام ممبران اور عہدیداران تنظیمی نظم و ضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے انتخابی عمل کو کامیاب بنائیں۔ آل پاکستان لیبر فیڈریشن نے تمام ممبران اور عہدیداران پر زور دیا ہے کہ وہ 7 نومبر 2026ء کو ہونے والے انتخابات میں اپنی بھرپور شرکت یقینی بنائیں، کیونکہ جمہوری انداز میں منتخب ہونے والی قیادت ہی مزدوروں کے حقوق کی مؤثر نمائندگی اور تنظیم کو مزید مستحکم بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔

بقیہ 28

مزید خوبصورت بنانا تھا۔ مقابلے میں حصہ لینے والے طلبا و طالبات کی کارکردگی کا منصفانہ جائزہ لینے کے لیے اسکول انتظامیہ کی جانب سے تین رکنی ججز پینل تشکیل دیا گیا، جس میں گورنمنٹ بوائز ڈگری کالج استا محمد کے پروفیسر محمد طاہر کلاچی، استا محمد پریس کلب رجسٹرڈ کے چیئرمین عبداللہ کمسی اور شفیق الرحمٰن درانی شامل تھے۔ تین رکنی ججز پینل نے اسکول کے تمام کلاس رومز کا دورہ کیا، جس کے دوران سجاوٹ، صفائی، ترتیب اور طلبا و طالبات کی تخلیقی صلاحیتوں سمیت مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا۔ معائنے کے بعد مقابلے میں شریک کلاس رومز کو دو گروپوں میں تقسیم کیا گیا۔ پہلے گروپ میں نرسری سے کلاس چہارم تک، جبکہ دوسرے گروپ میں کلاس پنجم سے کلاس ہشتم تک کے طلبا و طالبات کو شامل کیا گیا۔ دونوں گروپوں میں نمایاں کارکردگی دکھانے والے طلبا و طالبات کو بہترین پوزیشنیں حاصل کرنے پر انعامات سے نوازا گیا۔ اس موقع پر اسکول مینجمنٹ کی مؤثر نگرانی اور بہترین انتظامی حکمتِ عملی کے باعث پروگرام کے دوران تمام طلبا و طالبات نے مثالی ڈسپلن کا مظاہرہ کیا، جو اسکول انتظامیہ، اساتذہ اور طلبا و طالبات کی مشترکہ کاوشوں کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس موقع پر تمام کلاس ٹیچرز کی محنت اور رہنمائی بھی قابلِ تحسین رہی، جنہوں نے اپنے اپنے کلاس رومز کی سجاوٹ کے سلسلے میں طلبا و طالبات کی بھرپور رہنمائی کی اور انہیں بہتر کارکردگی دکھانے کے لیے حوصلہ افزائی فراہم کی۔ اساتذہ کی دلچسپی، تعاون اور بچوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارنے کی کوششیں قابلِ تعریف ہیں۔ اس سرگرمی کو طلبا و طالبات میں تخلیقی صلاحیتوں کے فروغ، صحت مند مقابلے کے رجحان، نظم و ضبط کی بہتری اور اسکول کے تعلیمی ماحول کو مزید بہتر بنانے کی جانب ایک مثبت قدم قرار دیا گیا۔

پارلیمانی سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ ربابہ بلیدی، بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، انجینئر زمرک اچکزئی، سیکرٹری ٹی ڈی اے پی شہریار تاج اور دیگر پہلی ویمن انٹر پرینورز ایکسپو میں اسٹالز کا دورہ کر رہے ہیں

ڈپٹی کمشنر نصیرآباد ویدر لعل پولیو مہم کی تیاریوں کے سلسلے میں منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

جے یو آئی ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق ضلع دکی میں جلسہ عام سے خطاب کر رہے ہیں

سیکرٹری پی ٹی اے بلوچستان عبدالمجید کی ہدایت پر ٹریفک پولیس کچھی قومی شاہراہ کوئٹہ جیکب آباد پر بغیر سرٹیفکیٹس والی گاڑیوں کیخلاف کارروائی کر رہے ہیں

آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے مرکزی صدر سلطان محمد خان کی قیادت میں لیبر کوڈ کے معاملے پر مختلف مزدور ٹریڈ یونین فیڈریشنز اور سی بی اے تنظیموں کے نمائندے مشاورت کر رہے ہیں

اپیکا کوئٹہ ڈویژن کے صدر رحمت اللہ زہری اپیکا میٹروپولیٹن کارپوریشن کی نو منتخب صدر نعمت اللہ کرد جنرل سیکرٹری صاحبزادہ نعمت اللہ اور کابینہ کے دیگر اراکین سے حلف لے رہے ہیں اس موقع پر اپیکا کوئٹہ کے الیکشن کمشنر ارباب عبدالخالق کاسی بھی موجود ہیں

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اور صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو مرحوم عبدالغنی مینگل میموریل انٹرنیشنل باکسنگ چیمپئن شپ کی اختتامی فائٹ سے لطف اندوز ہو رہے ہیں

سیوی، سینئر ریٹائرڈ بیوروکریٹ سابق کمشنر کوئٹہ، کمشنر قلات، سیکرٹری داخلہ بلوچستان عبدالعزیز خان لونی کی نماز جنازہ ادا کی جا رہی ہے

زیارت تقریب میں ایف سی ونگ 155 کے کرنل ذیشان، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر لطیف اللہ غرشین، اسسٹنٹ کمشنر حبیب الرحمٰن کاکڑ و دیگر کا تقریب کے موقع پر گروپ

پارلیمانی سیکرٹری ویمن ڈویلپمنٹ رابابہ بلیدی کو ویمن انٹرپرینورشپ نیٹ ورک ایگزبیشن 2026 میں سیکرٹری ٹی ڈیپ شہریار تاج سوینئر پیش کر رہے ہیں

گیس کی عدم دستیابی نے عوام کو ذہنی مریض بنا دیا ہے، سید امان شاہ

شدید سردی میں شہری گیس کو ترس رہے ہیں۔ کوئٹہ پتھر کے دور میں واپس چلا گیا ہے

ایران سے درآمد ہونے کے باوجود ایل پی جی کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں، صوبائی صدر اے پی پی

کوئٹہ (پ ر) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں گیس کی بدترین قلت اور عدم دستیابی نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنا دی ہے۔ شہر شدید سردی کی لپیٹ میں ہے، مگر عوام کو گھروں میں گیس تک میسر نہیں، جس کے باعث شہری شدید ذہنی اذیت اور مشکلات کا شکار ہیں۔ کوئٹہ جیسے صوبائی دارالحکومت میں گیس کی عدم دستیابی حکومتی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ دوسری جانب ایران سے درآمد کرنے کے باوجود ایل پی جی کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں۔ جو عوام کی دسترس سے باہر ہے۔ عوام ایل پی جی سے بھی محروم ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سرد موسم میں گیس عوام کی بنیادی ضرورت ہے، لیکن افسوس کہ شہری کھانا پکانے اور گھروں کو گرم رکھنے جیسی بنیادی ضروریات کے لیے بھی پریشان ہیں۔ گیس کی بندش اور کم پریشر نے معمولاتِ زندگی مفلوج کر کے رکھ دیے ہیں، ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کوئٹہ ترقی کے بجائے دوبارہ پتھر کے دور میں چلا گیا ہو۔ سید امان شاہ نے کہا کہ حکومت اور متعلقہ ادارے عوام کی مشکلات کا فوری نوٹس لیں اور گیس کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنائیں۔ عوام پہلے ہی مہنگائی اور دیگر معاشی مسائل سے دوچار ہیں

مزدور کے حالات -------- آرکیٹکٹ فاروق احمد

(architect.farooq@gmail.com)

نہ دیہاڑی لگے نہ روٹی ملے
کئی کئی روز کوئی کام نہیں
بھوک سے مر رہے ہیں کتنے
پیٹ بھرنے کا انتظام نہیں

بقیہ 27

عہد پرنس آغا محمد خان احمد زئی بلوچ اپنے تین محافظوں سمیت بحفاظت بازیاب ہوکر شاہی محل قلات پہنچ گئے ہیں شاہی محل کے باوثوق ذرائع نے تصدیق کی ہے کہ چندروز قبل مبینہ طور پر لاپتہ ہونے والے پرنس محمد خان احمد زئی بلوچ اپنے تین محافظوں سمیت خضدار سے قلات آتے ہوئے راستے میں مبینہ طور پر اغوا ہوگئے تھے شاہی محل ذرائع کے مطابق پرنس محمد احمد زئی بحفاظت اپنے گھر شاہی محل پہنچ چکے ہیں، جہاں ان کا پرتپاک استقبال کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق پرنس محمد خان احمد زئی اور ان کے تینوں محافظ خیریت سے ہیں اوران کی صحت بھی تسلی بخش ہے۔ ولی عہد پرنس محمد احمد زئی کی بحفاظت واپسی کی خبر سامنے آتے ہی قلات سمیت گردونواح میں پائی جانے والی تشویش اور بے چینی کا خاتمہ ہوگیا۔

بقیہ 28

بلوچستان جعفر خان مندوخیل تھے۔ چیمپئن شپ میں پاکستان، افغانستان اور ایران کے 60 باکسرز نے حصہ لیا۔ فائنل مقابلوں میں چار باکسرز نے کامیابی حاصل کی۔ پاکستان کے گولڈ باکسر نجیب اللہ نے گولڈ میڈل جیتا علی احمد اور ایران کے دانیال شاہ نے بھی نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ پاکستانی فیمیل باکسر بس بانو نے بھی اپنی صلاحیتوں کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہوئے شائقین کی توجہ حاصل کی۔ تقریب میں صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو، نوراللہ لہڑی، کھیلوں سے وابستہ اہم شخصیات، منتظمین اور شائقین نے شرکت کی۔ اس موقع پر کھلاڑیوں کی بھرپور حوصلہ افزائی اورعزت افزائی کی گئی اوران کی کامیابیوں کو سراہا گیا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اپنے خطاب میں کہا کہ پاکستان کو عالمی سطح پر متعدد کھیلوں میں عالمی چیمپئن کا اعزاز حاصل ہے۔ اور بلوچستان کے کھلاڑیوں میں بھی بے پناہ صلاحیتیں موجود ہیں۔

بقیہ 29

آئل فیلڈز کا منافع 8.56 ارب روپے تک بڑھ گیا جبکہ گزشتہ سال میں جولائی تا ستمبر 2025 کے دوران کمپنی کو 5.89 ارب روپے منافع حاصل ہوا تھا۔ اس طرح جولائی تا ستمبر 2025 کے مقابلہ میں جولائی تا ستمبر 2026 کے دوران پاکستان آئل فیلڈز کے منافع میں 2.67 ارب روپے یعنی 45.33 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔

بقیہ 30

کیلئے کردار پر وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر کو مبارکباد دوں گی، وہ خطے میں امن کیلئے کردار میں نمایاں رہے ہیں۔ شیری رحمان نے کہا کہ فیلڈ مارشل جنرل عاصم منیر نے جو کردار ادا کیا یہ خطے میں استحکام کی بہت بڑی نوید ہے، وہ ہم سب کی جانب سے ستائش کے مستحق ہیں۔ شیری رحمان نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے کہنے پر ایک حد تک مذاکرات ہوئے ہیں، ہمارا موقف ہے پارلیمان میں موجود تمام پارٹیوں کو قومی دھارے کی بحث میں حصہ بنایا جائے، ہم نے سمجھا کہ سڑکوں پر مسائل لانے کی بجائے سیاسی ڈائیلاگ ضروری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارلیمانی کمیٹیاں پارلیمنٹ کا دل ہیں یہ اہمیت کی حامل ہیں، پارلیمانی کمیٹیوں میں مسائل حل کرنے کیلئے بحث کی جاسکتی ہے، جب الیکشن آتا ہے تو سب انتخابی اصلاحات کیلئے بھاگ رہے ہوتے ہیں، ہم نے تجویز دی قومی بحث میں حصہ لینا ہے تو کمیٹیوں کا حصہ بننا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ اپوزیشن رہنماؤں کے جو تحفظات ہوتے ہیں وہ خود ہی پبلک کرتے ہیں، اپوزیشن رہنماؤں سے خیرسگالی کے ماحول میں گفتگو کی، اپوزیشن لیڈران سے کہا کہ کمیٹیوں کیلئے نام دیں اور کردار ادا کریں، اپوزیشن لیڈران سے ملاقات میں ہماری تجاویز کسی کو بری نہیں لگیں، جوائنٹ پارلیمانی کمیٹیوں میں پارٹی کی اسٹرینتھ کے مطابق ریشیو ہوتا ہے، کمیٹی کیلئے مجھ سے 3 نام مانگے گئے ہیں، جس پر پارٹی چیئرمین سے مشاورت کروں گی، کمیٹی کیلئے ہر پارٹی ہر ہاؤس میں اپنی اسٹرینتھ کے مطابق نام دے گی، کمیٹی میں موقع ہوتا ہے کہ اپنی بات کریں اوراسے منوائیں۔

بقیہ 31

کا اظہار کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ افغان طالبان حکومت اپنی سرزمین پر ان گروہوں کو سرگرمیاں جاری رکھنے کی اجازت دے رہی ہے۔ اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل میں افغانستان سے متعلق انٹرایکٹو ڈائیلاگ کے دوران پاکستان کے نمائندے محمد جواد اجمل نے کہا کہ گزشتہ تین برسوں کے دوران افغانستان سے ہونے والے دہشت گرد حملوں میں 4,700 سے زائد پاکستانی اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔ محمد جواد اجمل نے کہا کہ افغانستان میں انسانی حقوق کی بگڑتی ہوئی صورتحال طالبان کی جانب سے اپنی بین الاقوامی ذمہ داریوں کو نظرانداز کرنے کی عکاسی کرتی ہے، انہوں نے خواتین اور لڑکیوں پر عائد پابندیوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انہیں بنیادی آزادیوں اورانسانی وقار سے محروم کیا جا رہا ہے، جو اسلامی تعلیمات اور اقدار کے منافی ہے۔ انہوں نے جولائی میں اسلام آباد میں پاکستان کی میزبانی میں منعقد ہونے والی خواتین سے متعلق نویں وزارتی کانفرنس کا بھی ذکر کیا، جس میں اسلامی تعاون تنظیم (او آئی سی) نے اسلام آباد اعلامیہ منظور کیا تھا، اعلامیے میں افغان طالبان کی جانب سے خواتین اور لڑکیوں پر عائد پابندیوں پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہیں اسلامی اقدار سے متصادم قرار دیا گیا تھا۔ رچرڈ بینیٹ نے اقوام متحدہ کے رکن ممالک پر زور دیا کہ جب تک طالبان حکومت اپنی پابندیوں پر مبنی پالیسیوں کو واپس نہیں لیتی، اس وقت تک اس کے ساتھ تعلقات کو معمول پر نہ لایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ طالبان کے حالیہ احکامات نے خواتین کے حقوق کو مزید کمزور کر دیا ہے، ان کے خلاف تشدد کو فروغ دینے کے حالات پیدا کیے ہیں اور انہیں تشدد پر مبنی ازدواجی تعلقات سے نکلنے کے مواقع بھی انتہائی محدود کر دیے ہیں، انہوں نے طالبان حکومت کی جانب سے کم عمری کی شادیوں کو قبول کرنے پر بھی تشویش کا اظہار کیا۔

بقیہ 32

کے ساتھ بیٹھنے کو تیار نہیں، انہیں بانی پی ٹی آئی نے اپوزیشن لیڈر بنایا مگر وہ ان کے لیے کچھ نہیں کر رہے۔ بیرسٹر سیف نے دعویٰ کیا کہ راجہ ناصر عباس اسٹیبلشمنٹ کے اہم لوگوں کے ساتھ براہ راست رابطے میں ہیں مگر وہ رابطے عمران خان کی رہائی کے لیے نہیں ہیں۔

بقیہ 33

نمائندے نے تجارتی جہازوں پر باب المندب میں ہونے والے حوثی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ اس سے علاقے میں کشیدگی اور بے چینی بڑھ رہی ہے۔ پاکستانی نمائندے عثمان جدون نے کہا تجارتی جہازوں پر حملوں نے جہاز رانی کو خطرے میں ڈال دیا ہے، اس کے نتیجے میں علاقائی امن واستحکام بھی متاثر ہو رہا ہے۔ پاکستان اس سے پہلے بھی حوثیوں کی ان کارروائیوں کی مذمت کرتا رہا ہے۔ عثمان جدون نے کہا کہ حوثیوں کی طرف سے جہاز رانی اور خاص طور پر سعودی عرب پر حملوں کی پاکستان مذمت کرتا ہے۔

بقیہ 34

کاروباری روابط بڑھانے پر بھی زور دیا ہے۔ وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان سے سعودی عرب کے نئے تعینات ہونے والے سفیر ڈاکٹر رائج الحکمی نے ملاقات کی، جس میں پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان دوطرفہ تجارت، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون کے فروغ سمیت باہمی دلچسپی کے مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان نے کہا کہ سعودی عرب کے ویژن2030 کے تحت پاکستان کے لیے تجارت اور سرمایہ کاری کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ پاکستان کی صنعتی اور پیداواری صلاحیتیں سعودی مارکیٹ کی ضروریات پوری کرنے میں اہم کردار ادا کرسکتی ہیں، جبکہ پاکستانی مصنوعات کو سعودی منڈی میں زیادہ سے زیادہ رسائی دلانا حکومت کی اہم ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی برآمدات میں اضافے اور اقتصادی تعلقات کو نئی بلندیوں تک پہنچانے کے لیے سعودی عرب کے ساتھ نجی شعبے کی شراکت داری کو فروغ دینا ضروری ہے۔ اس سلسلے میں صنعتی تعاون، جدید ٹیکنالوجی کے استعمال اور مصنوعات کے معیار کو بین الاقوامی تقاضوں کے مطابق بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان زرعی شعبے میں تعاون بڑھانے اور علاقائی تجارتی روابط کو مزید مضبوط بنانے کے امکانات پر بھی گفتگو ہوئی۔ سعودی سفیر ڈاکٹر رائج الحکمی نے پاکستان کے ساتھ زرعی تعاون اور علاقائی تجارتی روابط کے فروغ میں گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر پاکستان اور خلیج تعاون کونسل (جی سی سی) کے درمیان آزاد تجارتی معاہدے پر جلد دستخط اور اس کے مؤثر نفاذ کے امکانات کا بھی جائزہ لیا گیا۔

بقیہ 35

عزائم سے وابستہ تمام مادی اور غیر مادی اثاثے ایران کی پہنچ میں ہونے چاہییں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اگر دشمنوں نے دوبارہ فوجی یا دہشت گردانہ حملے شروع کیے تو جنگ کے خاتمے کا وقت اور شرائط ایرانی مسلح افواج اور قوم خود طے کریں گے۔ مجتبیٰ خامنہ ای نے کہا کہ دشمن کے ساتھ طاقتور مقابلے کے لیے دانش مندانہ اور موثر جنگی تیاری انتہائی ضروری ہے۔ ان کے مطابق ایسی تیاری زیادہ سے زیادہ دفاعی روک تھام اور دشمن کو کسی ممکنہ حملے سے باز رکھنے کے لیے بنیادی شرط ہے۔ ایرانی سپریم لیڈر کی یہ ہدایات ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہیں جب امریکا اور اسرائیل کے ساتھ ایران کی کشیدگی برقرار ہے اور خطے میں دوبارہ فوجی تصادم کے خدشات ظاہر کیے جا رہے ہیں۔

بقیہ 36

معاہدے کی پاسداری کرنے کا پابند بنانے کی کوشش کرے گا۔ لاہور میں انڈس واٹرز ٹریٹی اینڈ نیشنل سیکیورٹی کے موضوع پر منعقدہ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے اٹارنی جنرل منصور اعوان نے کہا کہ پاکستان اور بھارت کے درمیان پانی کی تقسیم کے معاملے پر سندھ طاس معاہدہ طے پایا تھا، جس کا ایک اہم پہلو یہ تھا کہ کوئی بھی ملک یکطرفہ طور پر معاہدے سے انحراف یا اس میں تبدیلی نہیں کرسکتا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر بھارت کا موجودہ رویہ پوری دنیا کے سامنے ہے اور پاکستان کو اس حوالے سے شدید تحفظات ہیں، موجودہ عالمی تناظر میں پاکستان کی جانب سے امن کے لیے کی جانے والی کوششیں بھی دنیا کے سامنے ہیں۔ اٹارنی جنرل کا کہنا تھا کہ پاکستان سندھ طاس معاہدے کے تحفظ اور اس پر عمل درآمد کے لیے قانونی راستہ اختیار کرتا رہے گا اور بھارت کو معاہدے کی پاسداری کا پابند بنانے کے لیے اپنی کوششیں جاری رکھے گا۔ منصور اعوان نے کہا کہ پاکستان اپنی زراعت کے لیے تقریباً 90 فیصد پانی آبپاشی کے نظام کے ذریعے استعمال کرتا ہے، اس لیے پانی کے بہاؤ میں معمولی سی رکاوٹ یا کمی بھی ملک کے زرعی نظام کو متاثر کرسکتی ہے، پانی کا مسئلہ صرف زراعت تک محدود نہیں بلکہ پاکستان کے ہر شہری کو متاثر کرتا ہے، اس لیے پانی کے وسائل کا تحفظ قومی اہمیت کا معاملہ ہے۔ اٹارنی جنرل نے پانی کے تحفظ کے حوالے سے ملکی اقدامات پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ کوئی بھی ملک یکطرفہ طور پر معاہدے سے انحراف یا اس میں تبدیلی نہیں کر سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے پر بھارت کا موجودہ رویہ پوری دنیا کے سامنے ہے اور پاکستان کو اس حوالے سے شدید تحفظات ہیں، موجودہ عالمی تناظر میں پاکستان کی جانب سے امن کے لیے کی جانے والی کوششیں بھی دنیا کے سامنے ہیں۔

بقیہ 37

اخراجات سے کہیں زیادہ بھاری قیمت چکانی پڑسکتی ہے۔ خیال رہے کہ جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے کہا تھا کہ ایران کے خلاف جنگ کے باعث یورپ کے توانائی اخراجات میں 100 ارب یورو سے زیادہ کا اضافہ ہوا ہے۔ سماجی رابطوں کی ویب سائٹ ایکس پر بیان دیتے ہوئے ایرانی وزیر خارجہ نے یاد دلایا کہ جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے گزشتہ سال جون میں ایران پر امریکی اور اسرائیلی حملوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا تھا کہ اسرائیل ہم سب کی خاطر یہ گندا کام انجام دے رہا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ ایران پر کسی بھی نئے حملے کی صورت میں یورپ کو اس سے کہیں زیادہ بھاری نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔ عباس عراقچی نے لکھا کہ 100 ارب یورو اس زمین ہلا دینے والے وار کے سامنے کچھ بھی نہیں ہیں جو ایران کی طاقت ور مسلح افواج ہمارے لوگوں کو نقصان پہنچانے کی جرات کرنے والوں پر کریں گی، سرخ لکیریں اب ماضی کا حصہ بن چکی ہیں۔

بقیہ 38

عالمی تعاون کو فروغ دینے کے عزم کے ساتھ پانچ روزہ پاک۔ اقوام متحدہ بین الاقوامی کانفرنس اسلام آباد میں اختتام پذیر ہوگئی۔ کانفرنس میں 22 ممالک کے مندوبین سمیت 250 سے زائد ملکی وغیر ملکی شرکاء نے شرکت کی، جبکہ آفات سے قبل از وقت آگاہی، سیٹلائٹ ٹیکنالوجی اور جدید سائنسی ذرائع کے ذریعے انسانی جانوں اور املاک کے تحفظ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ سپارکو کے مطابق کانفرنس کے دوران مجموعی طور پر 17 سیشنز، 67 تکنیکی پریزنٹیشنز، 10 کلیدی خطابات اور 5 پینل مباحثوں کا انعقاد کیا گیا، جن میں موسمیاتی نگرانی، قدرتی آفات کی پیشگی نشاندہی، خلائی ٹیکنالوجی اور عالمی سطح پر معلومات کے تبادلے کے مختلف پہلوؤں کا جائزہ لیا گیا۔ کانفرنس کی اختتامی تقریب میں وفاقی وزیر ڈاکٹر مصدق ملک نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کو قدرتی آفات سے نمٹنے کے لیے صرف ردعمل دینے کے بجائے پیشگی تیاری اور خطرات کی بروقت نشاندہی پر توجہ مرکوز کرنا ہوگی۔

بقیہ 39

ڈرونز کا ایک دستہ بھی شامل ہے۔ اس سے قبل ایرانی بحریہ نے دعویٰ کیا تھا کہ اس نے آبنائے ہرمز کے مشرق میں اپنے آپریشنل علاقے سے گزرنے والے امریکا کے بحری ڈرون کو نشانہ بنا کر تباہ کر دیا ہے۔

بقیہ 40

گیا کہ حالیہ میزائل اور ڈرون حملوں کے بعد امریکی سرکاری ملازمین کو سعودی ہوائی اڈے استعمال کرنے کے لیے خصوصی اجازت درکار ہوگی۔ امریکی سفارت خانے نے اپنے شہریوں کو مزید حملوں، فضائی حدود کی بندش، پروازیں منسوخ ہونے اور سفری مشکلات کے خدشات سے بھی آگاہ کیا۔

بقیہ 41

اضافہ سامنے آیا ہے، 2022 کے بعد کمپنیوں کو نان اسپیشل ادویات کی قیمتوں میں اضافے کی اجازت دی، بہت سی کمپنیوں نے اس کا فائدہ اٹھایا، ان تمام کو شوکاز نوٹس جاری کر دیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کراچی کی بزنس کمیونٹی کی مجبوری ہیکہ وہ سندھ حکومت کی تنقید نہیں کر سکتی، ان کو ڈر ہے جو کام ہو رہا ہے وہ بھی نہ رک جائے، نئے انتظامی یونٹس کا بلو پرنٹ سسٹم چلانے والوں کے پاس ہوگا میرے پاس نہیں ہے، مسلم لیگ نون بھی راضی ہے، ان کی خاموشی کو رضا مندی سمجھیں، ملک کے مسئلے کے حل اور ریاست کی سوچ اب الائن ہوچکی، نئے انتظامی یونٹس پر بات بہت آگے بڑھ چکی، متعلقہ حلقوں میں سنجیدگی سے دیکھا جارہا ہے۔ مصطفی کمال نے کہا کہ سنجیدہ معاملہ ہے اور بہت سنجیدہ گفتگو ہو رہی ہے کوئی کسی کو پیچھے نہیں لگا رہا، یہ کام بہت پہلے ہو جانا چاہیے تھا، ہم جتنی دیر لگائیں گے اتنی پریشانی ہوگی، ایسا نہیں ہے کہ کسی کو ٹرک کی بتی کے پیچھے لگایا جا رہا ہے، بعض لوگوں کی تلخی سے اندازہ لگائیں کہ ان کو انتظامی یونٹس سے کتنی تکلیف ہو رہی ہے، سب کو پتہ ہے کہ ملک میں یہ ہونے جا رہا ہے۔ وزیر صحت کا کہنا تھا کہ کراچی میں ناردرن بائی پاس ڈبل ہو رہا ہے، کراچی سے حیدرآباد موٹروے نہیں بائی وے ہے، اب کراچی سے حیدرآباد موٹروے بنے گی نئی الائنمنٹ ہو رہی ہے، حیدرآباد سے سکھر موٹروے پر بھی اسی سال کام شروع ہوگا، ملک میں ہر چیز کی قیمت بڑھ رہی ہے کیونکہ مہنگائی بڑھ رہی ہے

بقیہ 42

ووٹر کے طور پر ووٹ ڈالنے کی درخواست منظور کی گئی تھی، بلیٹ پیپر ان کے الینوائے کے رجسٹرڈ پتے نیو لینوکس بھیجا گیا جہاں سے اسے ویٹیکن سٹی پہنچایا گیا۔ ویٹیکن کے ترجمان کے مطابق پوپ جمہوری عمل میں شرکت کو بنیادی حق اور شہری ذمے داری سمجھتے ہیں، انہوں نے اپنی سابقہ روایت برقرار رکھتے ہوئے ڈاک کے ذریعے ووٹ ڈالا۔ 71 سالہ پوپ لیو چہاردہم امریکا میں پیدا ہونے والے پہلے پوپ ہیں، وہ ماضی میں پیرو میں مشنری اور بشپ کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے ہوئے بھی انتخابات میں ووٹ ڈالتے رہے ہیں۔ پوپ منتخب ہونے کے باوجود ان کی امریکی شہریت برقرار ہے، اس لیے وہ ووٹ ڈالنے کا حق رکھتے ہیں۔ واضح رہے کہ دنیا بھر کے کارڈینلز نے مئی 2025 میں پوپ لیو کو 1.4 ارب کیتھولک مسیحیوں کا روحانی پیشوا منتخب کیا تھا۔

بقیہ 43

کر دیا، اس سے قبل بھی چین بھارت جھڑپوں میں 20 بھارتی اہلکاروں کی ہلاکت نے مودی کی جنگی صلاحیت پر سنگین سوالات اٹھا دیے، بھارتی سیٹلائٹ تصاویر نے چین کے برتر تزویراتی کنٹرول اور متنازع علاقوں پر بھارتی ناکامی کی تصدیق کر دی. برطانوی خبر رساں ادارہ کے مطابق چینی افواج کی بھارتی سرحد میں کئی کلومیٹر تک کی پیش قدمی اور خیموں کی تنصیب نے بھارتی فوج کی نااہلی کو بے نقاب کر دیا.

بقیہ 44

سوال اٹھایا کہ ایک طرف ریاست کو ماں جیسا قرار دینا اور دوسری جانب یہ کہنا کہ میں اس پر تھوکتا بھی نہیں، کیا کوئی اپنی ماں کے بارے میں ایسی بات کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمٰن ماضی میں عمران خان کو یہودی ایجنٹ قرار دیتے رہے، ان پر فارن فنڈنگ کے ذریعے ملک میں عدم استحکام پیدا کرنے کے الزامات لگاتے رہے اور انہیں مسلمانوں کا دشمن کہتے رہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ اب ایسی کون سی بات یا ذاتی مفاد سامنے آ گیا ہے کہ مولانا فضل الرحمٰن عمران خان کی حمایت میں کھڑے نظر آ رہے ہیں۔

بقیہ 45

حکام کے مطابق بلوچستان حکومت نے صوبے کی جیلوں میں اصلاحات لانے کیلئے انگریز دور کے بنائے 130 سالہ پرانے قوانین میں ترمیم کا فیصلہ کیا ہے جس کیلئے محکمے سے تجاویز مانگی گئیں ہیں دیگر تجاویز کے ساتھ محکمہ جیل حکام نے جیلوں کے قیدیوں کو دیئے گئے کھانے میں بہتری لاکر اسے متوازن اور غذائیت سے بھرپور کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جس کے تحت قیدیوں کو اب گوشت، سبزی اور دالوں کے ساتھ چکن اور بریانی بھی ملے گی۔ حکام کے مطابق پہلے قیدی 58 گرام گوشت دیا جاتا تھا جسے 90 گرام کیا جائے گا اسی طرح چائے میں چینی کی مقدار بھی بڑھائی جائے گی۔ واضح رہے کہ صوبہ سندھ اور صوبہ پنجاب قیدیوں کے کھانے کی مقدار کے قانون میں تبدیلی کر چکے ہیں۔

بقیہ 46

علمائے اسلام کے رہنما نے کہا کہ ہمیں مختلف منصب کی پیشکشیں ہوئیں لیکن ہم نے ٹھکرا دیں۔

بقیہ 47

بحریہ نے دعویٰ کیا ہے کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے کی کوشش کے دوران ایک اور آئل ٹینکر بارودی سرنگ سے ٹکرا گیا، جس کے بعد جہاز میں شدید آگ بھڑک اٹھی۔ ایرانی حکام کے مطابق یہ اس نوعیت کا چوتھا واقعہ ہے۔ ایرانی خبر رساں ادارے ارنا کے مطابق پاسداران انقلاب کی بحریہ کے شعبہ تعلقات عامہ نے بتایا کہ متاثرہ سپر ٹینکر میں 20 لاکھ بیرل سے زیادہ خام تیل موجود تھا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ جہاز آبنائے ہرمز کے جنوبی راستے سے گزرنے کی کوشش کر رہا تھا، جسے ایرانی حکام نے غیر مجاز قرار دیا تھا۔ ایرانی بحریہ کے مطابق جہاز کو ریڈیو کے ذریعے متعدد مرتبہ خبردار کیا گیا تھا کہ وہ اس راستے سے گزرنے کی کوشش نہ کرے، تاہم انتباہ نظرانداز کرنے پر ٹینکر بارودی سرنگ سے ٹکرا گیا۔ بیان کے مطابق ٹکر کے نتیجے میں زوردار دھماکا ہوا اور جہاز میں آگ لگ گئی۔ ایرانی حکام نے واقعے کو آبنائے ہرمز میں بحری آمدورفت کے لیے جاری سیکیورٹی خطرات کے تناظر میں بیان کیا ہے۔ تاہم اس واقعے کی آزادانہ تصدیق، ٹینکر کی شناخت، عملے کی صورت حال اور ممکنہ جانی یا مالی نقصان سے متعلق تفصیلات فوری طور پر سامنے نہیں آئیں۔ ادھر امریکی سینٹرل کمانڈ نے ایران کی جانب سے امریکی بحری ڈرون تباہ کرنے کا دعویٰ مسترد کر دیا۔ سینٹ کام نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ مشرق وسطی میں موجود امریکی فوج کے تمام بحری جہازوں کا ریکارڈ موجود ہے جن میں آبنائے ہرمز میں گشت کرنے والے جدید سمندری ڈرونز کا ایک دستہ بھی شامل ہے۔

بقیہ 48

بچوں سمیت 10 افراد زخمی ہو گئے جن میں عبدالعلیم، اکبر علی، عبدالرحمٰن، شادی خان، جواد، کامران شاہ زیب، مسماۃ بختاور بی بی اور مسماۃ پری زخمی ہوگئیں نعش اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا ابتدائی طبی امداد کے بعد چار زخمیوں کو تشویشناک حالت میں لاڑکانہ ریفر کر دیا گیا۔ خاران کے علاقے سے ایک نعش ملی جس کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا ذرائع کے مطابق گزشتہ روز خاران میں زردین کوئی کے قریب وڈونالے سے ایک نامعلوم شخص کی نعش ملی جس کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا مقتول کو فائرنگ کر کے قتل کیا گیا مقتول کی شناخت صلاح الدین کے نام سے کی گئی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔ پسنی کے علاقے میں ٹریفک حادثے میں موٹر سائیکل سوار ہلاک ہو گیا نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی۔ پولیس کے مطابق گزشتہ روز پسنی کے قریب تیز رفتار ٹینکر کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار ولید سکنہ پسنی ہلاک ہو گیا نعش ہسپتال منتقل کر دی گئی جس کو ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دیا گیا۔ مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔ قلات کے علاقے سے 2 افراد کی نعشیں ملیں جنہیں ہسپتال منتقل کر دیا گیا قلات کے علاقے تحصیل خالق آباد کے قریب میرانزئی سے 2 نامعلوم افراد کی تشدد زدہ نعشیں ملیں جنہیں ہسپتال منتقل کر دیا گیا نعشیں ضروری کارروائی کے بعد شناخت کے لئے مردہ خانے میں رکھ دی گئیں مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔ تمپ کے علاقے سے ایک نامعلوم شخص کی نعش ملی جس کو ہسپتال منتقل کیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز تمپ کے علاقے ملک آباد میں سڑک کے کنارے سے ایک نامعلوم شخص کی نعش ملی جس کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا نعش ضروری کارروائی کے بعد شناخت کے لئے مردہ خانے میں رکھ دی گئی مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

بقیہ 49

پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ زخمی اہلکاروں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ دوسری جانب لکی مروت میں ایڈیشنل سیشن جج کے کمرہ عدالت کے باہر اندھا دھند فائرنگ کی گئی جس سے کچہری میں بھگدڑ مچ گئی۔ پولیس ذرائع نے کہا کہ لکی مروت میں ایڈیشنل سیشن جج کے کمرہ عدالت کے باہر اندھا دھند فائرنگ کی گئی، فائرنگ کی زد میں آ کر پی پی کے ضلعی سیکرٹری اطلاعات جاوید اقبال ایڈووکیٹ شدید زخمی ہوئے۔ پولیس ذرائع نے کہا کہ فائرنگ کے نتیجے میں ایک جاں بحق اور دو زخمی ہوئے ہیں، فائرنگ سے پولیس اہلکار کرامت اللہ جاں بحق ہوا ہے، فائرنگ سے انشااللہ شدید زخمی ہوئے ہیں جنہیں بنوں منتقل کر دیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق فائرنگ کے بعد جوڈیشل کمپلیکس کو ہر قسم کی آمدورفت کیلئے بند کر دیا گیا، ایک قتل دو زخمی، زخمیوں میں جاوید اقبال ایڈووکیٹ ضلعی سیکرٹری اطلاعات پی پی پی شامل ہیں۔ ادھر نوشہرہ کے علاقہ پنا کوٹ چراٹ میں نامعلوم ملزمان کی فائرنگ سے اسسٹنٹ کمشنر مانسہرہ عادل وسیم شدید زخمی ہو گئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق اسسٹنٹ کمشنر مانسہرہ کو زخمی حالت میں اسپتال پہنچا دیا گیا، مانسہرہ میں تعینات اسسٹنٹ کمشنر فاتحہ خوانی کے لئے اپنے گاؤں آئے تھے۔ دریں اثنا باجوڑ کے علاقے واڑہ خرکی میں ایک گھر سے ماں اور 14 سالہ بیٹی کی لاشیں ملی ہیں۔ پولیس کے مطابق ابتدائی اطلاعات میں شبہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ خاتون نے بیٹی کو قتل کرنے کے بعد خودکشی کی۔ دونوں لاشیں پوسٹ مارٹم کے لیے اسپتال منتقل کر دی گئی ہیں۔ پولیس کے مطابق خاتون کا شوہر روزگار کے سلسلے میں کراچی میں مقیم ہے، واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔

بقیہ 50

سیکیورٹی باقاعدہ طور پر منظور کی تھی، لیکن ڈی پی او کچھی، ایس ایس پی سبی و متعلقہ ایس ڈی اوز اور ایس ایچ اوز اس حکم پر عملدرآمد نہیں کر رہے۔ یہ اعلیٰ افسران کے احکامات کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ امام بارگاہ حیدریہ بھاگ، مرکزی امام بارگاہ موسیٰ کاظم علیہ السلام ڈھاڈر، امام بارگاہ کاظمیہ چھلگری، امام بارگاہ جعفریہ آلہ آباد ضلع کچھی/سبی شامل ہیں۔ صدر بلوچستان شیعہ کانفرنس نے کہا کہ ایک طرف آئی جی بلوچستان امن وامان کی بحالی کی بات کرتے ہیں، دوسری طرف ان کے ماتحت افسران ان کے احکامات کو ہوا میں اڑا رہے ہیں۔ اگر اعلیٰ حکام کے حکم پر عمل نہیں ہوگا تو عوام کہاں جائے گی؟ ہم مطالبہ کرتے ہیں آئی جی پولیس بلوچستان فوری طور پر اس کا نوٹس لیں اور ڈی پی او کچھی اور ایس ایس پی سبی کے خلاف محکمانہ کارروائی کرتے ہوئے فوری طور پر ان امام بارگاہوں کی سیکیورٹی بحال کریں۔ اگر سیکیورٹی کی عدم فراہمی کی وجہ سے کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آیا تو اس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ ڈی پی او کچھی اور ایس ایس پی سبی کے پولیس افسران پر عائد ہوگی۔

بقیہ 51

ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا نیاز محمد، مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ، مولانا انوارالحق، جمعیت طلبا اسلام نظریاتی بلوچستان کے صوبائی صدر عبدالرحیم صبا، مولوی محمد جیلانی، عزیز الحق درویش اور دیگر رہنماؤں نے نواں کلی کے زیر اہتمام منعقدہ علما کرام ومعززین کے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں مولانا انوارالحق کی قیادت میں ایک کمیٹی بھی تشکیل دی گئی، جسے دس روز کے اندر زون کی سطح پر انتخابات کرانے کی ذمہ داری سونپی گئی۔ مقررین نے کہا کہ موجودہ حالات میں علما و مشائخ، قبائلی مشران اور عمائدین کو متحد ہو کر ملک وقوم کو درپیش چیلنجز کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ ان کے مطابق قومی اور عالمی سطح پر درپیش بحرانوں کا حل اسلام کے عادلانہ نظام میں مضمر ہے، جبکہ عقائد، سیاسی و معاشی ناہمواری، معاشرتی بگاڑ اور اخلاقی اقدار کی پامالی نے امت مسلمہ کو فکری و عملی بحران سے دوچار کر رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت امتِ مسلمہ کے بنیادی عقائد میں شامل اور مسلمانوں کی وحدت کا اہم محور ہے۔ اس عقیدے کے تحفظ کو امت کے وجود، وحدت اور سلامتی سے وابستہ قرار دیتے ہوئے انہوں نے مطالبہ کیا کہ پارلیمنٹ سے منظور شدہ اسلامی سفارشات اور اصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے قوانین پر عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔ مقررین نے قادیانیت سے متعلق اپنے مذہبی وسیاسی مؤقف کا اظہار کرتے ہوئے اس کی تبلیغ کے لیے سزائے موت مقرر کرنے کا مطالبہ بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان اسلام اور ملک کے خلاف سازشوں کو ناکام بنانے کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرے گی۔

بقیہ 52

اور تعلیمی بحران سے دوچار خطے میں تعلیمی وظائف فراہم کرنے والے ادارے کی بندش کسی صورت قابل قبول نہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ BEEF گزشتہ تقریباً دس سال سے پشتون بلوچ صوبے کے ہزاروں مستحق طلبہ کو تعلیمی وظائف فراہم کر رہا ہے اور اطلاعات کے مطابق ہر سال 20 ہزار سے زائد طلبہ اس ادارے سے مستفید ہوتے ہیں۔ ایسے ادارے کی بندش نہ صرف غریب اور متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے ہزاروں طلبہ کے تعلیمی مستقبل کو خطرے میں ڈال سکتی ہے بلکہ اس سے وابستہ تقریباً 60 ملازمین کے روزگار کے متاثر ہونے کا بھی خدشہ ہے۔ پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن نے کہا کہ پشتون بلوچ صوبہ پہلے ہی تعلیمی پسماندگی، غربت، بے روزگاری، غیر فعال تعلیمی اداروں، بڑھتی ہوئی فیسوں اور بنیادی تعلیمی سہولیات کی عدم دستیابی جیسے سنگین مسائل سے دوچار ہے۔ ایسے حالات میں حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ طلبہ کے لیے مزید وظائف، مفت تعلیم، تعلیمی اداروں کی بحالی اور سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنائے، نہ کہ پہلے سے موجود تعلیمی سہولتوں کو ختم کرے۔ بیان میں مزید کہا گیا کہ تعلیم ہر بچے اور نوجوان کا بنیادی آئینی و جمہوری حق ہے، کوئی حکومتی احسان نہیں۔ پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن اپنے بنیادی نظریاتی اور تنظیمی مقاصد کے تحت ہمیشہ مفت، معیاری اور مادری زبان میں تعلیم، طلبہ کے حقوق اور تعلیمی اداروں کی فعالیت کے لیے جدوجہد کرتی رہی ہے۔

بقیہ 53

ساتھ مذاکرات کے حوالے سے گفتگو ہوئی۔ لیاقت بلوچ کے مطابق ڈپٹی وزیراعظم محمد اسحاق ڈار نے پیغام دیا کہ مذاکرات 3 نومبر کو ہوں گے، وفاقی وزیر احسن اقبال نے بھی ٹیلی فون پر گفتگو کرتے ہوئے آگاہ کیا کہ 3 نومبر کے اجلاس کو حتمی شکل دی جارہی ہے۔ نائب امیر جماعت اسلامی نے کہا کہ جماعت اسلامی اور حکومتی کمیٹی کے درمیان مذاکرات میں پٹرولیم لیوی کے بتدریج خاتمے اور عوام کو ریلیف دلانے کے معاملات زیر بحث آئیں گے۔

بقیہ 54

وابستگی اور سیاسی جدوجہد ہی جماعت کو مضبوط بنانے میں بنیادی کردار ادا کرتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پارٹی وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کارکنوں کو متحرک اور فعال بنانے کے لیے تنظیمی سطح پر رابطوں کو مزید موثر بنایا جائے گا، کارکن عوام کے ساتھ اپنا رابطہ برقرار رکھیں اور پارٹی کے منشور، پالیسیوں اور عوامی خدمت کے پیغام کو نچلی سطح تک پہنچانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کی مضبوطی کے لیے تمام کارکنوں اور عہدیداروں کو باہمی اتحاد، نظم وضبط اور یکجہتی کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔ تنظیمی سرگرمیوں میں کارکنوں کی بھرپور شرکت اور ان کے مسائل کے حل پر توجہ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ پارٹی کو بلوچستان بھر میں مزید فعال اور منظم بنانے کے لیے کارکنوں کو ساتھ لے کر چلیں گے۔

بقیہ 55

کرے۔ وہ لاہور کی نجی یونیورسٹی کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ہاں پانی کا مسئلہ 100 سال سے تھا اور ہمیں کہا گیا کہ پانی ضائع کر رہے ہیں۔ ہم نے کہا کہ سمندر کے پانی کو یہ پانی پیچھے دھکیل رہا ہے اور سندھ میں آج بھی 22 لاکھ ایکڑ زمینیں بنجر ہیں۔ پیپلز پارٹی رہنما نے کہا کہ میں مانتا ہوں میں نے کالا باغ ڈیم کے خلاف تحریک چلائی تھی اور کہا تھا کہ اس کے بجائے بھاشا ڈیم بنائیں۔ میں نے 26 سال پہلے کہا تھا لیکن آج تک بھاشا ڈیم نہیں بن سکا۔ سینیٹر نثار کھوڑو نے یہ بھی کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ ہمیں اپنے حصے کا پانی ملے اور کوئی ہمارے پانی سے چھیڑ خانی مت کرے۔

بقیہ 56

کام کے دوران دو مزدور بھی اغواء ہوئے جن کی تعداد چار ہوگئی۔ پولیس کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ چھتر کی حدود ورنی زرعی کیمپ میر خادم حسین کھوسو پر گزشتہ شب نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سواروں کا حملہ جدید اسلحے کے زور پر کاشتکاری پر معمور دو کاشتکاروں ضمیر حسین کٹوہر اور لال حسین کٹوہر کو اغواء کر کے اپنے ساتھ لے گئے اس سے قبل گزشتہ روز روڈ پر تعمیراتی کام کے دوران دو مزدوروں کو بھی اغواء کیا گیا جس کے بعد مغویوں کی تعداد چار ہوگئی ہے۔ واقعے کی اطلاع پر مقامی پولیس جائے وقوع پر پہنچ کر مزید تحقیقات شروع کردی۔

بقیہ 57

برصغیر پاک و ہند کی آزادی کے قافلے کے عظیم سالار، تحریک آزادی کے بے باک رہنما خان شہید عبدالصمد خان اچکزئی کی برسی کے سلسلے میں 2 دسمبر کو منعقد ہونے والے جلسے کی تیاریوں کا جائزہ لینا تھا۔ اجلاس میں برسی جلسے کو تاریخی اور کامیاب بنانے کے لیے مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئیں اور کارکنوں کو بھرپور تیاریوں کی ہدایت کی گئی۔ اجلاس سے پشتونخوا میپ کے صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، صوبائی ڈپٹی سیکرٹری صورت خان کاکڑ، ضلع قائمقام سیکرٹری جمال خان اچکزئی، ضلعی سینئر معاون سیکرٹری کریم خان ناظم نے ضلع چمن کی موجودہ صورتحال پر بھی تفصیلی بحث کی اور شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کیسکو کی جانب سے لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم ہے چمن میں کیسکو نے ظالمانہ لوڈشیڈنگ اور بے جا بلوں کے ذریعے عوام کا جینا دوبھر کر رکھا ہے، ریکوری کے نام پر دوہرا معیار اپنایا جا رہا ہے۔ غریب صارفین کے کنکشن منقطع کیے جا رہے ہیں جبکہ بااثر نادہندگان کو کھلی چھوٹ دی جا رہی ہے۔

بقیہ 58

زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ تقریب کے آغاز میں بلوچی لبزانکی دیوان کے چیئرمین یار جان بادینی نے خطب استقبالیہ پیش کرتے ہوئے مہمانوں اور شرکا کو خوش آمدید کہا۔ انہوں نے سید ظہور شاہ ہاشمی کی تصانیف کے مطالعے اور ان کے افکار سے استفادہ کرنے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ان کے فلسفے اور ادبی ورثے کو زندہ رکھنے کے لیے ان کی تحریروں کو نئی نسل تک پہنچانا ضروری ہے۔ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان اور تقریب کے مہمان خصوصی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے سید ظہور شاہ ہاشمی کو شاندار خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ بلوچی زبان کے عظیم ستون تھے، جنہوں نے بلوچی شاعری کو نئی بلندیوں تک پہنچایا اور اپنی پوری زندگی زبان و ادب کی خدمت کے لیے وقف کردی۔ افتتاحی نشست سے خطاب کرتے ہوئے پارلیمانی سیکرٹری برائے توانائی میر اصغر بلوچ نے سید ظہور شاہ ہاشمی کو بلوچی زبان کا شیکسپیئر قرار دیا اور کہا کہ نوجوان نسل کو ان کے فکری ورثے اور فلسفے سے روشناس کرانے کے ساتھ اسے فروغ دینے کی ضرورت ہے۔

بقیہ 59

افراد نے سیکیورٹی فورسز کے قافلے پر حملہ کیا اور فائرنگ کردی جبکہ سیکیورٹی فورسز کی جوابی فائرنگ سے تین حملہ آور ہلاک جبکہ دو کے زخمی ہونے کی اطلاعات ہیں سیکیورٹی فورسز نے واقعے کے بعد علاقے کا گھیراؤ کر کے مسلح افراد کی تلاش اور سرچ آپریشن جاری رکھا ہوا ہے۔

بقیہ 60

افغانستان واپس بھیجنے کی تیاری کر رہی ہے۔ امریکی اخبار نیویارک ٹائمز کی ایک رپورٹ کے مطابق امریکا کی مختلف جیلوں اور حراستی مراکز میں قید ان افغان شہریوں میں امریکا کی سابق افغان حکومت کے اتحادیوں کے رشتہ دار اور اقلیتی گروہوں سے تعلق رکھنے والے افراد بھی شامل ہیں۔ نیویارک ٹائمز نے نام ظاہر نہ کرنے والے تین امریکی افسران حکام کے حوالے سے رپورٹ کیا کہ ڈی پورٹیشن کی پہلی پرواز دو نومبر کو روانہ ہونے کا امکان ہے، جس کے تحت قیدیوں کو پہلے پاکستان اور بعد میں سرحد پار افغان حکام کے حوالے کیا جائے گا۔ رپورٹ کے مطابق، امریکا کے طالبان حکومت کے ساتھ باضابطہ سفارتی تعلقات نہ ہونے کے باعث ڈی پورٹیشن کے لئے پاکستان کو ایک درمیانی راستے کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے تاکہ معمول کے سفارتی چیلنجز سے بچا جا سکے۔ پاکستان کی جانب سے اس معاملے پر تاحال کوئی باضابطہ ردعمل، تصدیق یا توثیق سامنے نہیں آئی ہے۔ امریکی قانون کے مطابق ڈی پورٹ ہونے والے افراد کو براہ راست ان ممالک میں نہیں بھیجا جا سکتا جہاں ان کی جان یا آزادی کو خطرہ ہو، تاہم امریکی امیگریشن اینڈ کسٹمز انفورسمنٹ (آئی سی ای) نے قیدیوں کو آگاہ کیا ہے کہ ان کی حتمی منزل افغانستان ہی ہے۔ نیویارک ٹائمز کے مطابق، حالیہ دنوں میں پناہ گزینوں کو ملک بھر کے مختلف حراستی مراکز سے لوزیانا کے ڈیٹینشن سینٹر میں منتقل کیا گیا ہے، جہاں نومبر کے پہلے ہفتے میں چارٹرڈ پروازوں کے ذریعے ان کی منتقلی کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔

بقیہ 61

علاقے سنڈی پوڑہ روڈ پر کام کرنے والی تعمیراتی کمپنی کی مشینری، بلڈوزر اور دیگر کو آگ لگادی جس سے انہیں شدید نقصان پہنچا۔ مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

بقیہ 62

اب تک کوئی حقیقی پیشرفت سامنے نہیں آئی۔ امریکی شہر اٹلانٹا میں جی 20 ممالک کے وزرائے خارجہ کے اجلاس کے پہلے روز کے اختتام پر پریس کانفرنس کرتے ہوئے سرگئی لاوروف نے کہا کہ روس اور امریکہ کے تعلقات میں عملی طور پر کوئی حقیقی تبدیلی دیکھنے میں نہیں آئی۔ روسی وزیر خارجہ کا کہنا تھا کہ ہم نے عملی طور پر اب تک کوئی حقیقی پیشرفت نہیں دیکھی۔ سرگئی لاوروف نے روس اور امریکہ کے درمیان ڈیزل کی تجارت سے متعلق معاہدے کے حوالے سے بھی خبردار کیا کہ اس معاملے میں غیر حقیقی توقعات وابستہ نہیں کرنی چاہئیں۔

بقیہ 63

پولیس کے درمیان فائرنگ میں ایس ایچ او سمیت 2 پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ ڈی پی او کرزئی کے مطابق زخمی اہلکاروں کو ہسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔

بقیہ 64

ڈوگرہ فوج اور ہندو بلوائیوں نے ہجرت کر کے پاکستان آنے جموں کے مسلمانوں کو ایک سازش کے تحت قتل کیا تھا جن کی تعداد دو لاکھ سے زائد تھی، ان مظلوم کشمیریوں کی یاد میں کشمیری عوام یوم شہداء جموں مناتی ہے۔ تقسیم ہند کے موقع پر مسلم اکثریتی علاقے جموں کی عوام کو آزادی کی حمایت کرنے پر ڈوگرہ مہاراجہ کے ظلم وستم کا سامنا کرنا پڑا، تمام تر مظالم کے باوجود جموں کے کشمیری مسلمانا پنے موقف سے پیچھے نہ ہٹے تو ایک سازش کے تحت نومبر 1947ء کے ابتدائی دنوں میں آزاد خطے میں بھجوانے کا جھانسہ دے کر لاکھوں نہتے کشمیری مرد وخواتین اور بچوں کو شہید کر دیا گیا۔ جموں کے ان شہداء کی یاد میں کنٹرول لائن کے دونوں جانب، پاکستان سمیت دنیا بھر میں بسنے والے کشمیری مسلمان 6 نومبر کو یوم شہداء جموں کے طور پر مناتے چلے آ رہے ہیں۔

بقیہ 65

فلسطینیوں کے گھروں کو منہدم کر دیا ہے، گھروں کو مسمار کرنے کی تازہ کارروائیوں کی وجہ یہ بیان کی گئی ہے کہ ان گھروں کے رہائشیوں نے دو اسرائیلی فوجیوں کو ہلاک کیا تھا، فوجیوں کی ہلاکتیں ایک فوجی چیک پوائنٹ پر ہوئی تھیں۔ عرب ٹی وی کے مطابق مقبوضہ مغربی کنارے میں جاری پرانی مہم کے کھاتے میں اسرائیلی فوج فلسطینیوں کے گھروں میں مسماری میں مصروف ہے۔ تازہ کارروائی میں فلسطینیوں کے گھروں کی مسماری کے بعد الخلیل شہر میں بے گھر ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 3000 سے زیادہ ہوگئی ہے۔ اسرائیلی فوج نے گھروں کی مسماری کی اس مہم کو اکتوبر 2023 سے تیز تر رکھا ہے، اس کا حکم وزیراعظم نیتن یاہو نے دیا تھا کہ اسرائیلی فوج کی مختلف مقامات اور راستوں پر لگائے گئے چیک پوائنٹس کے نزدیک سے فلسطینیوں کے گھروں کو دور کر دیا جائے اور اسرائیلی فوجی اپنے آپریشن مکمل آسانی سے جاری رکھ سکیں، ان کارروائیوں کے خلاف فلسطینی شہری اسرائیلی فوج کے چیک پوائنٹس کے قرب و جوار میں کوئی احتجاج بھی نہ کر سکیں۔ فلسطینی حکام اسرائیلی نیتن یاہو پر الزام لگاتے ہیں کہ انہوں نے ان مسماریوں کو اپنی حالیہ انتخابی مہم کے لیے خوب استعمال کیا ہے اور انتہا پسند یہودیوں کے ووٹ لینے میں کامیاب رہے ہیں جبکہ اسرائیلی حکام کا موقف ہے کہ وہ اپنے فوجیوں کے قتل ہونے کا انتقام لیتے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے اپنے ایک بیان میں کہا ہے کہ وہ اپنی یہ کارروائیاں جارحانہ انداز سے اور پوری قوت کے ساتھ جاری رکھے گی، تاکہ مغربی کنارے میں فلسطینی شہری فوجیوں پر حملے نہ کر سکیں۔ نیز یہودی آبادکار محفوظ رہیں۔

بقیہ 66

کا باقاعدہ نوٹیفکیشن کابینہ ڈویژن کی جانب سے جاری کر دیا گیا ہے۔ کابینہ ڈویژن کے اعلامیے کے مطابق رواں سال 19 جنوری 2026 کو منظور کیے گئے سالانہ تعطیلات کے شیڈول کی روشنی میں 9 نومبر بروز پیر کو تمام وفاقی وصوبائی محکموں، روزگار کے مراکز اور تعلیمی اداروں میں چھٹی ہوگی، تمام وزارتوں اور ذیلی اداروں کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ وہ اس فیصلے پر مکمل عمل درآمد یقینی بنائیں۔ اس نوٹیفکیشن کے تحت ملک بھر کے تمام سکولز، کالجز، یونیورسٹیاں اور سرکاری ونجی دفاتر پیر کو بند رہیں گے۔ اس سرکاری فیصلے کے نتیجے میں ان تمام دفاتر، بینکوں اور تعلیمی اداروں کے ملازمین کو متواتر 3 چھٹیاں (لانگ ویک اینڈ) ملیں گی جہاں ہفتے میں 2 دن (ہفتہ اور اتوار) کی تعطیل ہوتی ہے، یوں 7 نومبر (ہفتہ) سے 9 نومبر (پیر) تک چھٹیوں کے بعد تمام تر سرکاری اور کاروباری معمولات 10 نومبر بروز منگل سے معمول کے مطابق بحال ہوں گے۔

بقیہ 67

اور ایران کے درمیان جاری کشیدگی کے دوران آبنائے ہرمز اور اس کے آس پاس متعدد آئل ٹینکروں کو نقصان پہنچنے یا ان میں آگ لگنے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔

بقیہ 68

ہزار 736 روپے ہوگئی۔ 10 گرام 24 قیراط سونا 9 ہزار 259 روپے سستا ہو کر 3 لاکھ 51 ہزار 282 روپے کا ہوگیا، جبکہ 10 گرام 22 قیراط سونے کی قیمت 8 ہزار 487 روپے کمی سے 3 لاکھ 22 ہزار 20 روپے پر آگئی۔ عالمی مارکیٹ میں سونے کی قیمت 108 ڈالر کمی کے بعد 3 ہزار 872 ڈالر فی اونس ریکارڈ کی گئی۔ دوسری جانب فی تولہ چاندی کی قیمت میں 142 روپے کمی ہوئی، جس کے بعد نئی قیمت 5 ہزار 388 روپے ہوگئی۔ 10 گرام چاندی 122 روپے سستی ہو کر 4 ہزار 619 روپے کی ہوگئی۔ عالمی مارکیٹ میں چاندی کی قیمت بھی ایک ڈالر 42 سینٹ کمی کے بعد 49 ڈالر 10 سینٹ فی اونس ریکارڈ کی گئی۔

بقیہ 69

ریجن کی فضائی حدود میں تباہ کیا گیا۔ دوسری جانب حوثی ملیشیا نے مدینہ پر ڈرون حملے کی تردید کی ہے۔ گزشتہ روز سعودی اتحادی فوج کے ترجمان میجر جنرل ترکی المالکی کا کہنا تھا کہ حوثی ملیشیا کی جانب سے مکہ مکرمہ کی جانب داغا گیا ڈرون فضائی دفاعی نظام نے تباہ کر دیا۔ ادھر یمن کی حکومتی فورسز کے مطابق حوثیوں نے عدن کے بین الاقوامی ہوائی اڈے اور صدارتی محل کو بیلسٹک میزائلوں سے نشانہ بنایا ہے۔ حکومتی فورسز کے ترجمان ماجد النزیلی نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ حوثی ملیشیا مسلسل یمنی عوام کی املاک اور تنصیبات کو نشانہ بنا رہی ہے۔

بقیہ 70

کے سربراہ اور سید اقرار الحسن کے خلاف ریاست مخالف مواد کی تشہیر کا مقدمہ درج تھا، ان کی جانب سے ان کے وکیل نے ضمانت کے لیے عدالت سے دوبارہ رجوع کیا، جوڈیشل مجسٹریٹ شرقی گل ریز میمن کی عدالت میں مقدمے کی سماعت ہوئی۔ بتایا گیا ہے کہ سیکیورٹی خدشات اور انتظامی امور کو مدنظر رکھتے ہوئے اقرار الحسن کو سٹی کورٹ میں ذاتی طور پر لانے کے بجائے ویڈیو لنک کے ذریعے پیش کیا گیا، عدالت نے دونوں جانب کے دلائل سننے کے بعد اقرار الحسن کی درخواست ضمانت منظور کر لی اور انہیں دو لاکھ روپے کے مچلکے جمع کروانے کے بعد فوری طور پر جیل سے رہا کرنے کا حکم جاری کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ سید اقرار الحسن کو این سی سی آئی اے کی جانب سے لاہور میں واقع ان کی رہائش گاہ سے چھاپے کے دوران حراست میں لیا گیا تھا، جس کے بعد انہیں فوری طور پر کراچی منتقل کر دیا گیا تھا، ایجنسی اور پولیس کی جانب سے ان کے خلاف پیکا ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا۔ تحقیقاتی اداروں کا الزام تھا کہ اقرار الحسن نے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ویڈیو کلپس اور پوسٹس کے ذریعے مبینہ طور پر جھوٹا اور من گھڑت مواد وائرل کیا، جس کا مقصد ریاستی اداروں، ان کے عہدیداروں اور سلامتی کے اداروں کے خلاف عوامی جذبات کو اشتعال دینا اور ریاستی سالمیت کو نقصان پہنچانا تھا۔ بتایا جا رہا ہے کہ گرفتاری کے بعد انہیں متعدد بار جسمانی ریمانڈ کے لیے مقامی مجسٹریٹ کی عدالت میں پیش کیا جاتا رہا اور بعد ازاں سینٹرل جیل کراچی میں جوڈیشل ریمانڈ پر بھیج دیا گیا، اقرار الحسن کے وکیل بیرسٹر میاں علی اشفاق کی جانب سے مقف اپنایا گیا تھا کہ ان کے موکل نے جس ویڈیو پر بات کی وہ پہلے سے ہی عوامی سطح پر زیر بحث تھی اور ان کے خلاف پیکا کے تحت کوئی جرم ثابت نہیں ہوتا، تاہم متعدد سماعتوں کے بعد بالآخر آج کراچی کی عدالت نے ان کی ضمانت منظور کرتے ہوئے رہائی کا حکم جاری کر دیا۔

بقیہ 71

اصولوں اور پرامن جدوجہد کو ترجیح دی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام نے مشکل ترین حالات میں بھی اپنے مقف پر ثابت قدم رہتے ہوئے عوامی حقوق اور جمہوری اقدار کے لیے جدوجہد جاری رکھی ہے۔ اس موقع پر صوبائی سیکرٹری جنرل آغا محمود شاہ نے کہا کہ مسلح جدوجہد کی مخالفت اور پرامن سیاسی و جمہوری راستے کے انتخاب کی پاداش میں جمعیت علما اسلام نے شہادتوں اور بے مثال قربانیوں کی ایک طویل تاریخ رقم کی ہے، ہمارے اکابرین اور کارکنوں کی قربانیاں اس بات کا واضح ثبوت ہیں کہ ہم ہر حال میں امن، دلیل، آئین اور جمہوریت کے راستے پر قائم رہیں گے، کسی دباؤ یا سازش کے ذریعے ہماری پرامن جدوجہد کا راستہ نہیں روکا جاسکتا۔

بقیہ 72

24 گھنٹے جاری رکھنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا ہے کہ دانش اسکولز کے معیار پر کسی قسم کا سمجھوتہ قابل قبول نہیں ہوگا۔ ہفتے کو وزیراعظم کی زیرصدارت ملک بھر میں دانش اسکولز کی تعمیر کی پیش رفت کے جائزہ اجلاس میں انہوں نے کہا کہ ہمارے بچے ملک کا مستقبل ہیں اور دانش اسکولز روشن مستقبل میں سرمایہ کاری ہیں، ان سکولوں میں صرف انتہائی غریب اور مستحق گھرانوں کے بچوں کو میرٹ کی بنیاد پر داخلہ دیا جائے گا۔ وزیراعظم نے ہدایت کی کہ طلبہ کی تعلیم و تربیت کیلئے مصنوعی ذہانت اور انفارمیشن ٹیکنالوجی پر مبنی جدید طریقہ کار اپنایا جائے، جبکہ سکولوں کے بنیادی ڈھانچے، سہولیات اور خدمات کے معیار کی جانچ کیلئے تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے وزارت مواصلات کو گلگت بلتستان اور آزاد جموں وکشمیر میں دانش اسکولز تک آسان رسائی کیلئے بہترین سڑکوں کا نظام قائم کرنے کی ہدایت کی، جبکہ خیبر پختونخوا کے ضم شدہ اضلاع میں دانش اسکولز کی تعمیر کیلئے حکمت عملی جلد پیش کرنے کا حکم دیا۔ اجلاس میں گلگت بلتستان، آزاد جموں و کشمیر، سندھ اور بلوچستان میں دانش اسکولز کی تعمیر کی پیش رفت پر بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں وفاقی وزرا احسن اقبال، احد خان چیمہ، عطا اللہ تارڑ، شزا فاطمہ خواجہ، ڈاکٹر مصدق مسعود ملک اور متعلقہ اداروں کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس بذریعہ زوم منعقد ہوا۔

بقیہ 73

بات چیت ہو رہی ہے، ایران مذاکرات کرنا چاہتا ہے اور مسلسل رابطے میں ہے۔ ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے ساتھ جنگ روایتی نوعیت کی جنگ نہیں، ایران کے جوہری ہتھیار کے خاتمے کے لیے بہت زیادہ رقم خرچ کی اور یہ مقصد حاصل کر لیا گیا ہے۔ امریکی صدر نے یہ بھی کہا کہ ایران جنگ پر امریکی ٹیکس دہندگان کے زیادہ پیسے خرچ نہیں ہو رہے۔

بقیہ 74

اختلافات پائے جاتے ہیں۔ انتظامیہ کے بعض عہدیدار تہران کے ساتھ مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کے حامی ہیں، جبکہ دوسرے حکام ایران پر مزید فوجی حملوں کی حمایت کر رہے ہیں۔ دوسری جانب اسرائیلی ٹی وی چینل 15 نے رپورٹ کیا ہے کہ اسرائیلی فوج نے ایران پر حملے کیلئے تمام تیاریاں مکمل کر لی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق اسرائیلی فوجی حکام کا خیال ہے کہ ایران کے ساتھ براہ راست جنگ شروع ہونے کی صورت میں لبنان کی تنظیم حزب اللہ بھی محاذ کھول سکتی ہے۔ رپورٹ کے مطابق اسی خدشے کے پیش نظر اسرائیلی فوج شمالی محاذ سے ممکنہ ڈرون اور میزائل حملوں کا بیک وقت سامنا کرنے کی تیاریوں کا جائزہ لے رہی ہے۔ تاہم ایران پر کسی ممکنہ مشترکہ حملے کے حوالے سے امریکا یا اسرائیل کی جانب سے باضابطہ اعلان سامنے نہیں آیا۔ فی الحال یہ اطلاعات میڈیا رپورٹس اور متعلقہ ذرائع کے دعوؤں پر مبنی ہیں۔

بقیہ 75

افتتاح صوبائی مشیر وزیراعلیٰ برائے ترقی نسواں ربابہ بلیدی نے کیا۔ افتتاحی تقریب میں بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ، انجینئر زمرک خان اچکزئی، سیکرٹری ٹی ڈی اے پی شہریار تاج، وائس چانسلر بیوٹمز پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ، چیمبر آف کامرس کے نمائندوں جنگیان دشتی، PHDEC کے سی ای او محمد نصیر اور دیگر اہم شخصیات نے شرکت کی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی مشیر وزیراعلیٰ برائے ترقی نسواں ربابہ بلیدی نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین کی ترقی، فلاح و بہبود اور معاشی خودمختاری کے لیے اٹھائے جانے والے تمام اقدامات کی بھرپور حمایت کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کو کاروباری میدان میں آگے لانا اور ان کی تیار کردہ مقامی مصنوعات کو عالمی منڈیوں تک پہنچانا ہمارا مشترکہ وژن ہے۔ محکمہ ترقی نسواں خواتین کے کاروبار کو فروغ دینے، انہیں معاشی سرگرمیوں میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے، مالی معاونت اور قرضوں کے حصول میں سہولت دینے کے ساتھ ساتھ ان کے مسائل کے حل کے لیے بھی اپنا کردار ادا کرے گا

بقیہ 76

بن چکی ہے۔ ایک انٹرویو میں خالد حسین مگسی نے کہا کہ پاکستان میں حلال مصنوعات کی برآمدات بڑھانے کے وسیع مواقع موجود ہیں۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ حلال معیشت کے فروغ کے لیے سائنس، ٹیکنالوجی اور جدت ناگزیر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان عالمی حلال مارکیٹ میں اہم مقام حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان حلال اتھارٹی ملک میں حلال مصنوعات کا قومی ریگولیٹری ادارہ ہے، حلال مصنوعات کے معیار اور سرٹیفکیشن کے نظام کو مزید موثر بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی معیار کی باہمی منظوری سے پاکستانی مصنوعات کی برآمدات بڑھائی جاسکتی ہیں۔

بقیہ 77

رکن پارلیمنٹ نے جوہری عدم پھیلاؤ کے معاہدے سے علیحدگی اور جوہری پالیسی تبدیل کرنے کا مطالبہ کر دیا۔ ان کا یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب ایرانی قانون سازوں اور دیگر اہم شخصیات کی جانب سے بھی اسی نوعیت کے مطالبات کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے لکھا کہ اب جبکہ ہم جنگ اور پابندیوں کی بھاری قیمت ادا کر چکے ہیں، وقت آ گیا ہے کہ ایرانی قوم این پی ٹی معاہدے سے علیحدگی اختیار کرے اور اپنی جوہری پالیسی تبدیل کرے۔ ایرانی خبر رساں ادارے فارس کے مطابق پارلیمنٹ میں قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی کمیٹی کے رکن ابراہیم رضائی نے بتایا کہ معاہدے سے علیحدگی سے متعلق 10 تجاویز رجسٹرڈ کرائی جا چکی ہیں اور اس معاملے پر غور جاری ہے۔ دوسری جانب ایرانی سیاست دان اور مذہبی رہنما محمد جواد حاج علی اکبری نے بھی ایران کی جوہری پالیسی پر نظر ثانی کا مطالبہ کیا ہے۔ ایرانی سرکاری نشریاتی ادارے کے مطابق انہوں نے جمعے کے خطبے کے دوران اس مطالبے کو قومی مطالبہ قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ مطالبہ کوئی عجلت میں کیا گیا یا جذباتی ردعمل نہیں بلکہ اس کے پیچھے ایرانی عوام کا وہ شعور کارفرما ہے جو امریکا کی جانب سے اپنے وعدوں کی پاسداری میں ناکامی کے حوالے سے پیدا ہوا ہے۔

بقیہ 78

انفراسٹرکچر کی تعمیر تک محدود نہیں بلکہ اس کا اصل مقصد شہریوں کو محفوظ، خوشحال، باوقار اور معیاری زندگی فراہم کرنا ہے۔ ورلڈ سٹیز ڈے 2026 کے موقع پر اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ سندھ نے کہا کہ سندھ کے شہر ہماری تہذیب، ثقافت، تاریخ اور معاشی ترقی کی حقیقی پہچان ہیں۔ کراچی سے کشمور اور سکھر سے ساحلی پٹی تک ہر شہر اپنی منفرد تاریخی، ثقافتی اور معاشی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کراچی صوبے کا معاشی، صنعتی، تجارتی اور بحری مرکز ہے اور کراچی کی ترقی براہ راست سندھ کی ترقی سے جڑی ہوئی ہے۔ حیدرآباد ہماری تہذیبی، ادبی اور ثقافتی شناخت کا اہم مرکز ہے، جبکہ سکھر دریائے سندھ، بیراج، تجارت اور تاریخی ورثے کے باعث خصوصی اہمیت رکھتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ لاڑکانہ وادی سندھ کے ہزاروں سال پرانے تاریخی ورثے موہن جو دڑو اور اپنی سیاسی وثقافتی اہمیت کے باعث دنیا بھر میں ہماری پہچان ہے۔ میرپورخاص آموں کی سرزمین اور زرعی معیشت کا اہم مرکز ہے، جبکہ نواب شاہ، جیکب آباد، شکارپور اور خیرپور بھی سندھ کی تاریخی، تجارتی اور زرعی شناخت کے اہم مراکز ہیں۔

بقیہ 79

جبکہ نجی ہسپتالوں کی او پی ڈیز غیر معینہ مدت کے لیے بند رکھی جائیں گی۔ ہڑتال کے اعلان سے سرکاری اور نجی ہسپتالوں میں علاج کے لیے آنے والے مریضوں کے لیے مشکلات پیدا ہونے کا خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ ڈاکٹروں کا مقف ہے کہ طبی خدمات پر ٹیکس عائد نہیں ہونا چاہیے اور وفاقی وصوبائی ٹیکسوں سے ان پر اضافی مالی بوجھ پڑ رہا ہے۔ دوسری جانب بلوچستان ریونیو اتھارٹی (بی آر اے) کا کہنا ہے کہ پیشہ ورانہ خدمات پر ٹیکس کی وصولی قانون کے تحت کی جا رہی ہے۔ بی آر اے کے مطابق ڈاکٹروں پر ٹیکس کی شرح میں اضافہ نہیں کیا گیا بلکہ حکومت نے طبی شعبے کو دیگر خدمات فراہم کرنے والے شعبوں کے مقابلے میں خصوصی رعایت دی ہے اتھارٹی کے مطابق ماضی میں ڈاکٹروں سے سیلز ٹیکس کے علاوہ پروفیشنل ٹیکس بھی وصول کیا جاتا تھا۔ پہلے پروفیشنل ٹیکس کی وصولی محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی ذمہ داری تھی تاہم فنانس ایکٹ 2026 کے تحت یہ ذمہ داری بی آر اے کو منتقل کر دی گئی۔

بقیہ 80

نے مختلف صوبوں میں تازہ حملوں اور ہلاکتوں کا دعویٰ کیا، مسلح تنظیم افغانستان فریڈم فرنٹ کے مطابق صوبہ کنڑ کے دارالحکومت اسعد آباد میں طالبان چوکی پر حملے میں ایک اہلکار ہلاک جبکہ تین زخمی ہو گئے . افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ کے مطابق صوبہ زابل کے ضلع شہر صفا میں ٹارگٹڈ کارروائی کے دوران طالبان رجیم کے انٹیلی جنس اہلکار کو ہلاک کر دیا گیا، صوبہ کپیسہ کے ضلع تگاب میں کمانڈو کارروائی کے دوران طالبان فورسز کا اہم کمانڈر ملا سرگل ہلاک ہوا. صوبہ کابل کے ضلع پغمان میں ٹارگٹڈ کارروائی کے دوران طالبان گروپ کا ایک رکن ہلاک کر دیا گیا۔

بقیہ 81

ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر ہوائی فائرنگ پر پابندی پر عملدرآمد یقینی بناتے ہوئے ایس ایچ او پشتون آباد فضل الرحمٰن خلجی نے علاقے میں 2 مختلف شادی کی تقاریب میں ہوائی فائرنگ کرنے پر دولہا اور دوسری شادی سے ہوائی فائرنگ کرنے والے ملزم کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے اسلحہ برآمد کر کے دونوں کے خلاف الگ الگ مقدمات درج کر کے کارروائی شروع کر دی۔

بقیہ 82

اور امدادی رقوم کے پے آرڈرز تقسیم کرنے کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس موقع پر مسلم لیگ (ن) کے رہنما میاں قاسم فاروق، سابق رکن صوبائی اسمبلی میاں اجمل آصف اور ڈپٹی کمشنر فیصل آباد محمد نعمان صدیق بھی موجود تھے جبکہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ریونیو شرینہ جنجوعہ، اسسٹنٹ کمشنر صدر فیصل شہزاد، ڈویژنل ڈائریکٹر زراعت خالد محمود، ڈپٹی ڈائریکٹر حافظ محمد عدیل، محکمہ زراعت کے افسران اور کاشتکاروں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے رانا ثنا اللہ خان نے گرین ٹریکٹرز اور زرعی اراضی حاصل کرنے والے کامیاب کاشتکاروں کو مبارکباد دی اور کہا کہ حکومت پنجاب کی کسان دوست سکیمیں زرعی شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے، چھوٹے کاشتکاروں کو وسائل کی فراہمی اور انہیں اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے میں اہم کردار ادا کریں گی۔ ان سہولیات سے مستفید ہونے والے کاشتکار اپنی زمینوں کو بہتر انداز میں آباد کر کے زرعی پیداوار میں اضافے اور ملکی معیشت کے استحکام میں مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔

بقیہ 83

سرکاری اداروں کو فروخت کرنا نہیں بلکہ بجلی کے شعبے میں بنیادی اصلاحات، مسابقتی نظام کا قیام اور صارفین کے لیے بجلی کی قیمتوں میں کمی لانا ہے۔ ایک انٹرویو میں محمد علی نے کہا کہ ابتدائی مرحلے میں اسلام آباد، فیصل آباد اور گوجرانوالہ کی بجلی تقسیم کار کمپنیوں کی نجکاری پر کام جاری ہے اور ان اداروں کی تفصیلی جانچ پڑتال (ڈیو ڈیلیجنس) کا عمل شروع ہو چکا ہے، سرمایہ کاروں کی جانب سے مزید وقت طلب کیے جانے کے باعث بولی کا عمل تاخیر کا شکار ہو سکتا ہے تاہم کوشش ہے کہ آئندہ سال کی پہلی سہ ماہی میں ان تینوں کمپنیوں کی نجکاری کا عمل مکمل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ حیدرآباد اور سکھر کی ڈسکوز پر بھی کام شروع کر دیا گیا ہے، جبکہ لاہور، ملتان، پشاور اور ہزارہ کی بجلی تقسیم کار کمپنیوں کے لیے بھی پیش رفت کی جا رہی ہے، منصوبے کے مطابق 2027ء کی دوسری سہ ماہی میں حیدرآباد اور سکھر جبکہ سال کے دوسرے نصف حصے میں دیگر کمپنیوں کی نجکاری کے حوالے سے پیش رفت متوقع ہے۔ محمد علی نے کہا کہ پاکستان کی برآمدات طویل عرصے سے تقریباً 30 ارب ڈالر کے آس پاس ہیں، جس کی ایک بڑی وجہ پیداواری لاگت میں اضافہ ہے، جب تک توانائی کی قیمتیں کم نہیں ہوں گی، پاکستانی صنعتیں عالمی منڈی میں مؤثر مقابلہ نہیں کر سکیں گی اور معیشت کی مطلوبہ ترقی ممکن نہیں ہوگی۔

بقیہ 84

بمباری شروع ہوئی تو فریڈرک مرز نے اس کی حمایت کی، جرمن چانسلر منافقت سے بھرپور کام انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایرانی نقصان کے سامنے یورپ کا 100 ارب یورو کا معاشی نقصان کوئی اہمیت نہیں رکھتا، ریڈ لائنز کا دور اب ماضی کا قصہ بن چکا ہے۔ جرمن چانسلر فریڈرک مرز نے ایران پر ممکنہ نئے امریکی حملوں سے متعلق قیاس آرائیوں کے درمیان جنگ کے سفارتی حل پر زور دیا اور کہا کہ میں صرف تمام فریقوں سے یہ درخواست کر سکتا ہوں کہ وہ اس بات کو تسلیم کریں کہ اس تنازع کا کوئی فوجی حل موجود نہیں۔ جرمن چانسلر کا کہنا تھا کہ ان کا ملک معاشی طور پر جنگ کے جلد خاتمے میں دلچسپی رکھتا ہے، اور توانائی کی بڑھتی ہوئی قیمتیں پہلے ہی یورپ کو 100 ارب یورو سے زیادہ کا نقصان پہنچا چکی ہیں۔ علاوہ ازیں جرمنی کے وزیر خارجہ یوہان واڈے فل نے کہا ہے کہ جی 20 کے بیشتر ممالک کا مؤقف ہے کہ ایران کو امریکا کے ساتھ جنگ کے خاتمے کے لیے مذاکرات کی میز پر آنا چاہیے۔ سوشل میڈیا پر جاری بیان میں جرمن وزیر خارجہ نے کہا کہ جی 20 کے بیشتر ممالک بھی اس بات سے اتفاق کرتے ہیں کہ ایران کو امریکا کے ساتھ مذاکرات کرنے چاہئیں۔ انہوں نے حوثیوں سے حملے بند کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے روس پر بھی زور دیا کہ وہ بحیرہ اسود میں حملوں سے عالمی غذائی تحفظ کو خطرے میں ڈالنے سے باز آئے۔

سندھ طاس معاہدے پر قانونی جنگ جاری، بھارت کو پاسداری پر مجبور کرینگے، اٹارنی جنرل

جودہ عالمی تناظر میں پاکستان کی جانب سے امن کے لیے کی جانے والی کوششیں بھی دنیا کے سامنے ہیں، منصور اعوان

بھارت کا موجودہ رویہ پوری دنیا کے سامنے ہے اور پاکستان کو اس حوالے سے شدید تحفظات ہیں، سیمینار سے خطاب

لاہور (آن لائن) اٹارنی جنرل آف پاکستان منصور اعوان نے کہا ہے کہ پاکستان بھارت کے ساتھ سندھ طاس معاہدے کے معاملے پر قانونی جنگ جاری رکھے گا اور بھارت کو قانونی طور پر

بقیہ نمبر 36 صفحہ 7 پر

امریکا نے ایران کی جانب سے بحری ڈرون تباہ کرنے کا دعویٰ مسترد کردیا

واشنگٹن (آن لائن) امریکی سینٹرل کمانڈ نے ایران کی جانب سے امریکی بحری ڈرون تباہ کرنے کا دعویٰ مسترد کردیا۔ سینٹ کام نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ مشرق وسطیٰ میں موجود امریکی فوج کے تمام بحری جہازوں کا ریکارڈ موجود ہے جن میں آبنائے ہرمز میں گشت کرنے والے جدید سمندری

بقیہ نمبر 39 صفحہ 7 پر

امریکا کا اپنے غیر ہنگامی اسٹاف کو سعودی عرب چھوڑنے کا حکم

ریاض (این این آئی) امریکا نے سکیورٹی خدشات کے باعث سعودی عرب میں تعینات غیر ہنگامی سرکاری ملازمین اوران کے اہلِ خانہ کو ملک چھوڑنے کا حکم دیدیا۔ سفارت خانے نے جاری بیان میں اس فیصلے کی وجہ حوثی باغیوں کے شہری ہوائی اڈوں اور دیگر اہم تنصیبات پر حملوں کو قرار دیا۔ بیان میں کہا

بقیہ نمبر 40 صفحہ 7 پر

عباس عراقچی کی جرمن چانسلر کو زمین ہلا دینے والے وار کی دھمکی

ایران پر کسی بھی نئے حملے کی صورت میں یورپ کو اس سے کہیں زیادہ بھاری نقصان اٹھانا پڑسکتا ہے، بیان

تہران (این این آئی) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے یورپ کے توانائی کے اخراجات پر جرمن چانسلر کے شکوے کے بعد زمین ہلا دینے والے وار کا انتباہ دے دیا۔ ایک بیان میں انہوں نے خبردار کیا کہ کسی بھی نئے حملے کی صورت میں یورپ کو توانائی کے

بقیہ نمبر 37 صفحہ 7 پر

پاک ,اقوام متحدہ پانچ روزہ بین الاقوامی کانفرنس اختتام پذیر

22 ممالک کے 250 سے زائد مندوبین کی شرکت‘ موسمیاتی تبدیلیوں اور قدرتی آفات سے نمٹنے پر غور

اسلام آباد (آن لائن) موسمیاتی تبدیلیوں، قدرتی آفات اور بڑھتے ہوئے ماحولیاتی خطرات سے نمٹنے کے لیے خلائی ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال اور

بقیہ نمبر 38 صفحہ 7 پر

اسلام آباد، وزیراعظم شہباز شریف سے پارٹی کے رہنماء مصافحہ کررہے ہیں

دوائیاں بنانے والی 50 کمپنیوں نے 2 ہزار فیصد قیمتوں میں اضافہ کیا، وفاقی وزیر صحت

2022 کے بعد کمپنیوں کو نان اسینشل ادویات کی قیمتوں میں اضافے کی اجازت دی، بہت سی کمپنیوں نے اس کا فائدہ اٹھایا، ان تمام کو شوکاز نوٹس جاری کردیے ہیں

جان بچانےوالی ادویات کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ، کینسر کی دوا ہے اور اسکی قیمت مطلوبہ ضرورت کے مطابق نہیں بڑھی تو وہ دوا مارکیٹ سے غائب ہوگئی، مصطفیٰ کمال

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ دوائیاں بنانے والی 50 کمپنیوں نے 2 ہزار فیصد قیمتوں میں اضافہ کردیا ہے، تھرڈ پارٹی آڈٹ میں دوائیوں کی قیمتوں میں

بقیہ نمبر 41 صفحہ 7 پر

مولانا فضل الرحمٰن کے حالیہ بیانات حیران کن ہیں، بیرسٹر دانیال چوہدری

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری برائے اطلاعات ونشریات بیرسٹر دانیال چوہدری نے کہا ہے کہ مولانا فضل الرحمٰن ایک زیرک اور منجھے ہوئے سیاستدان ہیں، ان کی جانب سے ایسے بیانات سامنے آنا حیران کن ہے۔ ہفتہ کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر بیان میں انہوں نے

بقیہ نمبر 44 صفحہ 7 پر

معدنی وسائل پر مولانا فضل الرحمٰن پہلے بھی بات کرتے رہے ہیں، مولانا عطاالرحمٰن

نوشہرہ (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام ف کے رہنما مولانا عطاالرحمٰن نے کہا ہے کہ معدنی وسائل پر مولانا فضل الرحمٰن پہلے بھی بات کرتے رہے ہیں اور اب بھی کررہے ہیں۔ عوامی نیشنل پارٹی کے رہنما بابر شاہ کی جمعیتِ علمائے اسلام میں شمولیت کے حوالے سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں میاں بابر شاہ کو جے یو آئی میں شمولیت پر مبارکباد دیتا ہوں۔ مولانا عطاالرحمٰن نے کہا کہ انتخابی اصلاحات سے متعلق ہمیں کوئی دعوت نہیں دی گئی۔ جمعیتِ

بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر

ایران کے لاوان جزیرے کے قریب جہاز پر حملہ، آگ بھڑک اٹھی

تہران، واشنگٹن (آئی این پی) ایران کے لاوان جزیرے کے جنوب میں جہاز پر حملے کے نتیجے میں آگ بھڑک اٹھی۔ برطانوی میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز (یو کے ایم ٹی او) کے مطابق جہاز کو جزیرے سے تقریباً 40 ناٹیکل میل دور نشانہ بنایا گیا، جس کے بعد آگ کے شعلے بلند ہوتے دکھائی دیئے۔ یو کے ایم ٹی او کا کہنا ہے کہ حملے کے بعد جہاز میں آگ لگ گئی، تاہم عملے کے تمام ارکان محفوظ ہیں اور واقعے میں کسی جانی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ دوسری جانب ایران کی پاسدارانِ انقلاب کی

بقیہ نمبر 47 صفحہ 7 پر

بانی پی ٹی آئی کی ہمشیرہ نورین نیازی اسپتال سے کوٹ لکھپت جیل منتقل

لاہور (آئی این پی) بانی پی ٹی آئی کی ہمشیرہ نورین نیازی کو پنجاب انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی (پی آئی سی) میں طبی علاج کے بعد دوبارہ کوٹ لکھپت جیل منتقل کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق نورین نیازی کو دو روز قبل جیل میں دل کی دھڑکن تیز ہونے اور بلڈ پریشر خطرناک حد تک بڑھنے پر فوری طور پر پی آئی سی منتقل کیا گیا تھا، جہاں وہ دو روز زیرِ علاج رہیں۔ اسپتال میں قیام کے دوران نورین نیازی کے دل سمیت مختلف نوعیت کے طبی ٹیسٹ کیے گئے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ دل کے دورے کی تشخیص کے لئے کیا جانے والا ٹروپونن ٹی ٹیسٹ نارمل آیا ہے۔

بھارت، لڑکی پسند کی شادی کیلئے ٹاور پر چڑھ گئی، آن لائن نکاح کرانے پر نیچے اتر آئی

نئی دہلی (آئی این پی) بھارت میں ایک لڑکی محبوب سے شادی کیلئے 100 فٹ اونچے ٹاور پر چڑھ گئی۔ بھارتی میڈیا کے مطابق ریاست اتر پردیش میں ایک انوکھا واقعہ پیش آیا جہاں 19 سالہ لڑکی صاحبہ عرف مہک اپنے 21 سالہ محبوب نورالدین سے شادی کرنے کی خواہش مند تھی۔ شادی کیلئے بضد مہک نے اپنی والدہ سے بحث کی اور پھر غصے میں تقریبا 100 فٹ اونچے موبائل ٹاور پر چڑھ گئی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ جوڑا شادی کرنا چاہتا تھا لیکن دونوں خاندانوں نے اس رشتے کی مخالفت کی تھی۔

بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ کی ممکنہ بندش قابل افسوس ہے، یار محمد بریال

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن ضلع کوئٹہ کے ضلعی سیکرٹری یار محمد بریال، ضلعی سینئر معاون سیکرٹری واسع سنزر اور دیگر ضلعی کابینہ کی جانب سے جاری کردہ مشترکہ بیان میں بلوچستان ایجوکیشن انڈومنٹ فنڈ (BEEF) کی ممکنہ بندش سے متعلق اطلاعات پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ پشتون بلوچ صوبے جیسے پسماندہ

بقیہ نمبر 52 صفحہ 7 پر

پوپ لیو امریکی انتخابات میں ووٹ ڈالنے والے پہلے پوپ بن گئے

پوپ جمہوری عمل میں شرکت کو بنیادی حق اور شہری ذمے داری سمجھتے ہیں، ترجمان ویٹیکن

ویٹی کن سٹی (این این آئی) ویٹیکن نے تصدیق کی ہے کہ امریکا میں پیدا ہونے والے پوپ لیو چہاردہم نے امریکی وسط مدتی انتخابات میں ڈاک کے ذریعے اپنا ووٹ کاسٹ کر کے تاریخ رقم کر دی۔ شکاگو میں پیدا ہونے والے پوپ، جن کا اصل نام رابرٹ فرانسس پریووسٹ ہے، انہوں نے اپنی آبائی ریاست الینوائے میں ووٹ ڈالنے کے لیے ڈاک کے ذریعے بیلٹ پیپر جمع کروایا۔ ول کاؤنٹی کے انتخابی دفتر کے مطابق پوپ کی جانب سے غیر حاضر

بقیہ نمبر 42 صفحہ 7 پر

چینی افواج کی بھارتی سرحد میں کئی کلومیٹر تک کی پیش قدمی اور خیموں کی تنصیب

جھڑپوں میں 20 بھارتی اہلکاروں کی ہلاکت نے مودی کی جنگی صلاحیت پر سنگین سوالات اٹھا دیئے

بیجنگ (این این آئی) چین کے سامنے بھارتی سرحدی فورس کی بے بسی کا اعتراف مودی حکومت کی دفاعی پالیسی پر کاری ضرب بن گیا، عالمی جریدے کے مطابق چین کے ہاتھوں سرحدی ناکامی مودی حکومت کی کمزور دفاعی حکمتِ عملی کا منہ بولتا ثبوت ہے، چینی فوج کی پیشہ ورانہ مہارت نے سرحدی علاقوں میں بھارتی فوج کی سکیورٹی خامیوں کو نمایاں

بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر

بلوچستان حکومت کا محکمہ جیل میں اصلاحات کرنے کا فیصلہ

خوراک کے 130 سالہ پرانے قانون میں تبدیل‘ قیدیوں کو کھانے میں مرغی اور بریانی بھی ملے گی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت کا محکمہ جیل میں اصلاحات کرنے کا فیصلہ، قیدیوں کو دی جانے والی خوراک کے 130 سالہ پرانے قانون میں تبدیل کر کے صوبے کے قیدیوں کو کھانے میں مرغی اور بریانی بھی ملے گی، گوشت اور چینی کی مقدار میں اضافہ کیا جائے گا، اصلاحات وزیراعلیٰ بلوچستان کی منظوری کے بعد نافذ عمل ہوں گی۔ محکمہ جیل کے

بقیہ نمبر 45 صفحہ 7 پر

صوبائی مشیر ڈاکٹر ربابہ بلیدی وومن انٹر پینورشپ نیٹ ورک ایگزیبیشن میں اسٹال کا معائنہ کررہی ہیں

اوستہ محمد‘ ٹریفک حادثے میں ایک شخص جاں بحق 10 زخمی

خاران کے علاقے سے ملنے والی نعش کو ہسپتال منتقل کردیا گیا‘ پسنی میں ٹریفک حادثہ نوجوان جاں بحق

قلات سے دو افراد کی نعشیں برآمد ‘تمپ کے علاقے سے نامعلوم شخص کی لاش برآمد ہسپتال منتقل کردیا گیا

کوئٹہ+اندرون بلوچستان (نامہ نگاران +نیوز ایجنسیاں) اوستہ محمد کے علاقے میں کار اور رکشے کے درمیان تصادم کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک خواتین اور بچوں سمیت 10 افراد زخمی ہوگئے زخمیوں اور نعش کو ہسپتال منتقل کردیا گیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز اوستہ محمد سون کے قریب تیز رفتار کار اور رکشے میں اسامہ نامی شخص موقع پر ہلاک جبکہ خواتین

بقیہ نمبر 48 صفحہ 7 پر

ضلع اورکزئی میں پولیس کی کارروائی ، فائرنگ کے تبادلے میں 2 دہشت گرد ہلاک

لکی مروت جوڈیشل کمپلیکس میں فائرنگ، پولیس اہلکار جاں بحق، پیپلز پارٹی کے رہنماء شدید زخمی

پشاور (آئی این پی) خیبر پختونخوا کے ضلع اورکزئی میں پولیس کی کارروائی کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں 2 دہشت گرد ہلاک ہوگئے۔ پولیس کے مطابق اورکزئی کے علاقے درہ حسن زئی میں کارروائی کی گئی۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اورکزئی شوکت علی کا کہنا ہے کہ دہشت گردوں اور پولیس کے درمیان فائرنگ میں ایس ایچ او سمیت 2

بقیہ نمبر 49 صفحہ 7 پر

امام بارگاہوں کو سیکیورٹی کی فراہمی پر عملدرآمد نہ کرنا افسوسناک ہے، بلوچستان شیعہ کانفرنس

کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آیا تو اس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ ڈی پی او اور ایس ایس پی پر عائد ہوگی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان شیعہ کانفرنس (رجسٹرڈ) کے صدر ومرکزی کابینہ نے کہا ہے کہ آئی جی پولیس بلوچستان کی منظوری کے باوجود امام بارگاہوں کی سیکیورٹی کی فراہمی پر عملدرآمد نہ کرنا انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ آئی جی بلوچستان نے بھاگ، سبی، چھلگری، ڈھاڈر اور آلہ آباد سبی کی اہم امام بارگاہوں کی

بقیہ نمبر 50 صفحہ 7 پر

علماء ومشائخ خانقاہوں سے باہر نکل کر قوم کی رہنمائی اور قیادت کریں، جمعیت نظریاتی

اسلام کے عادلانہ نظام کے نفاذ کو درپیش بحرانوں کا حل قرار، علماء وقبائلی مشران کو عملی کردار ادا کرنے کی اپیل

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کے رہنماں نے کہا ہے کہ موجودہ نازک حالات میں علما ومشائخ کو خانقاہوں سے باہر نکل کر قوم کی رہنمائی اور قیادت کرنی چاہیے، جبکہ علما، قبائلی مشران اور دیگر عمائدین کو اسلام اور ملک کے خلاف سازشوں کا مقابلہ کرنے کے لیے عملی کردار ادا کرنا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار جمعیت علما اسلام نظریاتی

بقیہ نمبر 51 صفحہ 7 پر

کراچی، آرٹس کونسل میں عالمی ثقافتی دن کے موقع پر طالبات تصویری مقابلے میں شریک ہیں

دانش سکولز کا معیار پر سمجھوتہ نہیں ہوگا، شہباز شریف

سکولوں کے بنیادی ڈھانچے، سہولیات، خدمات کے معیار کی جانچ کیلئے تھرڈ پارٹی ویلیڈیشن یقینی بنائی جائے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے ملک بھر میں دانش اسکولوں کی تعمیر کا کام تیز کرنے اور منصوبوں کی بروقت تکمیل کیلئے تعمیراتی سرگرمیاں

بقیہ نمبر 72 صفحہ 7 پر

لاہور، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی یونیورسٹی کانووکیشن میں طلباء کو ڈگریز دے رہے ہیں

حوثی ملیشیا کی جانب سے داغا گیا ڈرون تباہ کر دیا، سعودی فوجی اتحاد

حوثیوں نے عدن میں صدارتی محل اور بین الاقوامی ہوائی اڈے پر بیلسٹک میزائلوں سے حملے کیے، یمنی فورسز

ریاض (این این آئی) سعودی فوجی اتحاد نے حوثی ملیشیا کی جانب سے جنوبی علاقے کی طرف داغا گیا ڈرون تباہ کردیا۔ سعودی فوجی اتحاد کی جانب سے کہا گیا ہے کہ مشرقی خطے پر ڈرون کو نشانہ بنا کر تباہ کردیا گیا۔ حوثی ملیشیا کی جانب سے داغا گیا ڈرون مدینہ

بقیہ نمبر 69 صفحہ 7 پر

سونے کی قیمت میں 10 ہزار 800 روپے کی بڑی کمی

عالمی مارکیٹ میں سونے کی قیمت 108 ڈالر کمی کے بعد 3 ہزار 872 ڈالر فی اونس ریکارڈ کی گئی

اسلام آباد (نیوز ڈیسک) ملک بھر میں سونے اور چاندی کی قیمتوں میں نمایاں کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ آل پاکستان صرافہ جیمز اینڈ جیولرز ایسوسی ایشن کے مطابق ہفتے کے روز 24 قیراط سونے کی فی تولہ قیمت 10 ہزار 800 روپے کمی کے بعد 4 لاکھ 9

بقیہ نمبر 68 صفحہ 7 پر

وفاقی حکومت کا 9 نومبر کو ملک بھر میں عام تعطیل کا اعلان، نوٹیفکیشن جاری

تمام وزارتوں اور ذیلی اداروں کو ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ وہ اس فیصلے پر مکمل عمل درآمد یقینی بنائیں

لاہور (آن لائن) شاعرِ مشرق علامہ محمد اقبال کے 149 ویں یوم ولادت کے موقع پر حکومتِ پاکستان نے 9 نومبر کو ملک گیر عام تعطیل کا فیصلہ کیا ہے، جس

بقیہ نمبر 66 صفحہ 7 پر

مغربی کنارہ، اسرائیلی فوج نے مزید گھر تباہ کر کے ہزاروں فلسطینیوں کو بے گھر کردیا

الخلیل شہر میں بے گھر ہونے والے فلسطینیوں کی تعداد 3000 سے زیادہ ہوگئی، عرب ٹی وی

تل ابیب (این این آئی) اسرائیلی فوج نے مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینیوں کے گھر بلڈوزر چلا کر تباہ کرنے کی مہم جاری رکھتے ہوئے مزید کئی

بقیہ نمبر 65 صفحہ 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی پاکستان اور سری لنکا کے درمیان کرکٹ میچ کے فائنل سے لطف اندوز ہورہے ہیں

روس اور امریکہ کے تعلقات میں کوئی حقیقی پیشرفت نہیں ہوئی، سرگئی لاوروف

مسائل بدستور موجود ہیں، روس امریکہ ڈیزل کی تجارت سے توقعات وابستہ نہیں کرنی چاہیئں، پریس کانفرنس

ماسکو (آن لائن) روسی وزیر خارجہ سرگئی لاوروف نے کہا ہے کہ ماسکو اور واشنگٹن کے درمیان مسائل بدستور موجود ہیں اور دونوں ممالک کے تعلقات میں

بقیہ نمبر 62 صفحہ 7 پر

امریکا نے 150 سے زائد افغان پناہ گزینوں کو ڈی پورٹ کرنے کا منصوبہ تیار کرلیا

قیدیوں کو پہلے پاکستان اور بعد میں سرحد پار افغان حکام کے حوالے کیا جائے گا، نیویارک ٹائمز کا دعویٰ

واشنگٹن (آئی این پی) صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی انتظامیہ امریکا میں پناہ لینے والے 150 سے زائد افغان شہریوں کو پاکستان کے راستے زبردستی

بقیہ نمبر 60 صفحہ نمبر 7 پر ملاحظہ فرمائیں

سنی، مسلح افراد کا سیکیورٹی فورسز کے قافلے پر حملہ، جوابی کارروائی میں تین حملہ آور ہلاک

کچھی کے علاقے پولیس تھانہ صدر بھاگ کی حدود مہیسر شاہوانی سنی کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے حملہ کیا

سکیورٹی فورسز کی فائرنگ سے دو افراد زخمی بھی ہوئے واقعے کے بعد علاقے کا گھراؤ مسلح افراد کی تلاش اور سرچ آپریشن جاری رکھا ہوا ہے

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) کچھی کے علاقے سنی میں نامعلوم مسلح افراد کا سیکورٹی فورسز کے قافلے پر حملہ شدید فائرنگ فورسز کی جوابی فائرنگ سے تین حملہ آور ہلاک ہوگئے جبکہ دو کے زخمی ہونے کی اطلاعات سیکورٹی فورسز کا علاقے کی ناکہ بندی سرچ اپریشن جاری سیکورٹی ذرائع کے مطابق کچھی کے علاقے پولیس تھانہ صدر بھاگ کی حدود مہیسر شاہوانی سنی کے علاقے میں گزشتہ روز نامعلوم مسلح

بقیہ نمبر 59 صفحہ 7 پر

سید ظہور شاہ ہاشمی بلوچی زبان کا عظیم ستون تھے، ڈاکٹر مالک بلوچ

ظہور شاہ ہاشمی کی ادبی خدمات کو نئی نسل تک پہنچانا وقت کی ضرورت ہے، میر اصغر بلوچ ودیگر

کوئٹہ (پ ر) ممتاز بلوچی شاعر، ادیب اور دانشور سید ظہور شاہ ہاشمی کی زندگی، ادبی خدمات اور فکری ورثے کو اجاگر کرنے کے لیے خصوصی سیمینار اور کثیر اللسانی مشاعرے کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کا اہتمام بلوچی لبزانکی دیوان اور ڈائریکٹوریٹ کلچر اینڈ ٹورازم بلوچستان کے زیرِ اہتمام کیا گیا، جس میں ادیبوں، دانشوروں، شاعروں اور مختلف شعبہ ہائے

بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر

ربی کے علاقے سے نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سواروں کا زرعی کمیپ پر حملہ

جدید اسلحے کے زور پر دو کاشتکاروں کو اغواء کر کے اپنے ساتھ لے گئے‘ پولیس ذرائع

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب ربی کے علاقے سے نامعلوم مسلح موٹر سائیکل سواروں کا زرعی کیمپ پر حملہ جدید اسلحے کے زور پر دو کاشتکاروں کو اغواء کر کے اپنے ساتھ لے گئے گزشتہ روز اسی تھانے کی حدود سے روڈ کی تعمیراتی

بقیہ نمبر 56 صفحہ 7 پر

وفاقی وزیر عبدالعلیم خان فیصل آباد چیمبر آف کامرس کے اراکین سے بات چیت کررہے ہیں

چاہتے ہیں ہمیں اپنے حصے کا پانی ملے، کوئی چھیڑ خانی مت کرے، نثار کھوڑو

ہم نے کبھی نہیں کہا کہ ڈیم نہ بنائیں، ڈیم وہاں بنائیں جہاں زراعت کیلئے ضرورت ہے

لاہور (آئی این پی) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینیٹر نثار کھوڑو نے کہا ہے کہ ہم نے کبھی نہیں کہا کہ ڈیم نہ بنائیں، ڈیم وہاں بنائیں جہاں زراعت کیلئے ضرورت ہے۔ چاہتے ہیں کہ ہمیں اپنے حصے کا پانی ملے اور کوئی ہمارے پانی سے چھیڑ خانی مت

بقیہ نمبر 55 صفحہ 7 پر

مسلم لیگ (ن) کی مضبوطی کیلئے کارکنوں کو متحرک اور فعال کردار ادا کرنا ہوگا، جمال شاہ کاکڑ

پارٹی کو بلوچستان بھر میں مزید فعال اور منظم بنانے کے لیے کارکنوں کو ساتھ لے کر چلیں گے، رکن اسمبلی

کوئٹہ (آئی این پی) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکرٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ پارٹی کی تنظیمی مضبوطی اور فعالیت میں کارکنوں کا کردار کلیدی اہمیت رکھتا ہے، کارکن پارٹی کا سرمایہ ہیں اور ان کی محنت،

بقیہ نمبر 54 صفحہ 7 پر

جماعت اسلامی اور حکومتی کمیٹی کے مذاکرات 3 نومبر کو ہوں گے

اجلاس کو حتمی شکل دی جا رہی ہے، احسن اقبال کی لیاقت بلوچ سے ٹیلیفونک گفتگو

لاہور (آئی این پی) جماعت اسلامی اور حکومتی کمیٹی کے مذاکرات 3 نومبر کو ہوں گے۔ نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ سے ڈپٹی وزیراعظم و وزیر خارجہ اسحاق ڈار اور وفاقی وزیر احسن اقبال نے رابطہ کیا ہے، جس میں حکومتی کمیٹی کے

بقیہ نمبر 53 صفحہ 7 پر

کسی دباؤ یا سازش کے ذریعے ہماری پرامن جدوجہد کا راستہ نہیں روکا جا سکتا، مولانا واسع

مشکل ترین حالات میں بھی اپنے موقف پر ثابت قدم رہتے ہوئے عوامی حقوق اور جمہوری اقدار کے لیے جدوجہد جاری رکھی ہے

مسلح جدوجہد کی مخالفت اور پرامن سیاسی وجمہوری راستے کے انتخاب کی پاداش میں جمعیت نے شہادتوں اور بے مثال قربانیوں کی ایک طویل تاریخ رقم کی

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ ہمیں پرامن جدوجہد سے دستبردار کرانے کے خواب دیکھنے والوں کو ہمیشہ مایوسی کا سامنا کرنا پڑے گا، پرامن عوامی قوت، آئینی جدوجہد اور دلیل کی طاقت ہمارا شیوہ اور سیاسی راستہ ہے، ہم نے ہمیشہ جمہوری

بقیہ نمبر 71 صفحہ 7 پر

ایران مذاکرات کرنا چاہتا ہے ، مسلسل رابطے میں ہے، ٹرمپ

ایران کے جوہری ہتھیار کے خاتمے کیلئے بہت زیادہ رقم خرچ کی اور مقصد حاصل کرلیا گیا، گفتگو

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران امریکا کے ساتھ مذاکرات جاری رکھنا چاہتا ہے، بات چیت کا سلسلہ برقرار ہے، امریکا کے پاس مذاکرات کے لیے وقت موجود ہے۔ وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ سے تہران کے ساتھ مذاکرات کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا کہ

بقیہ نمبر 73 صفحہ 7 پر

نیتن یاہو کا ٹرمپ پر ایران کے خلاف مشترکہ حملے کیلئے دباؤ

اسرائیلی فوج نے حملے کیلئے تمام تیاریاں مکمل کرلی ہیں‘ امریکی انتظامیہ میں اختلافات پیدا ہوگئے، امریکی میڈیا

تل ابیب (آئی این پی) اسرائیلی وزیراعظم بن یامین نیتن یاہو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر زور دے رہے ہیں کہ امریکا اور اسرائیل ایران کے خلاف مشترکہ فوجی کارروائی کریں اور اس کا آغاز امریکی وسط مدتی انتخابات کے فوراً بعد کیا جائے۔ امریکی نیوز ویب سائٹ ایکسیوس کے مطابق ٹرمپ انتظامیہ میں ایران سے نمٹنے کے طریق کار پر

بقیہ نمبر 74 صفحہ 7 پر

کراچی، کاٹی کے صدر شیخ عمر ریحان وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال کو شیلڈ پیش کررہے ہیں

سید اقرار الحسن کی درخواست ضمانت منظور، رہا کرنے کا حکم

کراچی (جی این ایم) صوبہ سندھ کے دارالحکومت کراچی کی سٹی کورٹ نے عوام راج پارٹی کے سربراہ اور اینکر پرسن سید اقرار الحسن کی درخواستِ ضمانت منظور کرتے ہوئے انہیں 2 لاکھ روپے کے مچلکے جمع کروانے اور پولیس کو انہیں فوری طور پر رہا کرنے کا حکم دے دیا۔ اطلاعات کے مطابق عوام راج پارٹی

بقیہ نمبر 70 صفحہ 7 پر

آبنائے ہرمز میں آئل ٹینکر بارودی سرنگ سے ٹکرانے کے بعد تباہ ہوگیا، پاسداران انقلاب

تہران (این این آئی) آبنائے ہرمز میں آئل ٹینکر بارودی سرنگ سے ٹکرانے کے بعد تباہ ہوگیا۔ غیرملکی خبررساں ادارے کے مطابق ایرانی پاسدارانِ انقلاب کی جانب سے کہا گیا کہ ٹینکر نے آبنائے ہرمز سے گزرنے کے لیے غیر مجاز راستہ اختیار کیا تھا۔ پاسدارانِ انقلاب کا کہنا تھا کہ ٹینکر نے مبینہ طور پر وارننگ کو نظرانداز کیا۔ واضح رہے کہ امریکا

بقیہ نمبر 67 صفحہ 7 پر

کوشش ہے کہ صوبے کی خواتین کو معاشی طور پر خود مختار بنایا جائے، بلال کاکڑ

بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ اور ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان کے اشتراک سے دوروزہ ویمن انٹر پرینیورز ایکسپو ’’ویکس نیٹ‘‘ کا آغاز

ویکس نیٹ جیسے اقدامات خواتین کو اپنی مصنوعات متعارف کرانے، کاروباری روابط قائم کرنے اور قومی وبین الاقوامی منڈیوں تک رسائی میں معاون ہونگے

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ (BBoIT) اور ٹریڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف پاکستان (TDAP) کے اشتراک سے دو روزہ ویمن انٹر پرینیورز ایکسپو ’’ویکس نیٹ‘‘ کا آغاز ہوگیا۔ بیوٹمز ایکسپو سینٹر کوئٹہ میں منعقدہ نمائش کا

بقیہ نمبر 75 صفحہ 7 پر

پاکستان سمیت دنیا بھر میں مقیم کشمیری یوم شہداء جموں 6 نومبر کو منائیں گے

جہانیاں (آن لائن) پاکستان سمیت دنیا بھر میں مقیم کشمیری یوم شہداء جموں 6 نومبر کو منائیں گے یہ دن آزاد جموں کشمیر، پاکستان سمیت دنیا بھر میں کشمیری شہداء کی یاد میں منایا جاتا ہے۔ 6 نومبر 1947ء کو

بقیہ نمبر 64 صفحہ 7 پر

پاکستان میں حلال فورم کا انعقاد خوش آئند ہے، خالد مگسی

حلال معیشت کے فروغ کے لیے سائنس، ٹیکنالوجی اور جدت ناگزیر ہیں، وفاقی وزیر

اسلام آباد / کراچی (این این آئی) وفاقی وزیر برائے سائنس وٹیکنالوجی خالد حسین مگسی نے پہلے پاکستان حلال فورم سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان میں حلال فورم کا انعقاد خوش آئند ہے، حلال انڈسٹری عالمی معیشت کا ایک اہم شعبہ

بقیہ نمبر 76 صفحہ 7 پر

اورکزئی، پولیس کی کارروائی، 2 دہشتگرد ہلاک

اورکزئی (این این آئی) خیبر پختون خوا کے ضلع اورکزئی میں پولیس کی کارروائی کے دوران فائرنگ کے تبادلے میں 2 دہشت گرد ہلاک ہو گئے۔ پولیس کے مطابق اورکزئی کے علاقے درہ حسن زئی میں کارروائی کی گئی۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر اورکزئی شوکت علی نے بتایا کہ دہشتگردوں اور

بقیہ نمبر 63 صفحہ 7 پر

ایران جوہری عدم پھیلاؤ معاہدے سے علیحدگی اختیار کرے، ایرانی رکنِ پارلیمنٹ

ہم جنگ اور پابندیوں کی بھاری قیمت ادا کر چکے ہیں، وقت آ گیا ہے ایرانی قوم این پی ٹی معاہدے سے علیحدگی اختیار کرے

تہران (این این آئی) ایرانی رکنِ پارلیمنٹ سید محمود نباوین نے کہا ہے کہ ایران جوہری عدم پھیلا کے معاہدے سے علیحدگی اختیار کرے اور اپنی جوہری پالیسی میں تبدیلی لائے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر بیان جاری کرتے ہوئے ایرانی

بقیہ نمبر 77 صفحہ 7 پر

کوہلو سڑک تعمیر کرنے والی کمپنی کی مشینری نذر آتش کردی گئی

کوئٹہ (آن لائن) کوہلو کے علاقے میں نامعلوم ملزمان نے سڑک تعمیر کرنے والی کمپنی کی مشینری کو نذر آتش کردیا پولیس کے مطابق گزشتہ روز کوہلو کے

بقیہ نمبر 61 صفحہ 7 پر

سندھ کے تمام چھوٹے بڑے شہروں کی یکساں ترقی حکومت کی ترجیح ہے، مراد علی شاہ

شہری ترقی کا مقصد صرف بلند عمارتیں بنانا نہیں بلکہ ہر شہری کو محفوظ، باعزت اور معیاری زندگی فراہم کرنا ہے

کراچی (آن لائن) وزیراعلیٰ سندھ سید مراد علی شاہ نے کہا ہے کہ سندھ کے تمام چھوٹے بڑے شہروں کی یکساں ترقی، جدید شہری سہولیات کی فراہمی اور تاریخی وثقافتی ورثے کا تحفظ صوبائی حکومت کے ترقیاتی وژن کا بنیادی حصہ ہے۔ شہروں کی ترقی محض

بقیہ نمبر 78 صفحہ 7 پر

شائقین کی بڑی تعداد سہ فریقی ون ڈے سیریز کا فائنل دیکھ رہی ہے دوسری جانب فخر زمان کا سنچری بنانے پر فاتحانہ انداز

خان شہید کی شہادت کی برسی عقیدت واحترام کے ساتھ منائی جائیگی، کبیر افغان

چمن (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع چمن کی ضلعی کمیٹی کا ماہانہ اجلاس پارٹی کے ضلعی قائم مقام سیکرٹری حاجی جمال خان اچکزئی کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں ضلعی کابینہ اور مختلف تحصیلوں و علاقائی ابتدائی یونٹوں کی رپورٹس پیش کی گئیں اور تنظیمی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کا خصوصی ایجنڈا

بقیہ نمبر 57 صفحہ 7 پر

پشتونخوا ایس او جنوبی پشتونخوا زون کا اجلاس تعارفی اجلاس 3 نومبر کو طلب کرلیا گیا

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن، جنوبی پشتونخوا زون ایگزیکٹوز کا تعارفی اجلاس بروز منگل 3 نومبر سہ پہر 3 بجے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوگا۔ تمام منتخب زونل ایگزیکٹو زاراکین سے بروقت شرکت کی درخواست کی جاتی ہے۔

کوئٹہ، پی ایم اے بلوچستان کا صوبہ گیر ہڑتال کا اعلان

یکم نومبر سے سرکاری او پی ڈیز کا علامتی بائیکاٹ اور نجی او پی ڈیز غیر معینہ مدت کے لیے بند رہیں گی

کوئٹہ (یو این اے) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (پی ایم اے) بلوچستان نے ٹیکس وصولیوں کے خلاف صوبے بھر میں ہڑتال کا اعلان کیا ہے۔ تنظیم کے ترجمان مطابق یکم نومبر سے سرکاری ہسپتالوں کی او پی ڈیز میں ایک گھنٹے کا علامتی بائیکاٹ کیا جائے گا

بقیہ نمبر 79 صفحہ 7 پر

طالبان رجیم کے خلاف مسلح مزاحمت جاری، ایک رکن ہلاک

حالیہ جھڑپوں اور گوریلا کارروائیوں نے رجیم کے امن اور مکمل کنٹرول کے دعووں کا پول کھول دیا

کابل (این این آئی) افغان طالبان کے خلاف مسلح گروپس کی حالیہ جھڑپوں اور گوریلا کارروائیوں نے رجیم کے امن اور مکمل کنٹرول کے دعوؤں کا پول کھول دیا، طالبان مخالف مسلح دھڑوں افغانستان فریڈم فرنٹ، یونائیٹڈ فرنٹ اور نیشنل فرنٹ فار انڈیپنڈنس

بقیہ نمبر 80 صفحہ 7 پر

پشتون آباد پولیس نے ہوائی فائرنگ کرنے والوں کے خلاف کارروائی

2 شادی کی تقاریب سے ہوائی فائرنگ کرنے پر دولہے سمیت 2 ملزمان کو گرفتار کر کے اسلحہ برآمد کرلیا

کوئٹہ (آن لائن) پشتون آباد پولیس نے ہوائی فائرنگ کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے 2 شادی کی تقاریب سے ہوائی فائرنگ کرنے پر دولہے سمیت 2 ملزمان کو گرفتار کر کے اسلحہ برآمد کرلیا پولیس کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ

بقیہ نمبر 81 صفحہ 7 پر

وزیر اعظم اور فیلڈ مارشل خطے میں امن کیلئے بھرپور سفارتی کوششیں کر رہے ہیں، رانا ثناء اللہ

گرین ٹریکٹرز اور اپنا کھیت اپنا روزگار جیسی سکیمیں کاشتکاروں کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ اور باعزت روزگار اور معاشی استحکام کے مواقع بھی فراہم کریں

کسانوں کی فلاح وبہبود کے لیے شروع کیے گئے اقدامات قابل ستائش ہیں زرعی شعبے کی ترقی براہ راست دیہی معیشت، روزگار کے مواقع اور ملکی غذائی ضروریات سے وابستہ ہے

فیصل آباد (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی وعوامی امور سینیٹر رانا ثنا اللہ نے کہا ہے کہ وزیراعظم اور فیلڈ مارشل خطے میں امن کے قیام اور جنگ بندی کے لیے بھرپور سفارتی کوششیں کررہے ہیں، گرین ٹریکٹرز اور اپنا کھیت اپنا روزگار جیسی سکیمیں کاشتکاروں کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ اور باعزت روزگار اور معاشی استحکام کے مواقع بھی فراہم کریں گی۔ وہ ہفتہ کے روز ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد میں پنجاب حکومت کی گرین ٹریکٹر سکیم فیز فور اور اپنا کھیت اپنا روزگار سکیم کے تحت کامیاب کاشتکاروں میں ٹریکٹرز کی چابیاں

بقیہ نمبر 82 صفحہ 7 پر

بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں کی نجکاری قومی سلامتی کا معاملہ بن چکی ہے، مشیر نجکاری

نجکاری کا بنیادی مقصد اصلاحات، مسابقتی نظام کا قیام اور صارفین کے لیے بجلی کی قیمتوں میں کمی لانا ہے

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے نجکاری اور چیئرمین نجکاری کمیشن محمد علی نے کہا ہے کہ پاکستان کے توانائی اور بجلی کے شعبے کے مسائل حل نہ کرنا اب قومی سلامتی کا مسئلہ بن چکا ہے، بجلی کی تقسیم کار کمپنیوں (ڈسکوز) کی نجکاری کا بنیادی مقصد محض

بقیہ نمبر 83 صفحہ 7 پر

ایران کی مسلح افواج کو نقصان پہنچانے والوں کو بڑا دھچکا دیں گے، عباس عراقچی

ریڈ لائنز کا دور ماضی کا قصہ بن چکا ایرانی نقصان کے سامنے یورپ کا 100 ارب یورو کا معاشی نقصان کوئی اہمیت نہیں رکھتا

تہران (آن لائن) ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے جرمن چانسلر فریڈرک مرز پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران کی مسلح افواج کو نقصان پہنچانے والوں کو بڑا دھچکا دیں گے۔ ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا کہ ایران پر امریکا اور اسرائیل کی

بقیہ نمبر 84 صفحہ 7 پر

چیف ایڈیٹر گلریز خان
ایگزیکٹو ایڈیٹر شاہ آغاسی
پرنٹر پبلشر شاہ آغاسی نے روزنامہ باخبر آریانہ
پرنٹرز زینب چیمبر شارع عدالت کوئٹہ سے چھپوا
کر زینب چیمبر شارع عدالت سے شائع کیا
فون نمبر 2825169
فیکس نمبر 2840564
فیکس نمبر 2826720
موڈیم نمبر 2826705